روزنامہ

روشنی

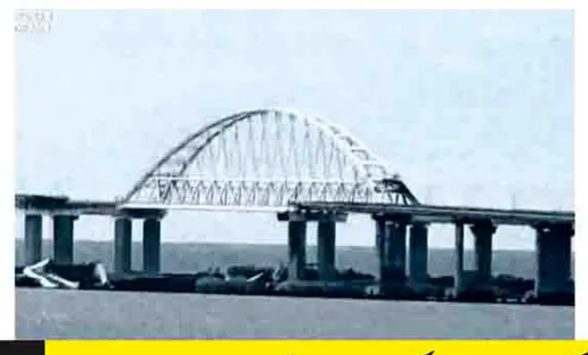
اشاعت کا 84 واں سال

سرینگر

www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net

19 نومبر 2026
جمعرات
۸ جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۷۶
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دوروپے

Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Thursday, November 19, 2026



یوکرین کا کرچ پل پر بڑا حملہ 2

لیفٹیننٹ گورنر کا ایس کے پی اے اودھمپور میں پروبیشنری اَفسران کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب

دہشت گردی امن، استحکام اور ترقی کی سب سے بڑی دُشمن: منوج سنہا

نوجوان اَفسران کو دہشت گردی، سائبر خطرات اور اُبھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں کے خلاف جنگ کی قیادت کرنے پر زور دِیا



جموں/18 نومبر (انفو) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج ایس کے پی اے اودھمپور میں پروبیشنری ڈپٹی سپرنٹنڈنٹس آف پولیس (ڈی ایس پی)، پروبیشنری سب اِنسپکٹروں اور فارسٹ پروٹیکشن فورس کے اسسٹنٹ ڈائریکٹروں کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کیا۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر پولیس کے بہادروں راشپال کمار اور بابی چند کو دلی خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جرأت، ہمت، لگن اور عظیم ترین قربانی آنے والی نسلوں کے لئے مشعلِ راہ رہے گی۔ اُنہوں نے ان کے اہلِ خانہ کو یقین دِلایا کہ پوری قوم ان کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑی ہے اور ان کی فلاح و بہبود، وقار اور سلامتی کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے کہا، ''شہید کا گھر میرے لئے سب سے بڑا مندر اور زیارت گاہ ہے۔ میں ان کے اہلِ خانہ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اس مشکل گھڑی میں وہ تنہا نہیں ہیں۔ پوری قوم ان کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑی ہے۔ یہ سچ ہے کہ کوئی معاوضہ ایک انمول جان کی تلافی نہیں کر سکتا۔ تاہم اِس بات کو یقینی بنانا ہماری ذِمہ داری ہے کہ قوم کے ان بہادر سپوتوں کے اہل خانہ باعزت اور باوقار زِندگی گزاریں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''اِس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ انہیں تمام ضروری اِمداد ملے تاکہ ان کے بچوں اور آنے والی نسلوں کا مستقبل محفوظ اور روشن رہے۔ ملک کا ہر شہری ان بہادر سپوتوں کی جرأت، ہمت، لگن اور عظیم ترین قربانی کو سلام پیش کرتا ہے۔'' اُنہوں نے کامیابی سے تربیت مکمل کرنے والے 74 اَفسران (باقی صفحہ 4 پر)

کولگام میں فورسز کو کامیابی سے ملی ٹینٹوں کو مار ڈالنے پر وزیر داخلہ کا خراج تحسین

کشمیر میں لشکر کا آخری سرگرم ملی ٹینٹ مارا گیا

پولیس، فوج، سی آر پی ایف اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کی مشترکہ کارروائی قابل سراہنا/ امیت شاہ



سرینگر، 18 نومبر (یو پی آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے دعویٰ کیا ہے کہ جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران ہلاک ہونے والا لطیف بٹ وادی کشمیر میں لشکرِ طیبہ کا آخری معلوم سرگرم مقامی عسکریت پسند تھا۔ امت شاہ نے بدھ کے روز سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر اپنے بیان میں کہا کہ جموں وکشمیر پولیس، بھارتی فوج، مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کی مشترکہ کوششوں اور بہترین ہم آہنگی کے نتیجے میں کولگام میں یہ کارروائی کامیابی سے انجام دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ لطیف بٹ کو بدھ کی علی الصبح ایک آپریشن کے دوران ہلاک کیا گیا، جبکہ اس کا ایک ساتھی عمر نثار بھی ایک روز قبل کولگام میں مارا گیا تھا۔ وزیر داخلہ کے مطابق پورے آپریشن کے دوران مختلف سکیورٹی اداروں کے درمیان غیر معمولی اشتراکِ عمل دیکھنے میں آیا۔ امت شاہ نے جموں و کشمیر پولیس، فوج، سی آر پی ایف اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے اہلکاروں کی بہادری کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک ان کے عزم اور خدمات کو سلام پیش کرتا ہے۔ واضح رہے کہ لطیف بٹ 11 نومبر کو کولگام کے علاقے (باقی صفحہ 4 پر)

کولگام جھڑپ میں لشکرِ طیبہ کا مقامی کمانڈر لطیف بٹ ہلاک، ہتھیار ڈالنے سے کیا اِنکار



سرینگر، 18 نومبر (کے این ایس): جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے دیوسر علاقے میں زنگل پورہ کے مقام پر بدھ کی صبح سکیورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے درمیان ایک مصلح تصادم آرائی میں مسجد میں پناہ لینے کے بعد لشکرِ طیبہ کا کمانڈر محمد لطیف بٹ مارا گیا۔ حکام نے اس کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وہ گزشتہ کئی دنوں سے سیکورٹی فورسز کو مطلوب تھا۔ پولیس نے بتایا لطیف بٹ کی موجودگی سے متعلق مصدقہ اطلاع موصول ہوئی تھی، جسکے بعد پولیس، فوج اور دیگر سیکورٹی فورسز نے مشترکہ طور پر زنگل پورہ علاقے کو گھیر میں لیا اور تلاشی آپریشن کا باضابطہ طور آغاز کیا ہے۔ اس دوران لطیف بٹ نے ایک مقامی مسجد میں پناہ لیا ہے۔ اس دوران اگر (باقی صفحہ 4 پر)

وزیر اعلیٰ نے مینڈھر کو 92.84 کروڑ روپے کے پروجیکٹ وقف کئے



مینڈھر (پونچھ) 18 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج پونچھ کے سرحدی ضلع میں مینڈھر کے لوگوں کیلئے 92.84 کروڑ روپے کے 13 ترقیاتی پروجیکٹوں کو وقف کیا جس سے سرحدی حلقے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ضروری عوامی خدمات کو تقویت ملی۔ سڑک کنیکٹیویٹی، بجلی کے بنیادی ڈھانچے، سیلاب سے بچاؤ، تعلیم اور پینے کے پانی کی فراہمی پر مشتمل منصوبوں میں 18 افتتاحی اور 5 سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریبات شامل ہیں جو بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے اور دور دراز اور سرحدہ علاقوں تک ترقی کو بڑھانے پر حکومت کی مسلسل توجہ کی عکاسی کرتی ہیں۔ بڑے پروجیکٹوں میں سے وزیر اعلیٰ نے مینڈھر میں (باقی صفحہ 4 پر)

وزیر اعظم نے منیلا میں عالمی رہنماؤں کو کشمیری ریشمی قالین، پشمینہ شال اور پیپر ماشی کے تحائف پیش کئے



سرینگر/18 نومبر/ یو این ایس/ وزیرِ اعظم نریندر مودی نے فلپائن کے دارالحکومت منیلا کے دوروزہ دورے کے دوران فلپائن کے صدر فرڈیننڈ مارکوس جونیئر کو روایتی کشمیری ریشمی قالین بطور تحفہ پیش کیا۔ اس اقدام کے ذریعے عالمی رہنماؤں کو پیش کیے گئے ہندوستانی فن پاروں کے مجموعے میں جموں و کشمیر کی مشہور دستکاری اور ثقافتی ورثے کو بھی نمایاں کیا (باقی صفحہ 4 پر)

ڈاکٹر سجن سنگھ یادو نے جموں وکشمیر کے نئے چیف سیکرٹری کا عہدہ سنبھالا

سیول سیکرٹریٹ جموں میں موجود افسران نے کیا پرتپاک استقبال



سرینگر، 18 نومبر (کے این ایس): سینئر آئی اے ایس افسر ڈاکٹر سجن سنگھ یادو نے بدھ کے روز جموں وکشمیر کے نئے چیف سیکریٹری کی حیثیت سے سول سیکریٹریٹ جموں میں باضابطہ طور پر عہدہ سنبھال لیا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق ڈاکٹر سجن سنگھ یادو 1995 بیچ کے AGMUT کیڈر کے آئی اے ایس افسر ہیں۔ انہوں نے سابق چیف سیکریٹری اٹل ڈلو کی جگہ لی ہے، جو 31 اکتوبر کو اپنی مدتِ ملازمت مکمل ہونے پر سبکدوش (باقی صفحہ 4 پر)

پولیس اور فوج نے کولگام تصادم کے دوران مسجد کے تقدس کو برقرار رکھتے ہوئے کارروائی انجام دینے کا فیصلہ کیا: ایس ایس پی کولگام

سری نگر، 18 نومبر (ہ س)۔ سیکورٹی فورسز کا کہنا ہے کہ جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے زنگل پورہ علاقے میں مسلح تصادم کے دوران مسجد کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لیے غیر معمولی تحمل اور احتیاط کا مظاہرہ کیا گیا۔ لشکر طیبہ کے کمانڈر لطیف بٹ نے اسی علاقے میں ایک مسجد میں پناہ لی تھی۔ پولیس ذرائع کے مطابق لطیف بٹ جموں وکشمیر کے سب سے زیادہ مطلوب دہشت گردوں میں شامل تھا۔ اسے بدھ کو زنگل پورہ آپریشن کے دوران ہلاک کر دیا گیا۔ ایس ایس پی کولگام عنایت علی چودھری نے تصادم کی جگہ پر نامہ نگاروں کو بتایا کہ فورسز نے آپریشن کے دوران غیر معمولی تحمل اور احتیاط کا مظاہرہ کیا تاکہ مسجد کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ ان کا کہنا تھا کہ مسجد کے تقدس کے پیش نظر اندر پناہ لینے والے دہشت گرد کو ہتھیار ڈالنے پر آمادہ کرنے کی بھرپور کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا: ''میں اور 9 آر آر کے کمانڈنگ آفیسر نے خود اس کے ساتھ طویل بات چیت کی۔ اس کو ہم نے فون دیا تھا۔ ہم نے اسے (باقی صفحہ 4 پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے شہر ارا نجن آئی اے ایس اسٹڈیز سینٹر جموں کا افتتاح کیا

نوجوانوں کو ان کی سول سروسز کی خواہشات کو پورا کرنے کیلئے بااختیار بنانے کی کوششوں کی ستائش کی



جموں 18 نومبر (انفو) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج جموں میں شہر ارا نجن آئی اے ایس اسٹڈی سینٹر کا افتتاح کیا۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو ان کی سول سروسز کی خواہشات کو پورا کرنے کیلئے بااختیار بنانے کی کوششوں کی ستائش کی۔ شہر ارا نجن آئی اے ایس سول سروسز اور دیگر مسابقتی یو پی ایس سی اسٹڈی کے جموں سینٹر (باقی صفحہ 4 پر)

شمالی کمان فوجی جنرل کی جوانوں سے ملاقات

سرینگر، 18 نومبر (یو پی آئی) لشکرِ طیبہ سے وابستہ مقامی جنگجو لطیف بٹ کو کولگام میں ایک مسلح جھڑپ کے دوران ہلاک کیے جانے کے بعد شمالی کمان کے آرمی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے جنوبی کشمیر کا دورہ کیا اور کارروائی میں شامل فوجی کمانڈروں اور جوانوں سے ملاقات کی۔ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما، جو شمالی کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ اِن چیف بھی ہیں، نے اس موقع پر فوجی اہلکاروں سے بات چیت کرتے ہوئے مشکل حالات میں انجام دی گئی کارروائی اور ان (باقی صفحہ 4 پر)

پلوامہ میں معمر خاتون کے قتل کا معاملہ

مقتولہ کی بہو ہی قاتل کی ساتھی نکلی

سرینگر، 18 نومبر (کے این ایس): جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے پاریگام پلوامہ قتل کیس میں ایک حیران کن موڑ سامنے آیا ہے پولیس نے 70 سالہ جانہ بیگم کے بہیمانہ قتل کے الزام میں ان کی بہو کو گرفتار کر لیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق پولیس کے ایک اعلیٰ افسر نے بتایا کہ گرفتار خاتون کی شناخت بلقیسہ اختر زوجہ جاوید احمد کے طور پر ہوئی۔ انہیں پولیس اسٹیشن پلوامہ میں درج ایف آئی آر نمبر 26/11 کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس سے قبل، پلوامہ پولیس نے 11 نومبر کو اسی مقدمے میں مرکزی ملزم عمران بشیر میر (ساکن پاتیگام) کو گرفتار کیا تھا۔ 70 سالہ جانہ بیگم 19 اکتوبر 2026 کی صبح اپنے ہی گھر میں مردہ حالت میں پائی گئیں؛ ان کا گلا کاٹا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق، حملہ آور صبح تقریباً 5 بجے گھر میں داخل ہوئے، اس وقت ان کے بیٹے قریبی مسجد میں فجر کی نماز ادا کر رہے تھے۔ اس بے رحمانہ قتل نے پورے پریگام (Parigam) علاقے میں سنسنی پھیلا دی ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ بہو کے کردار اور مرکزی ملزم کے ساتھ اس کے تعلق کی تفتیش کی جا رہی (باقی صفحہ 4 پر)

اسکولوں میں سرمائی تعطیلات کا فیصلہ موسمی حالات کی بنیاد پر ہوگا

متعدد اسکولوں میں ہیٹنگ سہولیات کا فقدان قابل تشویش: شمیمہ فردوس



سرینگر/18 نومبر/ این این بی// کشمیر کے اسکولوں میں سرمائی تعطیلات کا فیصلہ موسمی حالات کی بنیاد پر ہوگا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر تعلیم شمیمہ فردوس نے کہا کہ متعدد اسکولوں میں ہیٹنگ سہولیات کا فقدان قابل تشویش ہے لیکن بچوں کی مشکلات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں وکشمیر حکومت نے واضح کیا ہے کہ وادی کشمیر میں اسکولوں کے لیے سرمائی تعطیلات کے آغاز کا فیصلہ موجودہ اور آئندہ موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔ وزیر تعلیم شمیمہ فردوس نے کہا کہ فی الوقت موسم مجموعی طور پر سازگار ہے، تاہم اگر سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہوا تو حکومت سرمائی تعطیلات کے اعلان پر غور کرے گی۔ سرینگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر تعلیم نے کہا کہ موجودہ موسمی صورتحال کو حکومت مسلسل مانیٹر کر رہی ہے اور طلبہ کو درپیش مشکلات کو کسی بھی صورت نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر موسم شدید سرد ہو گیا تو اسکولوں میں تدریسی سرگرمیاں جاری رکھنے کے بجائے سرمائی تعطیلات کے معاملے پر مناسب فیصلہ کرنا ضروری ہوگا۔ شمیمہ فردوس نے کہا ''اس وقت موسم اچھا ہے، لیکن جب سردی کی شدت میں اضافہ ہوگا تو ہمیں سرمائی تعطیلات پر غور کرنا پڑے گا۔ بہت سے اسکولوں میں ہیٹنگ کی مناسب سہولیات موجود نہیں ہیں اور ہمیں بچوں کو درپیش مشکلات کو مدنظر رکھنا ہوگا۔'' وزیر تعلیم نے مزید بتایا کہ اس سلسلے میں اسکول حکام کے ساتھ ایک اجلاس بھی منعقد کیا گیا ہے، جس میں متعلقہ افسران کو ہدایات دی گئی ہیں کہ موسم سرما کے (باقی صفحہ 4 پر)

ڈی ایس پی کی موت پر ایل جی کا اظہار دُکھ

جموں 18 نومبر (انفو) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے نوجوان جے کے پی ایس افسر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شری منوج آرین کے بے وقت انتقال پر غم کا اظہار کیا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا ''جواں جے کے پی ایس افسر ڈی ایس پی منوج آرین جو ڈی اے آر ڈوڈہ میں خدمات انجام دے رہے تھے، کی بے وقت موت سے غمزدہ ہوں۔ وہ ایک مخلص افسر تھے جنہوں نے عزم اور لگن کے ساتھ خدمات انجام دیں۔ سوگوار خاندان کے ساتھ میری دلی تعزیت ہے۔'

درخت کی زد میں آکر جان بحق

سرینگر: بڈگام کے بیرہ رٹھسن گاؤں میں درخت کاٹنے کے دوران پیش آئے ایک حادثے میں 45 سالہ شہری منظور احمد خان چیوڈارا جاں بحق ہو گیا مذکورہ شہری دیگر افراد کے ہمراہ درخت کاٹنے کے کام میں مصروف تھا۔ اسی دوران اچانک درخت سے توازن کھو بیٹھا اور اس کی زد میں آکر وہ شدید زخمی ہو گیا اسے سب ڈسٹرکٹ اسپتال بیرہ منتقل کیا، تاہم اسپتال کے ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

پولیس افسر کی ہارٹ اٹیک سے موت

سرینگر: جموں وکشمیر پولیس سروس سے وابستہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس منوج آریان بدھ کے روز حرکتِ قلب بند ہونے کے باعث انتقال کر گئے۔ وہ ضلع ڈوڈہ میں ڈسٹرکٹ آرمڈ ریزرو میں تعینات تھے۔ منوج آریان کا تعلق ضلع کشتواڑ کے بیگانا گاؤں سے تھا۔ اس سے قبل وہ طویل عرصے تک ضلع گاندربل میں ڈی ایس پی آپریشنز کے طور پر خدمات انجام دے چکے تھے۔

مفرور ملزم شملہ سے گرفتار

سرینگر: (ریلیز): انت ناگ پولیس نے تھانہ ڈورو کے مقدمہ ایف آئی آر میں ملوث ایک ایسے شخص کو گرفتار کیا ہے جو طویل عرصے سے مفرور تھا۔ ملزم کی شناخت نذیر احمد وگے ولد رشی وگے، ساکن میر میدان، ڈورو کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ قانونی کارروائی سے بچنے کے لیے کافی عرصے سے روپوش تھا۔ مسلسل کوششوں اور تفتیش کے بعد، تھانہ ڈورو کی پولیس ٹیم نے شملہ سے اسے گرفتار کر لیا۔

زنگ آلود دستی بم برآمد

سرینگر: راجوری کے نوشہرہ میں منادر دریا کے کنارے زنگ آلود دستی بم برآمد کیا گیا یہ زنگ آلود گرینیڈ نوشہرہ کے دھارت علاقے میں منادر دریا کے قریب پایا گیا، جس کے بعد سیکورٹی فورسز نے فوری طور پر احتیاطی اقدامات کرتے ہوئے علاقے کو محفوظ بنایا اور دھماکہ خیز شے کو ایک نسبتاً ویران اور محفوظ مقام پر منتقل کیا اور اسے محفوظ طریقے سے ناکارہ بنا دیا گیا۔

غیر قانونی کان کنی، 5 گاڑیاں ضبط

(ریلیز): سوپور پولیس نے غیر قانونی طور پر نکالی گئی معدنیات کی نقل وحمل کرنے والی پانچ گاڑیوں کو ضبط کر لیا۔ ان گاڑیوں میں غیر قانونی طور پر نکالی گئی معدنیات لدی ہوئی پائی گئیں، جن کے لئے کوئی جائز اجازت نامہ یا دستاویزات موجود نہیں تھیں۔

جموں وکشمیر میں مقامی نوجوانوں کی دہشت گردوں کی صفوں میں شمولیت تقریباً صفر تک محدود: ڈی جی پی نلن پر بھات



سرینگر، 18 نومبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلن پر بھات نے کہا ہے کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران جموں وکشمیر میں مقامی نوجوانوں کی عسکریت پسند تنظیموں میں شمولیت کو تقریباً صفر تک محدود کر دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق اس مدت میں صرف دو کشمیری نوجوان لشکر طیبہ میں شامل ہوئے، جن میں سے آخری مقامی جنگجو لطیف بٹ بدھ کے روز کولگام میں ایک جھڑپ کے دوران مارا گیا۔ ڈی جی پی نلن پر بھات نے یہ بات ادھم پور میں شیر کشمیر پولیس اکیڈمی میں منعقدہ تربیتی کورس مکمل کرنے والے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹس آف پولیس، سب انسپکٹروں اور محکمہ تحفظِ جنگلات کے اسسٹنٹ ڈائریکٹروں کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا بھی موجود تھے۔ پر بھات نے کہا کہ گزشتہ دو برسوں میں لشکر طیبہ میں شامل ہونے والے دو کشمیری نوجوانوں میں سے ایک عمر نثار تھا، جو دو روز قبل کولگام میں مارا گیا، جبکہ دوسرا لطیف بٹ تھا، جسے بدھ کے روز ہلاک کیا گیا۔ ان کے مطابق اس عرصے میں مقامی سطح پر عسکریت پسندوں کی بھرتی تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ ڈی جی پی نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس گزشتہ 35 برسوں سے پاکستان کی سرپرستی میں جاری دہشت گردی کے خلاف لڑ رہی ہے۔ انہوں نے اس جدوجہد کے دوران جانیں قربان کرنے والے 1,603 پولیس اہلکاروں اور (باقی صفحہ 4 پر)

پہلگام منفی 2.8 ڈگری سینٹی گریڈ کیساتھ وادی کا سرد ترین مقام، سرینگر میں درجہ حرارت صفر

سرینگر/18 نومبر/ این این بی// وادی میں شدید سردی کی لہر جاری رہنے کے بیچ کشمیر میں درجہ حرارت کافی نیچا چلا گیا اور وادی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں رات کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پہلگام وادی کشمیر کا سرد ترین مقام رہا، جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ سرینگر میں رات کا درجہ حرارت صفر ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے پہلے ہی آئندہ کچھ دنوں تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا کہ سردیوں میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ اسی دوران شدید سردی کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا (باقی صفحہ 4 پر)

ہم نے شروعات شہرِ خاص سے کی: ڈی سی اور ایس ایس پی سرینگر نے ڈاؤن ٹاؤن میں مشترکہ عوامی دربار کا انعقاد کیا



سرینگر، 18 نومبر (یو پی آئی) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سرینگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی نے کہا ہے کہ پولیس اور سول انتظامیہ کا بنیادی مقصد عوام کو خوش رکھنا اور ان کے مسائل کو فوری طور پر حل کرنا ہے۔ انہوں نے خراب گوشت کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ اس سلسلے میں پولیس کو اہم معلومات حاصل ہوئی ہیں اور ملوث عناصر کا تعاقب کیا جا رہا ہے۔ (باقی صفحہ 4 پر)

امریکہ، چین اور روسی صدر کے مابین باضابطہ سہ فریقی ملاقات آج متوقع

بین الاقوامی امور اور عالمی امن سے متعلق موضوعات پر تبادلہ خیال ہونے کا امکان

بیجنگ /18/نومبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک)امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی چین میں روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ ملاقات ہوئی ہے۔موصولہ اطلاعات کے مطابق شینز ن میں عشائیے کی تقریب سے قبل سرخ قالین پر تینوں رہنما ایک ہی مقام پر موجود تھے۔روسی صدارتی دفتر کریملن کے پول رپورٹرز کی جانب سے جاری کی گئی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا



ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ اپنے چینی ہم منصب شی جن پنگ اوران کی اہلیہ کے ساتھ کھڑے ہیں، جب ولادیمیر پوتن وہاں آتے ہیں۔ٹرمپ اور پوتن نے ایک دوسرے سے مصافحہ اور گرمجوشی سے خیر مقدم کیا۔دونوں رہنماؤں کے درمیان اگست 2025 میں الاسکا میں ہونے والی روس۔امریکہ سربراہی ملاقات کے بعد یہ پہلی براہِ راست ملاقات ہے۔تینوں رہنماؤں کی باضابطہ سہ فریقی ملاقات جمعرات کو متوقع ہے، جس میں بین الاقوامی امور اور عالمی امن سے متعلق موضوعات پر تبادلہ خیال ہونے کا امکان ہے۔موصولہ اطلاعات کے مطابق چین کے صدر شی جن پنگ نے کہا ہے کہ وہ واشنگٹن کے ساتھ 'تعمیری اور مستحکم تعلقات' کے خواہاں ہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آج بدھ کے روز چین کے شہر شینزن پہنچے ہیں جہاں چینی صدر نے ایئرپورٹ پر ان کا استقبال کیا، جبکہ اس موقع پر سرخ قالین بھی بچھایا گیا تھا۔بتایا جاتا ہے کہ اس سفارتی لمحے کو بہت ہی سوچ سمجھ کر ترتیب دیا گیا تھا۔ٹرمپ شینزن میں ہونے والے ایشیا پیسفک اکنامک تعاون (اپیک) اجلاس کے موقع پر چین پہنچے ہیں، جہاں ان کی شی جن پنگ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ سہ فریقی ملاقات بھی متوقع ہے۔اس سے قبل شی جن پنگ اور ولادیمیر پوتن کے درمیان ملاقات ہوئی جس میں دونوں رہنماؤں نے چین اور روس کے تعلقات کو سراہا۔موصولہ اطلاعات کے مطابق شی جن پنگ نے کہا کہ بیجنگ اور ماسکو کے تعلقات 'پہاڑ کی طرح مضبوط ہیں اور طوفانوں سے متزلزل نہیں ہوئے۔'انھوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے تعلقات نے عالمی بے یقینی اور کشیدگی کے ماحول میں استحکام فراہم کیا ہے، جبکہ دونوں رہنماؤں نے باہمی تعاون کو مزید وسعت دینے پر بھی زور دیا۔ٹرمپ کا طیارہ شینزن باؤ آن انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا جہاں ان کے استقبال کے لیے سرخ قالین بچھایا گیا تھا۔چینی صدر شی جن پنگ نے ایئرپورٹ پر خود امریکی صدر کا خیر مقدم کیا۔ٹرمپ شینزن میں ہونے والے ایشیا پیسفک اکنامک تعاون (اپیک) اجلاس کے موقع پر چین پہنچے ہیں، جہاں ان کی شی جن پنگ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ سہ فریقی ملاقات بھی متوقع ہے۔اس سے قبل شی جن پنگ اور ولادیمیر پوتن کے درمیان ملاقات ہوئی جس میں دونوں رہنماؤں نے چین اور روس کے تعلقات کو سراہا۔موصولہ اطلاعات کے مطابق شی جن پنگ نے کہا کہ بیجنگ اور ماسکو کے تعلقات 'پہاڑ کی طرح مضبوط ہیں اور طوفانوں سے متزلزل نہیں ہوئے۔'انھوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے تعلقات نے عالمی بے یقینی اور کشیدگی کے ماحول میں استحکام فراہم کیا ہے، جبکہ دونوں رہنماؤں نے باہمی تعاون کو مزید وسعت دینے پر بھی زور دیا۔شینزن میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں اور شہر میں ہونے والی اعلیٰ سطح کی ملاقاتوں کے باعث غیر معمولی سرگرمی دیکھی جارہی ہے۔

کویت کا ایران پر خودمختاری کی خلاف ورزی کا الزام

ڈرون حملوں کو سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیا

کویت سٹی /18/نومبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) کویت نے ایران کی جانب سے مذمت کرتے ہوئے اسے ملکی خودمختاری کی صریح خلاف ورزی اور قومی سلامتی کے لیے



اپنے علاقے میں ڈرون حملوں کی سخت براہِ راست خطرہ قرار دیا ہے۔موصولہ اطلاعات کے مطابق کویتی وزارتِ خارجہ نے بدھ کو جاری ایک بیان میں کہا کہ ایرانی حملے 'کویت کی خودمختاری کی واضح خلاف ورزی، اس کی سلامتی اور استحکام کے لیے براہِ راست خطرہ اور بین الاقوامی قانون کے اصولوں کی سنگین خلاف ورزی' ہیں۔وزارت کے مطابق یہ حملے خطے میں کشیدگی بڑھانے اور علاقائی استحکام کو نقصان پہنچانے کا سبب بن سکتے ہیں۔ بیان میں اس عزم کا بھی اعادہ کیا گیا کہ کویت اپنی خودمختاری، سلامتی اور اہم تنصیبات کے دفاع کے لیے ضروری اقدامات کا حق محفوظ رکھتا ہے۔اس سے قبل ایرانی فوج نے دعویٰ کیا کہ اس نے کویت میں واقع علی السالم ایئربیس، جہاں امریکی افواج تعینات ہیں،

ایرانی فوج کی کویت کے علی السلم بیس پر حملے کی تصدیق

'امریکی فضائی دفاعی نظام اور ڈرون و میزائل لانچر کو نشانہ بنایا گیا'



تہران /18/نومبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) کویتی فوج کی جانب سے حملہ آور ڈرونز اور میزائلوں کا مقابلہ کرنے کے لیے فضائی دفاعی نظام فعال کرنے کے اعلان کے تقریباً ایک گھنٹے بعد ایران نے بھی حملوں کی تصدیق کردی۔ایرانی فوج کا کہنا ہے کہ حملوں کا ہدف کویت میں واقع علی السالم ایئربیس تھا، جہاں امریکی افواج تعینات ہیں۔موصولہ اطلاعات کے مطابق بدھ کی صبح جاری ہونے والے ایک بیان میں ایرانی فوج نے دعویٰ کیا کہ اس کے جنگی ڈرونز نے علی السالم اڈے پر موجود امریکی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ بیان میں کہا گیا کہ کارروائی کے دوران امریکی فضائی دفاعی نظام اور ڈرون و میزائل لانچر بھی ہدف بنائے گئے۔ایرانی فوج نے مزید کہا کہ ایران اپنی سلامتی کے دفاع میں کسی دباؤ کے سامنے نہیں جھکے گا اور کسی بھی خطرے یا جارحیت کا جواب 'فیصلہ کن اور سخت' انداز میں دیا جائے گا۔ادھر مدھ کی صبح کویت کے علاوہ بحرین میں بھی فضائی حملوں کے خطرے سے متعلق انتباہات جاری کیے گئے، جبکہ مختلف علاقوں میں دھماکوں کی اطلاعات سامنے آئیں۔ایرانی پاسدارانِ انقلاب کا کہنا ہے کہ بحرین میں ہونے والے حملوں کا ہدف امریکی افواج کے زیرِ استعمال ریڈار نظام تھے۔دوسری جانب بحرینی حکام کا کہنا ہے کہ ان کے فضائی دفاعی نظام نے حملہ آور اہداف کو تباہ کردیا۔

بحرین اور کویت پر حملے کشیدگی میں خطرناک اضافہ ہیں: قطر

سعودی عرب کی کویت، بحرین پر ایرانی حملوں کی مذمت

دوحا، ریاض/18/نومبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک)ایران کی جانب سے حالیہ دنوں اور گذشتہ شب کویت اور بحرین پر کیے گئے حملوں کے بعد قطر کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ 'ایران کے بار بار حملے' صورتحال میں 'خطرناک کشیدگی' پیدا کرنے کے مترادف ہیں۔موصولہ اطلاعات کے مطابق قطری حکومت کے مطابق ان حملوں سے یہ خطرہ پیدا ہوگیا ہے کہ خطے میں سلامتی اور استحکام کے حصول کے لیے جاری سیاسی اور سفارتی کوششیں کمزور پڑسکتی ہیں۔قطر کی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ اقدامات 'دونوں ممالک کی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کی کھلی خلاف ورزی اور بین الاقوامی قانون سے انحراف' ہیں۔دوسری جانب ایران کا کہنا ہے کہ اس نے کویت میں واقع ایک امریکی فوجی اڈے کو نشانہ بنایا ہے۔ادھر سعودی عرب نے کویت اور بحرین پر ایران کی جانب سے کیے گئے حملوں اور متحدہ عرب امارات سے تعلق رکھنے والے ایک آئل ٹینکر پر حملے کی مذمت کی ہے۔موصولہ اطلاعات کے مطابق سعودی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ سعودی عرب برادر ممالک کے خلاف ایران کی مسلسل جارحانہ کارروائیوں اور سمندری آمد و رفت اور تجارتی راستوں کی آزادی کو درپیش خطرات کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے۔بیان میں وزارت خارجہ نے مطالبہ کیا کہ ایسی جارحانہ کارروائیوں کا خاتمہ کیا جائے، بین الاقوامی قانون اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات کے اصولوں کا احترام کیا جائے، اور امن کے قیام اور مذاکرات کے ذریعے بحران کے حل کے لیے سفارتی کوششوں کی حمایت کی جائے۔

جے اینڈ کے بینک نے بچوں کے دل کے علاج کے لیے 'پروجیکٹ ہردھان' شروع کردیا

ابتدائی مرحلے میں 20 سے زائد بچوں کو جدید علاج کے لیے دہلی روانہ کیا گیا

سرینگر /18/نومبر/(سرور مقبول)(پریس ریلیز)/ جموں و کشمیر بینک نے آج اپنے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) پروگرام کے تحت 'پروجیکٹ ہردھان' کا آغاز کرتے ہوئے 20 سے زائد بچوں کو جدید طبی سہولیات کے ذریعے دل کے علاج کے لیے دہلی-این سی آر کے مختلف اسپتالوں کی جانب روانہ کیا۔اس منصوبے کے تحت ضلع بارہمولہ سے تعلق رکھنے والے معاشی طور پر کمزور خاندانوں کے 34 بچوں کی نشاندہی دہلی میں قائم غیر منافع بخش تنظیم چائلڈ ہارٹ فاؤنڈیشن (CHF) نے کی ہے، جنہیں خصوصی طبی سہولیات کے ذریعے امراضِ قلب کا علاج فراہم کیا جائے گا۔اس موقع پر منعقدہ تقریب میں بچوں اور ان کے والدین نے شرکت کی۔تقریب کی صدارت بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سدھیر گپتا نے کی، جبکہ جنرل منیجر محمد مظفر وانی، ڈپٹی جنرل منیجر سید عادل بشیر اندرابی، چائلڈ ہارٹ فاؤنڈیشن کی چیف ایگزیکٹو آفیسر سنیتا ہرکرشالا، راشٹریہ بال



سیوا کیندر بارہمولہ کے ڈاکٹر ریاض احمد کے علاوہ بینک اور فاؤنڈیشن کے دیگر اعلیٰ عہدیداران بھی موجود تھے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سدھیر گپتا نے کہا کہ بینک کی سماجی ذمہ داریوں سے متعلق ترجیحات عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے طے کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت کا شعبہ بینک کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، کیونکہ بروقت علاج کسی بچے کی زندگی کا رخ بدلنے کے ساتھ ساتھ پورے خاندان کی مشکلات کو بھی کم کر سکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر اور لداخ میں بچوں کے امراضِ قلب کے خصوصی علاج کی سہولیات محدود ہیں، جس کے باعث اکثر خاندانوں کو جدید علاج کے لیے ان خطوں سے باہر جانا پڑتا ہے۔ان کے مطابق، پروجیکٹ ہردھان کے ذریعے چائلڈ ہارٹ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے بچوں کو بروقت خصوصی طبی سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایسے اشتراک کا بنیادی مقصد خاندانوں پر پڑنے والے مالی بوجھ کو کم کرنا ہے، تاکہ والدین اپنی تمام تر توجہ بچوں کے علاج اور صحت یابی پر مرکوز کر سکیں۔سدھیر گپتا نے کہا کہ بچوں کے پہلے گروپ کی روانگی کے ساتھ بینک کی فوری ترجیح یہ یقینی بنانا ہے کہ علاج کے ہر مرحلے پر خاندانوں کو ضروری تعاون حاصل ہو۔ اس منصوبے کے تحت علاج، سفر اور قیام کے اخراجات برداشت کیے جائیں گے، جبکہ چائلڈ ہارٹ فاؤنڈیشن کا ایک مخصوص کوآرڈینیٹر اسپتال میں داخلے، علاج اور بعد از علاج دیکھ بھال کے مراحل میں خاندانوں کی رہنمائی کرے گا۔اس موقع پر بینک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے چائلڈ ہارٹ فاؤنڈیشن کی چیف ایگزیکٹو آفیسر سنیتا ہرکرشالا نے کہا کہ ان کی تنظیم کی جانب سے وہ جے اینڈ کے بینک کی شکر گزار ہیں، جس نے ان بچوں کو ضروری طبی سہولیات تک رسائی فراہم کرنے میں مدد کی ہے۔انہوں نے کہا کہ دور دراز علاقوں سے اسپتال آنے والے والدین کے لیے یہ جاننا انتہائی اہم ہوتا ہے کہ اسپتال پہنچنے پر ان کی رہنمائی کون کرے گا، کسی سوال یا پریشانی کی صورت میں وہ کس سے رابطہ کریں گے اور گھر واپس لوٹنے کے بعد بچے کی صحت یابی کی نگرانی کیسے کی جائے گی۔انہوں نے یقین دلایا کہ فاؤنڈیشن کی ٹیم علاج کے پورے عمل کے دوران اور اس کے بعد بھی خاندانوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے گی۔سنیتا ہرکرشالا نے مزید بتایا کہ چائلڈ ہارٹ فاؤنڈیشن کو ملک بھر میں بچوں کے امراضِ قلب کی اسکریننگ اور علاج کے شعبے میں ایک دہائی سے زیادہ کا تجربہ حاصل ہے۔اس سے قبل شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے بینک کے ڈپٹی جنرل منیجر سید عادل بشیر اندرابی نے کہا کہ یہاں موجود خاندانوں کے لیے اپنے بچوں کے علاج کی غرض سے دہلی کا سفر ایک بڑا قدم ہے۔

یوکرین کا کرچ پل پر بڑا حملہ، سڑک والا حصہ ناکارہ

فضائی دفاع اور الیکٹرانک جنگ کے نظام تباہ کو کرنیکا دعویٰ

کیف /18/نومبر/(پی ایس آئی)یوکرین نے پیر اور منگل کی درمیانی رات روس کو کریمیا سے جوڑنے والے کرچ پل کو ڈرونز



اور کروز میزائلوں سے نشانہ بنایا۔ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے اسے ایک بے مثال کارروائی قرار دیا اور کہا کہ یہ کئی ہفتوں پر پھیلی سات مرحلوں کی کوشش کا نتیجہ تھی، جس میں پہلے فضائی دفاع، ریڈار اور الیکٹرانک جنگ کے نظام تباہ کیے گئے۔ حملے میں یوکرین کے تیار کردہ نیپچون اور فلیمنگو میزائل استعمال کیے گئے۔یوکرین کی فوج کے جنرل اسٹاف کے مطابق پل کے سڑک والے حصے کی ایک محراب اور ایک اسپین ٹوٹ کر پانی میں گر گئے اور سڑک آمد و رفت کے قابل نہیں رہی۔ ریلوے لائن ابھی کھڑی ہے لیکن اس کی ایک محراب کو نقصان پہنچا ہے۔ روس کی وزارت ٹرانسپورٹ نے کہا کہ کچھ ریل خدمات دوبارہ شروع کردی گئی ہیں۔دوسری جانب کریمیا میں روس کے مقرر کردہ گورنر نے کسی نقصان کا ذکر نہیں کیا۔کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ پل کو پہلے سے بھی بہتر حالت میں بحال کیا جائے گا۔انہوں نے اس حملے کا صدر پوتن کے دورہ چین سے کوئی تعلق ہونے کو خارج از امکان قرار نہیں دیا۔ روس کی تحقیقاتی کمیٹی نے پل کے ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کی تصدیق کی اور دہشت گردی کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔روس کا کہنا ہے کہ اس نے ایک ہی دن میں یوکرین کے ریکارڈ تعداد میں ڈرون مار گرائے، تاہم مختلف رپورٹوں میں یہ تعداد الگ الگ بتائی گئی ہے۔روس کے باشکورتوستان علاقے میں سلاوت پیٹرو کیمیکل کمپلیکس میں آگ لگنے کی بھی اطلاع ملی۔ جوابی کارروائی میں روس نے کیف پر بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز سے حملہ کیا جس سے دریائے دنیپر پر بنے شہر کے دو بڑے پلوں کو نقصان پہنچا اور کم از کم دو افراد ہلاک ہوگئے۔ بدھ تک دونوں پلوں پر جزوی طور پر ٹریفک بحال ہوگئی۔تقریباً ۳ اعشاریہ ۶ ارب ڈالر کی لاگت سے بنایہ پل ۲۰۱۴ میں کریمیا کے روس سے الحاق کے بعد تعمیر کیا گیا تھا۔صدر پوتن نے مئی ۲۰۱۸ میں خود ٹرک چلا کر اس کا افتتاح کیا تھا اور اسے ان کا پسندیدہ منصوبہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ پل روسی افواج کے لیے رسد کا اہم راستہ ہے۔اس سے پہلے بھی اس پر حملے ہوئے تھے لیکن یہ کبھی مستقل طور پر بند نہیں ہوا۔یہ حملہ جمعرات کو ہونے والے پوتن، ٹرمپ اور شی کے سربراہی اجلاس سے ٹھیک پہلے ہوا ہے۔ روس اور یوکرین امریکہ کی ثالثی میں اگلے دور کی بات چیت کی تاریخ کے منتظر ہیں، جبکہ کچھ یوکرینی شہریوں کو اندیشہ ہے کہ روس اب مزید سخت جوابی کارروائی کرسکتا ہے۔

چناب ویلی میں شدید سردی کی لہر:

اسکولوں کے اوقات کار تبدیل کرنے کا پرزور مطالبہ

بھدرواہ /18/نومبر/عامر اقبال خان/بھدرواہ سمیت پوری چناب ویلی میں شدید سردی کے غلبے، درجہ حرارت میں نمایاں گراوٹ اور صبح کے وقت چھائے گہرے کہرے کے درمیان پریشان حال والدین اور سماجی وسیاسی رہنماؤں نے جموں ڈویژن کے سرمائی زون میں اسکولوں کے اوقات کار تبدیل کرنے کے



لیے انتظامیہ پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔کڑاکے کی سردی اور صبح کے وقت چلنے والی ٹھنڈی ہواؤں نے خاص طور پر پری پرائمری، پرائمری اور مڈل کلاسز کے بچوں کے حوالے سے گہری تشویش پیدا کردی ہے۔ بہت سے والدین نے اپنے بچوں کو اسکول بھیجنا عارضی طور پر معطل کر دیا ہے تاکہ انہیں بخار، کھانسی اور زکام جیسے موسمی امراض سے محفوظ رکھا جا سکے جو صبح کے وقت جما دینے والی ٹھنڈ کی زد میں آنے سے لاحق ہو سکتے ہیں۔تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ظفر علی بٹ ساکنہ دارانہ نے کہا، "صبح کے وقت کڑاکے کی سردی میں جب کہرا اپنے عروج پر ہوتا ہے، بچوں کے لیے گھر سے باہر نکلنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔"اس نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس ہڈیوں کو جما دینے والے موسم میں ننھے بچوں کو اندھیرے اور شدید سردی میں اسکول روانہ کرنا ان کی صحت کے لیے سنگین خطرات پیدا کر رہا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے فوری طور پر اسکولوں کے اوقات تبدیل کرنے کا پرزور مطالبہ کیا۔اسی طرح کے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے جنتا دل سیکولر (جے ڈی ایس) کے ریاستی صدر اور خطے کے ممتاز سماجی وسیاسی رہنما مست ناتھ یوگی نے کہا کہ "صبح کے وقت پڑنے والی شدید سردی میں بچوں کے لیے کمبل سے باہر نکل کر اسکول کا رخ کرنا انتہائی تکلیف دہ اور مشکل ہو چکا ہے۔"مست ناتھ یوگی نے فوری انتظامی مداخلت کا پرزور مطالبہ کرتے ہوئے تجویز پیش کی کہ موجودہ صبح 00:9 بجے سے دوپہر 30:3 بجے تک کے شیڈول کو تبدیل کر کے صبح 30:10 بجے سے دوپہر 00:3 بجے تک کر دیا جائے تاکہ طلباء کو صبح کی شدید ترین سردی کے اثرات سے بچایا جا سکے. بھلیسہ کے ممتاز شہری بال کرشن شرما نے انتظامی سستی پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ چناب ویلی کے عوام کے ساتھ سوتیلی ماں والا سلوک کیا جا رہا ہے۔انہوں نے حیرت کا اظہار کیا کہ جہاں وادی کشمیر کے متعلقہ تعلیمی حکام نے وزیر تعلیم کی ہدایت پر طلباء اور تدریسی عملے کی سہولت کے لیے اسکول کے اوقات تبدیل کر دیے ہیں، وہیں ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن جموں نے جموں ڈویژن کے سرمائی زون میں ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دونوں ڈویژنوں کے لیے ایک ہی مشترکہ حکم نامہ نافذ کر رکھا ہے جس کے تحت تعلیمی ادارے فی الوقت گرمیوں کے اوقات پر چلانے پر مجبور ہیں۔مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ طویل اندھیرے اور کہرے سے ڈھکی سڑکیں اسکول جانے والے معصوم بچوں کے لیے صبح کا سفر انتہائی خطرناک بنا رہی ہیں۔ انتظامیہ کی خاموشی پر بڑھتی ہوئی تشویش اور بے چینی کے باوجود تاحال اوقات کار میں تبدیلی کا کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ بھدرواہ اور گردونواح کے مکین ضلع اور صوبائی انتظامیہ سے پرزور اپیل کر رہے ہیں کہ سردی کی شدت مزید بڑھنے سے پہلے فوری طور پر عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ اسکول جانے والے بچوں کو بروقت ریلیف فراہم کیا جا سکے۔دوسری جانب، ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن جموں نسیم جاوید چودھری سے بارہا رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ جموں ڈویژن کے سرمائی زون میں اسکولوں کے اوقات کیوں تبدیل نہیں کیے گئے، تاہم ان کی طرف سے کوئی موقف سامنے نہیں آ سکا۔ دریں اثنا، اس معاملے پر حکومت جموں و کشمیر کی وزیر تعلیم شمیمہ فردوس سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے اس مطالبے کو برحق قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس ضمن میں ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن جموں کو فوری طور پر ضروری احکامات صادر کرنے کی ہدایت دے رہی ہیں۔

سائبیریا میں روسی فوجی طیارہ گر کر تباہ، ۱۹ افراد ہلاک

ماسکو /18/نومبر/(پی ایس آئی)روس کا ایک فوجی ٹرانسپورٹ طیارہ اے این ۱۲ منگل کے روز مغربی سائبیریا کے کیمیر وو علاقے میں گر کر تباہ ہوگیا اور اس میں سوار تمام ۱۹ افراد ہلاک ہو گئے۔ طیارہ ایک طے شدہ پرواز پر تھا اور کیمیر وو ہوائی اڈے کے قریب



یا گونو وو گاؤں کے پاس ایک غیر آباد علاقے میں گرا۔ یہ مقام ماسکو سے تقریباً ۳۰۰۰ کلومیٹر مشرق میں ہے۔روسی وزارت دفاع نے ابتدائی طور پر حادثے کی وجہ تکنیکی خرابی بتائی ہے۔ فضائیہ کے ماہرین اور ہوابازی کے حکام معاملے کی جانچ کر رہے ہیں، جبکہ روس کی تحقیقاتی کمیٹی نے پرواز کی حفاظت کے اصولوں کی خلاف ورزی کے پہلو سے تفتیش شروع کر دی ہے۔کیمیر وو علاقے کے گورنر ایلیا سیریدیوک نے بتایا کہ امدادی عملے نے جائے حادثہ پر لگی آگ پر جلد قابو پا لیا اور پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔ سامنے آنے والی سی سی ٹی وی فوٹیج میں ایک جلتی ہوئی چیز نیچے گرتی اور اس کے بعد دھماکہ ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ طیارے میں کوئی سامان لدا ہوا تھا یا نہیں۔اے این ۱۲ سوویت دور کا چار انجنوں والا ٹربو پروپ ٹرانسپورٹ طیارہ ہے جو ۱۹۵۰ کی دہائی کے آخر سے استعمال میں ہے۔اب تک ایسے ایک ہزار سے زیادہ طیارے بنائے جا چکے ہیں اور عام طور پر اس کے عملے میں چھ افراد ہوتے ہیں۔ پرانا ہونے کے باوجود یہ طیارہ آج بھی روسی فوج میں سامان اور اہلکاروں کی نقل و حمل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ حادثے کی اصل وجہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی سامنے آئے گی۔

امریکہ میں روزگار پر مبنی گرین کارڈ کے لیے سخت شرائط کی تجویز، بھرتی کا عمل لمبا ہوگا

واشنگٹن /18/نومبر/(پی ایس آئی)امریکی محکمہ محنت نے ملازمت کی بنیاد پر ملنے والے گرین کارڈ کے پہلے مرحلے یعنی پرم لیبر سرٹیفکیشن کے نظام میں بڑی تبدیلی کا مسودہ پیش کیا ہے۔ آجروں کی سرپرستی میں ملنے والے زیادہ تر گرین کارڈ اسی عمل سے شروع ہوتے ہیں۔ محکمے کے مطابق یہ تقریباً ۲۰ برس میں ان ضوابط پر پہلی بڑی نظر ثانی ہے۔ مجوزہ ضابطے کے تحت کسی غیر ملکی کارکن کو گرین کارڈ کے لیے اسپانسر کرنے سے پہلے آجر کو وہ آسامی کم از کم ۹۰ دن تک مشتہر کرنی ہوگی، جبکہ اب یہ مدت ۳۰ دن ہے۔ اسے یہ بھی ثابت کرنا ہوگا کہ اس نے اہل امریکی کارکنوں کو بھرتی کرنے کی سنجیدہ کوشش کی۔ اخبارات میں چھپنے والے اشتہارات کی شرط ختم کر کے آن لائن بھرتی کو ترجیح دی جائے گی، جس میں ریاستی جاب آرڈر، کمپنی کا کیریئر صفحہ، ملازمت کے پورٹل، سوشل میڈیا، روزگار میلے اور کیمپس بھرتی شامل ہیں۔ آجر کو وہی ذرائع استعمال کرنے ہوں گے جو وہ عام آسامیوں کے لیے کرتا ہے اور وہ کسی آسامی کو خاص طور پر غیر ملکی کارکن کے مطابق نہیں ڈھال سکے گا۔ تجویز میں شیڈول اے نامی انتظامی چھوٹ ختم کرنے کی بات بھی شامل ہے، جس کے تحت نرسوں اور فزیکل تھراپسٹ کو بھرتی کرنے والے آجر لیبر مارکیٹ ٹیسٹ سے بچ جاتے تھے۔ محکمے کے اندازے کے مطابق عام طور پر ایک سال میں تقریباً ۱۴۱۷ آجر اس چھوٹ کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اب انہیں بھی پورا عمل مکمل کرنا ہوگا۔ جن کمپنیوں نے پچھلے دو برس میں ملتی جلتی ملازمتوں سے امریکی کارکنوں کو نکالا ہو، وہ انہی یا ویسی ہی ملازمتوں کے لیے سرٹیفکیشن نہیں مانگ سکیں گی، اور چھانٹی کی اطلاع پانچ کاروباری دنوں کے اندر دینی ہوگی۔ ضابطوں کی خلاف ورزی پر وکلا اور ایجنٹوں پر تین برس تک پابندی لگائی جا سکتی ہے۔ محکمہ اس بات پر بھی رائے مانگ رہا ہے کہ کیا مکمل طور پر گھر سے کی جانے والی ملازمتوں کو اس عمل سے باہر رکھا جائے۔ امریکی وزیر محنت کیتھ سونڈرلنگ نے کہا کہ اس تبدیلی سے اعلیٰ مہارت اور اچھی تنخواہ والی ملازمتوں میں امریکی کارکنوں کو پہلا موقع ملے گا۔ محکمے کے اعداد و شمار کے مطابق پچھلے پانچ برس میں ۴ لاکھ ۹ ہزار ۳۶۸ پرم سرٹیفکیشن جاری ہوئے اور اس وقت ایک درخواست کی جانچ میں اوسطاً تقریباً ۳۰۰ دن لگتے ہیں۔ محکمے کے مطابق جب تک حتمی ضابطہ نافذ نہیں ہوتا، موجودہ قواعد ہی لاگو رہیں گے۔ وفاقی سرکاری گزٹ میں اشاعت کے بعد عوام ۶۰ دن تک اپنی رائے دے سکیں گے، جس کی آخری تاریخ جنوری کے وسط کے آس پاس بنتی ہے۔ حتمی ضابطہ اپنی اشاعت کے ۶۰ دن بعد نافذ ہوگا۔

ایس ڈی ایچ بیروہ کے زیر اہتمام عوامی طبی معائنہ کیمپ، مقامی لوگوں نے اقدام کو سراہا

بڈگام /18/نومبر/تنویر حسین/ سب ڈسٹرکٹ اسپتال (ایس ڈی ایچ) بیروہ کی جانب سے نیشنل ٹی بی ایلیمینیشن پروگرام (این ٹی ای پی) اور غیر متعدی بیماریوں سے متعلق پروگرام (این سی ڈی) کے تحت ایورگرین سومو اسٹینڈ بیروہ میں عوامی طبی معائنہ کیمپ منعقد کیا گیا۔ یہ کیمپ چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او) بڈگام اور ڈسٹرکٹ ٹی بی آفیسر (ڈی ٹی او) بڈگام کی رہنمائی میں منعقد ہوا کیمپ میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جن میں والدین اور مختلف علاقوں سے آئے مقامی باشندے شامل تھے۔ کئی افراد دور دراز علاقوں سے بھی طبی سہولیات حاصل کرنے کے لیے



کیمپ میں پہنچے، جس سے اس اقدام کے تئیں عوامی دلچسپی کا اظہار ہوا۔کیمپ میں ٹیپ دق (ٹی بی) اور غیر متعدی بیماریوں، جن میں ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس شامل ہیں، کی جانچ پر خصوصی توجہ دی گئی، تاکہ بیماریوں کی بروقت نشاندہی، تشخیص اور احتیاطی تدابیر کو فروغ دیا جا سکے۔ ٹی بی اسکریننگ کے تحت شرکاء میں ٹیپ دق سے متعلق علامات کی جانچ کی گئی، جبکہ ضرورت کے مطابق سینے کے ایکسرے، بلغم کی جانچ، این اے اے ٹی ٹیسٹ، طبی مشاورت اور مزید علاج سے متعلق رہنمائی فراہم کی گئی۔ غیر متعدی بیماریوں کی جانچ کے تحت بلڈ پریشر، خون میں شکر کی مقدار، وزن اور جسمانی تناسب (بی ایم آئی) کی جانچ کے علاوہ صحت سے متعلق خطرات کا جائزہ اور طرزِ زندگی بہتر بنانے کے لیے مشاورت فراہم کی گئی۔ مقامی لوگوں نے کیمپ کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بلاک میڈیکل آفیسر (بی ایم او) بیروہ اور ایس ڈی ایچ بیروہ کی طبی ٹیم کی کوششوں کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات خاص طور پر ان افراد کے لیے فائدہ مند ہیں جنہیں طبی سہولیات تک رسائی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بروقت علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ مقامی باشندوں نے طبی عملے کی لگن اور عوام کے قریب بنیادی طبی سہولیات پہنچانے کی کوششوں کی بھی تعریف کی، جبکہ حکام سے اپیل کی کہ مختلف علاقوں میں اس طرح کے طبی کیمپ مزید منعقد کیے جائیں۔اس کیمپ نے احتیاطی صحت کے نظام میں عوامی شرکت کی اہمیت کو اجاگر کیا، جبکہ مقامی لوگوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے مستقبل میں بھی ایسے پروگرام جاری رکھنے کی امید ظاہر کی۔

ساگرنے سوپور، بارہمولہ میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیا اور گرڈ سٹیشنوں کو اَپ گریڈ کرنے پر زور دِیا

شمالی کشمیر میں زیرِ التوا منصوبوں پر کام تیز کرنے، خراب کھمبوں کو تبدیل کرنے اور بجلی کی فراہمی کو بہتر بنانے کی ہدایت



سوپور/ 18 نومبر (انفو) وزیر برائے ریونیو، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، قانون، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلیٹیشن و ری کنسٹرکشن اور الیکشن محکمہ جات علی محمد ساگر نے آج عمر گڑھ، سوپور اور دلنہ کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس دورے کے کا مقصد بجلی کے بنیادی ڈھانچے کی صورتحال، جاری اَپ گریڈیشن کے کاموں اور شمالی کشمیر کے لوگوں کو بجلی سے متعلق درپیش مسائل کا جائزہ لینا تھا۔ دورے کے دوران اُنہوں نے عمر گڑھ اور دلنہ گرڈ سٹیشنوں کا معائینہ کیا اور موجودہ ٹرانسمیشن اور ڈِسٹری بیوشن نیٹ ورک کے کام کاج جائزہ لیا۔ اُنہوں نے سوپور، بارہمولہ، رفیع آباد اور ملحقہ علاقوں میں قابلِ اعتماد اور بلا تعطل بجلی سپلائی کو متاثر کرنے والے کئی دیرینہ مسائل کا بھی جائزہ لیا۔ وزیر موصوف کے ہمراہ رُکن قانون ساز اسمبلی اِرشاد رسول کار، ممبر قانون ساز اسمبلی جاوید احمد بیگ، رُکن اسمبلی حضرت بل سلمان علی ساگر اور سابق ڈی ڈی سی چیئر پرسن مسرت کار کے علاوہ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور کے پی ڈِی سی ایل کے سینئر اَفسران، عوامی نمائندے اور معزز شہری بھی موجود تھے۔ امرگڑھ گرڈ سٹیشن کی نصب شدہ صلاحیت 195 ایم وِی اے (33/132 کے وی) ہے اور یہ سوپور، بارہمولہ، رفیع آباد، واترگام، وٹلب اور سیڈکو اِنڈسٹریل اسٹیٹ کو بجلی فراہم کرتا ہے۔ وزیر نے وہاں موجودہ صلاحیت کا جائزہ لیا اور خطے میں بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب کے پیش نظر اس کی توسیع اور جدید کاری کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ اس اہم فیڈنگ سٹیشن کو مضبوط بنانا گھریلو، تجارتی اور صنعتی صارفین کو قابلِ اعتماد بجلی فراہمی یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے۔ دلنہ گرڈ سٹیشن میں 480 ایم وِی اے (220/132 کے وِی) اور 100 ایم وِی اے (33/132 کے وِی) کی تنصیبات ہیں۔ وزیر موصوف نے پورے شمالی کشمیر کے بجلی نیٹ ورک کے لئے اس کی سٹریٹجک اہمیت کا جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ یہ سٹیشن 132 کے وِی سطح پر چھ ذیلی گرڈ سٹیشنوں کو بجلی فراہم کرتا ہے جبکہ 33 کے وی سطح پر دلنہ، واگورہ اور پٹن کو بھی بجلی مہیا کرتا ہے۔ وزیر علی محمد ساگر نے سٹیشن کی مجوزہ اَپ گریڈیشن میں تاخیر کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ نظر ثانی شدہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈِی پی آر) کی منظوری اور اس پر عمل درآمد کے عمل کو تیز کریں۔ اطلاعات کے مطابق یہ رِپورٹ جمع تو کرادی گئی ہے لیکن گزشتہ دو سے تین برسوں سے زیر اِلتوا ہے۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور ٹرانسمیشن نیٹ ورک کو مضبوط بنانے کے لئے بھرپور کوششوں کی ضرورت ہے۔ اُنہوں نے ڈِسٹری بیوشن بنیادی ڈھانچے کی حالت اور خراب و پرانے بجلی کے کھمبوں، غیر محفوظ وائرنگ اور بار بار بجلی کی بندش سے متعلق عوامی شکایات کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے متعلقہ اَفسروں کو ہدایت دی کہ وہ ان علاقوں بالخصوص خانقاہی محلّہ اور دیگر متاثرہ شدہ علاقوں کا جائزہ (باقی ۴ پر)

آرمی کمانڈر شمالی کمان کا کشتواڑ سیکٹر کا دورہ

سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا



سرینگر، 18 نومبر (یو پی آئی) آرمی کمانڈر شمالی کمان لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے بدھ کے روز جموں و کشمیر کے کشتواڑ سیکٹر کا دورہ کر کے علاقے کی موجودہ سیکیورٹی صورتحال، فوج کی عملی تیاریوں اور انسدادِ دہشت گردی کے لیے قائم سیکیورٹی نظام کا جائزہ لیا۔ شمالی کمان نے اس دورے کی اطلاع اپنے سرکاری سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر دی۔ دورے کے دوران لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے زمینی سطح پر تعینات کمانڈروں اور فوجی جوانوں سے ملاقات کی اور دشوار گزار جغرافیائی حالات اور ناساعد موسمی صورتحال کے باوجود پیشہ ورانہ صلاحیت، مسلسل کوششوں اور عزم کے ساتھ کارروائیاں انجام دینے پر ان کی سراہنا کی۔ آرمی کمانڈر (باقی ۴ پر)

کئی دہائیوں کے بعد گلمرگ میں ہوٹل اشوک

دوبارہ آباد ہونے کی راہ پر گامزن

سرینگر/18 نومبر/اے پی آئی/مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں 64 کنال یعنی آٹھ ایڈ اراضی پر لگژری ریزارٹ تیار کرنے کا ٹیورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے من بنالیا ہے 94 کروڑ روپے کے ٹینڈ رجاری کردیا گیا تاکہ جموں وکشمیر میں بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص ملکی غیر ملکی سیاحوں اور مقامی سیلانیوں کو عالمی سطح کی سہولیات فراہم کی جاسکے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق گلمرگ میں زیرالتواء منصوبے کی بحالی کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ جموں وکشمیر ٹیورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن JKTDC نے پرانے ہوٹل اشوک کو ایک جدید فائیو اسٹار لگژری ریزرٹ میں تبدیل کرنے کے لئے 94 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت کا ٹینڈر جاری کیا ہے یہ منصوبہ جموں و کشمیر کے کابینہ کے 4 اگست 2026 کے تحت شروع کیا جارہا ہے جسمیں ہوٹل اشوک کے انتظام آپریشن اور دیکھ بھال کو پبلک پرائیویٹ پاٹنرشپ PPP کے تحت چالیس برس (باقی ۴ پر)

جائیدادوں کی یکساں قیمت مقرر کرنے

کے ضوابط وضع کیے جائیں/ کے ٹی ایم ایف

سرینگر/18 نومبر/ٹی ای این/ کشمیر ٹریڈرز اینڈ مینوفیکچررز فیڈریشن (کے ٹی ایم ایف) نے جموں وکشمیر بینک کی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ نان پرفارمنگ اثاثوں (این پی اے) کے تصفیے کے لیے متعارف کرائی گئی راحت اسپیشل ون ٹائم سیٹلمنٹ اسکیم کے تحت رہن رکھی گئی جائیدادوں کی مبینہ طور پر بڑھا چڑھا کر اور ناکافی شواہد کی بنیاد پر کی جانے والی قیمت بندی کا فوری نوٹس لے۔ یہ اسکیم 25 لاکھ روپے سے 5 کروڑ روپے تک کے این پی اے کھاتوں کے تصفیے سے متعلق ہے۔ ایک بیان میں فیڈریشن نے بینک پر زور دیا کہ جائیدادوں کی قیمت مقرر کرنے کے لیے یکساں ہدایات جاری کی جائیں، جن کے تحت تخمینہ حکومت کی جانب سے مقرر کردہ سرکاری سرکل ریٹ اور تصدیق شدہ رجسٹرڈ فروخت کے قابلِ موازنہ معاملات کی بنیاد پر لگایا جائے، نہ کہ رئیل اسٹیٹ ڈیلروں سے حاصل کردہ غیر مصدقہ اور قیاسی قیمتوں کی بنیاد پر۔ کے ٹی ایم ایف نے الزام عائد کیا کہ بعض قرض داروں کو ایسی زمینوں کی قیمتیں بتائی جارہی ہیں جو سرکاری سرکل ریٹ سے کئی گنا زیادہ ہیں۔ فیڈریشن کے مطابق، ان بلند قیمتوں کا جواز مقامی ذرائع اور رئیل اسٹیٹ مارکیٹ سے حاصل کردہ معلومات کو بنایا جارہا ہے۔ بیان میں سوال اٹھایا گیا کہ ایسے تخمینوں کے حق میں قابلِ موازنہ رجسٹرڈ فروخت کے معاملات (باقی ۴ پر)

منشیات کے کاروبار کیخلاف کارروائی جاری ہے سری نگر میں جائیدادیں ضبط، سو سے زیادہ منشیات فروشوں کے ڈرائیونگ لائسنس معطل: اکشے لابرو



سری نگر، 18 نومبر (کے این ایس): ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے بدھ کو کہا کہ حکام نے ضلع میں جاری کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر منشیات فروشوں سے منسلک 100 کروڑ روپے سے زیادہ کی جائیدادیں ضبط کی ہیں اور منشیات سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث 100 سے زائد افراد کے ڈرائیونگ لائسنس معطل کردیے ہیں۔ سرینگر کے ڈاون ٹاون میں راد پورہ میں سول اور پولیس انتظامیہ کے ایک مشترکہ عوامی رابطہ پروگرام کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، لابرو نے کہا کہ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی میں متعلقہ قانونی دفعات کے تحت ایف آئی آر کا اندراج، گرفتاریاں، حراست اور جائیدادوں کو ضبط کرنا شامل ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے منشیات فروشوں کی 100 کروڑ روپے سے زیادہ کی جائیدادیں قانونی طور پر ضبط کر رکھی ہیں۔ اس کے علاوہ، 100 سے زیادہ منشیات فروشوں کے ڈرائیونگ لائسنس معطل کردیے گئے ہیں۔" ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی ہدایت پر منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے خلاف کارروائی کررہی ہے۔ مشترکہ عوامی رسائی پروگرام کا حوالہ دیتے ہوئے، لابرو نے کہا کہ یہ پہل لیفٹیننٹ گورنر کی ہدایات کے بعد شروع کی گئی تھی تاکہ ڈپٹی کمشنر اور پولیس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ کی سطح پر عوامی شکایات کے ازالے کے لیے سول اور پولیس انتظامیہ کو ایک ساتھ لایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے اس پروگرام کو سرینگر کے ڈاون ٹاون سے شروع کرنے کا فیصلہ کیا، جہاں شہر خاص کے مختلف علاقوں کے نمائندوں نے اپنے علاقوں سے متعلق مسائل اٹھائے۔ لابرو نے کہا، "مختلف علاقوں کے نمائندے سامنے آئے اور کھل کر اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ ہم نے تمام مسائل کا نوٹس لیا ہے، اور میں رہائشیوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ہم یہاں صرف سننے اور جانے کے لیے نہیں آئے،" لابرو نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ جن شکایات کو فوری طور پر حل کیا جاسکتا ہے ان کو بغیر کسی تاخیر کے اٹھایا جائے گا، جب کہ جن مسائل کو منصوبہ بندی یا مالی امداد کی ضرورت ہے انہیں رہائشیوں سے مشاورت کے بعد حکومت کو بھیج دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "جہاں فنڈز کی ضرورت ہوگی، ہم لوگوں کے ساتھ مل کر تجاویز تیار کر کے حکومت کو بھیجیں گے۔ مزید بات چیت کی ضرورت کے مسائل کو بھی اٹھایا جائے گا، اور ان کے حل کے لیے عمل شروع ہو جائے گا۔" لابرو نے کہا کہ سول انتظامیہ اور سری نگر پولیس دونوں اپنے اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے معاملات پر فالو اپ کارروائی شروع کریں گے۔ انہوں نے کہا، "ہم پروگرام کے دوران نوٹ کیے گئے تمام مسائل پر کام شروع کردیں گے۔ میں اپنی سطح پر معاملات اٹھاؤں گا، اور ایس ایس پی پولیس سے متعلق ان کی پیروی کریں گے۔" ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مشترکہ اقدام کا مقصد دونوں محکموں کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنانا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ رہائشیوں کی طرف سے اٹھائی گئی شکایات کے بعد انتظامی کارروائی کی جائے

کولگام جھڑپ: لشکر طیبہ کمانڈر لطیف بٹ کے خلاف آخری کارروائی سے قبل

25 طالبات اور دو اساتذہ بحفاظت نکال لیے گئے

سرینگر، 18 نومبر (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں لشکر طیبہ کے اعلیٰ کمانڈر محمد لطیف بٹ کے خلاف آخری کارروائی سے قبل حفاظتی فورسز نے مسجد سے ملحقہ دار العلوم میں موجود 25 طالبات اور دو اساتذہ سمیت 27 شہریوں کو بحفاظت باہر نکال لیا۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی ایسے وقت انجام دی گئی جب مسجد کے اندر موجود دہشت گرد اور حفاظتی اہلکاروں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ جاری تھا۔ حکام نے بتایا کہ فوج کی 9 راشٹریہ رائفلز کے ایک افسر نے رضا کارانہ طور پر آگے بڑھ کر اپنے ساتھی اہلکار کے ہمراہ ملحقہ دار العلوم میں داخل ہونے کا فیصلہ کیا۔ شدید فائرنگ کے باوجود دونوں اہلکاروں نے تمام 27 شہریوں کو بحفاظت باہر نکال کر محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ شہریوں کے انخلا کے بعد 9 راشٹریہ رائفلز اور جموں وکشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) نے کارروائی کا آخری مرحلہ شروع کیا۔ حکام کے مطابق دہشت گرد کو باہر نکالنے کے لیے مسجد کے اندر آنسو گیس کے گولے داغے گئے، جبکہ اس کے فرار کے تمام راستے بند رکھنے کے لیے محاصرہ سخت کر دیا گیا۔ کارروائی کے دوران مذہبی مقام کو نقصان سے بچانے کے لیے انتہائی احتیاط برتی گئی۔ آپریشن کی کامیابی کے بعد شمالی فوجی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے جنوبی کشمیر میں تعینات اہلکاروں سے ملاقات کی۔ حکام کے مطابق مخصوص خفیہ اطلاع ملنے کے بعد ایک تلاشی ٹیم مقامی شہریوں کے ہمراہ مسجد میں داخل ہوئی، جہاں بالائی منزل پر ایک کمرہ اندر سے بند پایا گیا۔ جب کمرے میں موجود شخص کو باہر آنے کے لیے کہا گیا تو اس نے فائرنگ شروع کردی، جس سے مسجد کے اندر لطیف بٹ کی موجودگی کی تصدیق ہوئی۔ اس دہشت گرد کے سر پر 15 لاکھ روپے کا انعام مقرر تھا۔ حکام نے بتایا کہ فوجی افسران (باقی ۴ پر)

گاندربل میں پولیس کا افسران اور

اہلکاروں کیلئے آئی ٹی تربیتی پروگرام

سرینگر:18 نومبر (ریلیز): ڈیجیٹل پولیسنگ کو مضبوط بنانے اور تکنیکی کارکردگی کو بہتر بنانے کی جانب ایک قدم کے طور پر، گاندربل پولیس نے ڈسٹرکٹ پولیس ہیڈکوارٹرز گاندربل کے کانفرنس ہال میں افسران اور اہلکاروں کے لیے مختلف آئی ٹی (IT) پر مبنی پولیسنگ پورٹلز کے حوالے سے ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس تربیت میں اہم ڈیجیٹل پلیٹ فارمز — جیسے کہ CCTNS، ICJS، ای-ساکشیہ (Sakshya -e)، ای-سمنز (Summons-e)، سی وی ایس (CVS) پورٹل، اور ای- آفس (office -e) وغیرہ — کے مؤثر استعمال پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس دوران بروقت ڈیٹا انٹری، معلومات کی درستگی اور ریکارڈز کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کرنے پر خصوصی زور دیا گیا۔ پروگرام کے دوران، شریک افسران اور اہلکاروں کو کام کے طریقہ کار اور درست، مکمل اور تازہ ترین ڈیجیٹل ریکارڈز رکھنے کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ انہیں یہ بھی ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے روزمرہ (باقی ۴ پر)

نارکو کیس میں این آئی اے عدالت نے ملزم کی

ضمانت مسترد کردی: ایس آئی اے کشمیر

سرینگر، 18 نومبر (یو پی آئی) این آئی اے عدالت سرینگر نے منشیات اور دہشت گردی کے مبینہ گٹھ جوڑ سے متعلق سازش کے ایک مقدمے میں ملزم بشارت علی پوسوال کی ضمانت کی درخواست مسترد کردی ہے۔ ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) کشمیر کے مطابق عدالت نے یہ فیصلہ 17 نومبر 2026 کو دونوں فریقین کے دلائل سننے کے بعد سنایا۔ ایس آئی اے کے مطابق ملزم بشارت علی پوسوال ولد محمد صدیق پوسوال، ساکن تاد کرناہ ضلع کپواڑہ، جو اس وقت سرینگر کے بمنہ علاقے میں رہائش پذیر ہے، پولیس تھانہ سی آئی۔ ایس آئی اے کشمیر میں درج ایف آئی آر نمبر 19/2022 کے تحت مقدمے کا سامنا کررہا ہے۔ ملزم کے خلاف انسدادِ منشیات قانون کی دفعات 8-اے، 27-بی اور 29، غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) کی دفعات 13، 18، 39 اور 40، جبکہ تعزیراتِ ہند کی دفعات 120-بی، 121، 121-اے اور 201 کے تحت کارروائی کی جارہی ہے۔

سکینہ اِیتو نے نئی دہلی میں 'نیشنل سوشل جسٹس سمٹ' میں شرکت کی جموں وکشمیر کے دُور دراز علاقوں میں طلبأ کو درپیش چیلنجوں کو اُجاگر کیا



نئی دہلی/ 18 نومبر (انفو) وزیر برائے سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم محکمہ جات سکینہ اِیتو نے آج یہاں سشما سوراج بھون میں مرکزی برائے سماجی انصاف وتفویض اختیارات کے زیر اہتمام دو روزہ محکمانہ سمٹ 'سماویشی نیتی سنکلپ' سے خطاب کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے دُور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے طلبأ کو درپیش جغرافیائی، بنیادی ڈھانچے اور انتظامی نوعیت کے چیلنجوں کو اُجاگر کیا۔ یہ سمٹ 18 اور 19 نومبر کو منعقد ہو رہا ہے جس کا مقصد 'وِکست بھارت 2047' کے ویژن کے مطابق سماجی اِنصاف اور بااختیار بنانے کے اقدامات کی مؤثر عمل آوری کے لئے مرکز اور ریاستوں کے درمیان رابطہ کاری اور تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ وزیر موصوفہ نے ''ایک ملک، ایک سکالرشپ پورٹل ۔ قابل رسائی سکالرشپس، بااختیار طلبا' کے موضوع پر منعقدہ خصوصی سیشن کے دوران جموں وکشمیر کے دُور دراز اور پہاڑی علاقوں بالخصوص بسوہلی، کشتواڑ، ریاسی، ڈوڈہ، ٹنگڈار، مژھل، کیرن، گریز، اوڑی اور دیگر علاقوں میں طلبأ کو درپیش مشکلات کی جانب توجہ مبذول کی۔ اُنہوں نے کہا کہ ان علاقوں میں محدود ڈیجیٹل کنکٹویٹی اور دُشوار گزار جغرافیائی حالات اکثر مختلف تعلیمی اور فلاحی سکیموں تک رسائی میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارموں میں سکالرشپ اور دیگر فوائد کی فراہمی کو آسان بنانے کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے، لیکن ان کے عمل درآمد کے دوران جغرافیائی طور پر چیلنج والے خطوں کے زمینی حقائق کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے، تاکہ کوئی بھی اہل مستفید ہونے والا فرد ان سہولیات سے محروم نہ رہ جائے۔ سکینہ اِیتو نے کہا، ''جموں و کشمیر میں کئی دُور دراز اور پہاڑی علاقے ایسے ہیں جہاں طالب علموں کو انٹرنیٹ کی ناقص سہولیت اور دیگر جغرافیائی رُکاوٹوں کی وجہ سے آن لائن خدمات تک رسائی حاصل کرنے میں مسلسل مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک متحدہ سکالرشپ پورٹل کو ڈیزائن اور عملانے کے دوران ان چیلنجوں کا مناسب طریقے سے حل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ان اقدامات کے فوائد ہر اہل طالب علم تک پہنچ سکیں، خواہ وہ کسی بھی علاقے میں رہتا ہو۔'' اُنہوں نے طالب علموں کو درپیش اِنتظامی اور طریقہ کار سے متعلق مشکلات کا (باقی ۴ پر)

اننت ناگ اور کپوارہ میں 3 منشیات فروش گرفتار

سرینگر:18 نومبر (ریلیز): منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی جاری مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے، پولیس نے اننت ناگ اور کپواڑہ میں الگ الگ کارروائیوں کے دوران تین منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ اننت ناگ میں، تھانہ اچابل کی ایک پولیس پارٹی نے شیلی پورہ کے مقام پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص کو اچابل کی جانب سے شیلی پورہ کی طرف آتے ہوئے دیکھا۔ پولیس پارٹی کو دیکھ کر اس شخص نے فرار ہونے کی کوشش کی، لیکن پولیس نے حکمت عملی سے اسے قابو کرلیا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے تقریباً 31 گرام چرس برآمد ہوئی۔ اس کی شناخت رئیس احمد گنائی ولد غلام رسول گنائی، ساکن شیلی پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ ایک اور کارروائی میں، پولیس پوسٹ سنگم کی ایک ٹیم نے فیصل منظور ولد منظور احمد مہراب، ساکن گوریوان، بجبہاڑہ کو گرفتار کیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 8 گرام چرس برآمد ہوئی۔ دریں اثنا، کپواڑہ میں تھانہ کرالپورہ کی پولیس نے ناکہ چیکنگ کے دوران عمر نذیر شاہ ولد نذیر احمد شاہ، ساکن کچامہ کو گرفتار کیا۔ تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے ایک پولی تھین پیکٹ میں لپٹی ہوئی تقریباً 8 گرام ہیروئن نما نشہ آور شے برآمد ہوئی ان واقعات کے سلسلے میں متعلقہ تھانوں میں مقدمات درج کرلیے گئے ہیں اور مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے

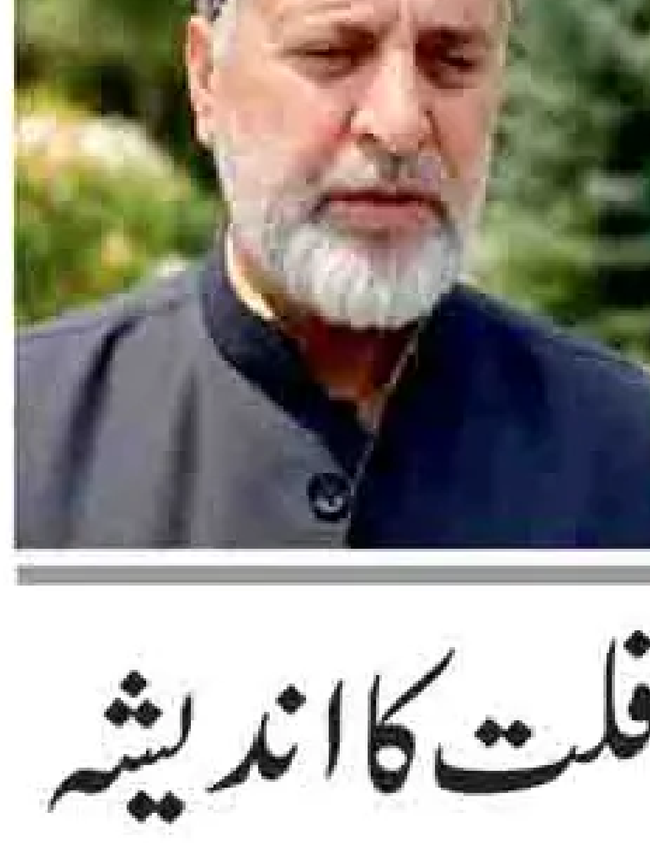
اونتی پورہ اور شوپیاں کے مختلف تعلیمی اداروں میں سائبر آگاہی پروگراموں کا انعقاد

سرینگر: 18 نومبر (ریلیز): نوجوان نسل کو تعلیم یافتہ اور بااختیار بنانے، سائبر تحفظ کو فروغ دینے اور سماجی ذمہ داری کے احساس کو اجاگر کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے تحت، جموں وکشمیر پولیس نے اونتی پورہ اور شوپیاں کے مختلف تعلیمی اداروں میں سائبر آگاہی پروگراموں اور سماجی آگاہی سیشنز کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔ اونتی پورہ میں، گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول کھریو، گورنمنٹ ہائی اسکول اریپال اور مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی اسکول ترال میں سائبر آگاہی پروگرام منعقد کیے گئے۔ اسی طرح، شوپیاں پولیس نے گورنمنٹ ہائی اسکول ٹرینز میں ایک 'سائبر آگاہی پروگرام' اور گورنمنٹ ہائی اسکول ریشی ناگری میں ایک 'سماجی آگاہی سیشن' کا اہتمام کیا۔ سائبر آگاہی سیشنز کے دوران، طلباء اور عملے کے ارکان کو سائبر کرائم کی مختلف اقسام، آن لائن فراڈ، فشنگ (phishing)، او ٹی پی (OTP) سے متعلق دھوکہ دہی، آن لائن بینکنگ فراڈ، سائبر بلنگ (cyberbullying)، سوشل میڈیا سیکیورٹی اور سائبر خطرات کی نئی اقسام کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ اس بات پر خصوصی زور دیا گیا کہ اپنی ذاتی اور مالی معلومات کو محفوظ رکھیں، پاس ورڈز اور بینکنگ سے متعلق تفصیلات کی حفاظت کریں، مشکوک لنکس اور پیغامات سے دور رہیں، اور نامعلوم افراد کے ساتھ حساس معلومات شیئر کرنے سے گریز کریں۔ شرکاء کو انٹرنیٹ کے محفوظ استعمال، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذمہ دارانہ استعمال، اور سائبر کرائم کے واقعات کی فوری طور پر متعلقہ حکام کو اطلاع دینے کی اہمیت کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ گورنمنٹ ہائی اسکول ریشی ناگری میں منعقدہ سماجی آگاہی سیشن کے دوران، طلباء کو اہم سماجی مسائل، اخلاقی اقدار، نظم وضبط اور ذمہ دارانہ رویے کی اہمیت کے بارے میں سمجھایا گیا۔ ساتھ (باقی ۴ پر)

شوپیان میں پولیس کا پی سی پی جی اجلاس

سرینگر:18 نومبر (ریلیز): پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے اور امن وامان کی بحالی میں عوامی شرکت کو فروغ دینے کی اپنی مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، جموں وکشمیر پولیس نے شوپیان کے تھانہ کیلر (Keller) میں 'پولیس-کمیونٹی پارٹنرشپ گروپ' (PCPG) کا ایک اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں مقامی رہائشیوں، معزز شہریوں اور کمیونٹی کے نمائندوں نے شرکت کی، جس کے دوران عوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پولیس کے ساتھ بروقت معلومات شیئر کرنے، غیر مقامی مزدوروں کی حفاظت وسلامتی، منشیات کے استعمال اور چوری کی وارداتوں کی روک تھام، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے، کرایہ داروں اور مزدوروں کی تصدیق، جرائم کی روک تھام، ٹریفک کے انتظام اور سائبر فراڈ (آن لائن دھوکہ دہی) کے بارے میں آگاہی پر خصوصی زور دیا گیا۔ شرکاء پر زور دیا گیا کہ وہ امن وامان برقرار رکھنے، مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دینے اور مختلف سماجی مسائل کو اجتماعی طور پر حل کرنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ اجلاس میں عوام کے مسائل اور شکایات بھی سنی گئیں اور ان کے بروقت ازالے کے لیے ضروری یقین دہانیاں کرائی گئیں۔ اجلاس کا اختتام تمام شرکاء سے کی گئی اس اپیل پر ہوا کہ وہ علاقے میں امن، عوامی تحفظ، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ایک محفوظ ماحول کو یقینی بنانے کے لیے پولیس کے ساتھ مل کر کام کریں۔

ایم پی میاں الطاف احمد کا کشمیر میں سڑا ہوا گوشت ضبط کرنے پر شدید تشویش کا اظہار، مجرموں کے خلاف مثالی کارروائی کا مطالبہ



سری نگر، 18 نومبر (پ ر): اننت ناگ - راجوری پارلیمانی حلقہ سے ممبر پارلیمنٹ میاں الطاف احمد نے وادی کشمیر میں حالیہ دنوں میں بھاری مقدار میں بوسیدہ اور غیر صحت بخش گوشت کی ضبطی پر شدید تشویش اور غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے اس عمل کو صحت عامہ اور انسانی زندگیوں پر براہ راست حملہ قرار دیا ہے جاری ہونے والے ایک بیان میں میاں الطاف احمد نے کہا کہ گلے سڑے اور غیر معیاری گوشت کی دوبارہ برآمدگی انتہائی تشویشناک اور ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے غیر اخلاقی عمل نہ صرف معصوم شہریوں کی صحت کو خطرے میں ڈالتے ہیں بلکہ عوامی اعتماد کو بھی ختم کرتے ہیں اور پورے خطے میں ایماندار تاجروں، ہوٹلوں اور ریستورانوں کے مالکان کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ میاں الطاف نے کہا کہ معمولی مالی فائدے کے لیے لوگوں کی زندگیوں اور صحت سے کھیلنا ناقابل معافی جرم ہے۔ "صرف کھیپ کو ضبط کرنا اور تباہ کرنا کافی نہیں ہے۔ حکام کو اس غیر قانونی تجارت میں ملوث ہر ایک فرد اور نیٹ ورک کو بے نقاب کرنے کے لیے پوری سپلائی چین - خریداری اور نقل وحمل سے لے کر اسٹوریج اور تقسیم تک - کی مکمل چھان بین کرنی چاہیے۔" میاں الطاف نے کہا کہاس سے قبل بھی بھاری مقدار میں سڑا ہوا گوشت پکڑا گیا تھا اور اب تک اس میں ملوث افراد کے بارے میں کچھ بھی سامنے نہیں آیا۔ رکن اسمبلی نے جموں وکشمیر انتظامیہ، فوڈ سیفٹی (باقی ۴ پر)

طویل خشک موسم کے باعث دریائے جہلم کی سطحِ آب میں کمی کا خدشہ، پینے کے پانی کی قلت کا اندیشہ

سرینگر، 18 نومبر (سی این ایس) جموں وکشمیر میں آئندہ 10 سے 15 روز تک بارش اور برف باری نہ ہونے کے امکانات کے پیش نظر دریائے جہلم اور اس سے ملحقہ ندی نالوں کی سطحِ آب میں بتدریج کمی آنے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے، جبکہ چھوٹے ندی نالوں اور آبی گزرگاہوں کے خشک ہونے کا خطرہ بھی بڑھ سکتا ہے۔ موسمیاتی ادارے کشمیر ویدر کی جانب سے جاری کردہ موسمی جائزے کے مطابق خطے میں 5 دسمبر تک زیادہ تر موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ مسلسل بارش اور برف باری نہ ہونے کی صورت میں دریاؤں میں پانی کی آمد مزید کم ہوسکتی ہے، جس سے بعض حساس علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ جائزے میں کہا گیا ہے کہ آنے والے دنوں میں دریائے جہلم اور اس کے متعدد معاون ندی نالوں کی سطحِ آب میں بتدریج گراوٹ آسکتی ہے۔ پہلے ہی انتہائی کم سطح پر بہنے والے چھوٹے ندی نالے اس صورتحال سے زیادہ متاثر ہوسکتے ہیں اور بارشوں کا فقدان برقرار رہنے کی صورت میں بعض ندی نالے مکمل طور پر خشک بھی ہوسکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق قدرتی چشموں، چھوٹے ندی نالوں اور دیگر قدرتی آبی ذرائع پر انحصار کرنے والے علاقوں کے لوگوں کو خشک موسم کا دورانیہ بڑھنے کی صورت میں پینے کے پانی کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ اس صورتحال کے اثرات بجلی کی پیداوار پر بھی مرتب ہونے کا امکان ہے، کیونکہ دریاؤں میں پانی کی آمد کم ہونے سے پن بجلی منصوبوں کی پیداوار متاثر ہوسکتی ہے، خصوصاً وہ منصوبے جو پانی کے قدرتی بہاؤ پر منحصر ہیں۔ موسمی جائزے میں انتظامیہ اور متعلقہ محکموں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ پیشگی احتیاطی اقدامات کریں، پانی کی قلت سے متاثر ہونے والے ممکنہ علاقوں کی نشاندہی کریں، دریاؤں اور ندی نالوں میں پانی کے بہاؤ کی مسلسل نگرانی کریں اور ضرورت پڑنے پر پینے کے پانی کی فراہمی کے متبادل انتظامات یقینی بنائیں۔ عوام کو بھی مشورہ دیا گیا ہے کہ پانی کا استعمال احتیاط سے کریں اور اسے غیر ضروری طور پر ضائع کرنے سے گریز کریں۔ تاہم جائزے میں واضح کیا گیا ہے کہ فی الحال گھبرانے کی کوئی فوری (باقی ۴ پر)

اگر بی جے پی جموں وکشمیر میں اپنی حکومت قائم ہونے تک ریاستی حیثیت بحال نہیں کرنا چاہتی تو اسے یہ بات کھل کر عوام کے سامنے رکھنی چاہیے، عمر عبداللہ



سرینگر، 18 نومبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ریاستی حیثیت کی بحالی میں تاخیر پر مرکزی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ اگر بی جے پی جموں و کشمیر میں اپنی حکومت قائم ہونے تک ریاستی حیثیت بحال نہیں کرنا چاہتی تو اسے یہ بات کھل کر عوام کے سامنے رکھنی چاہیے، تاکہ لوگوں کو کسی خوش فہمی میں نہ رکھا جائے اور منتخب نمائندوں کی بار بار تذلیل نہ ہو۔ پونچھ ضلع کے مینڈھر قصبے میں ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ ریاستی حیثیت مناسب وقت پر بحال کرنے کا بار بار دیا جانے والا وعدہ اب بے معنی ہو چکا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی حکومت کو اقتدار سنبھالے دو سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے، لیکن مرکز نے ریاستی حیثیت بحال کرنے کا اپنا وعدہ ابھی تک پورا نہیں کیا، حالانکہ یہ یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ حد بندی، اسمبلی انتخابات اور منتخب حکومت کے قیام کے بعد ریاستی حیثیت بحال کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے سوال اٹھایا کہ دو سال اور ایک ماہ انتظار کرنے کے باوجود ریاستی حیثیت کی بحالی میں تاخیر کیوں کی جارہی ہے اور آخر یہ فیصلہ کرنے کا معیار کیا ہے کہ مناسب وقت کب آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کو واضح کرنا چاہیے کہ وہ کس پیمانے پر یہ طے کرے گا کہ جموں وکشمیر کو دوبارہ ریاست کا درجہ دینے کا وقت آ گیا ہے۔ عمر عبداللہ نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت حفاظتی واقعات کو ریاستی حیثیت کی بحالی میں تاخیر کے جواز کے طور پر استعمال کررہی ہے، حالانکہ منتخب حکومت کے پاس پولیس اور امن وقانون کا اختیار نہیں ہے۔ انہوں نے اپریل 2025 کے پہلگام حملے اور گزشتہ دو برسوں کے دوران کولگام، ریاسی اور کشتواڑ میں پیش آئے دہشت گردی کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایسے معاملات میں بھی منتخب حکومت کو جواب دہ ٹھہرایا جارہا ہے، جن پر اس کا کوئی اختیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب پولیس اور امن وقانون ان کے دائرہ اختیار میں نہیں تو پھر ان معاملات میں منتخب حکومت (باقی ۴ پر)

گوردوارہ انتخابات جون 2027 میں کرانے کے لیے ابھی سے تیاریاں شروع کی جائیں: جگموہن سنگھ رینہ

سری نگر، 18 نومبر (سی این ایس) آل پارٹیز سکھ کوآرڈینیشن کمیٹی کشمیر (اے پی ایس سی سی) نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ جون 2027 میں مجوزہ گوردوارہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ابھی سے تیاریوں کا آغاز کیا جائے اور ووٹر فہرستوں پر نظر ثانی کر کے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کوئی بھی اہل ووٹر انتخابی عمل سے محروم نہ رہے۔ کمیٹی کے چیئرمین جگموہن سنگھ رینہ نے ایک بیان میں کہا کہ گوردوارہ اینڈ ومنٹ ایکٹ کے تحت جموں وکشمیر حکومت پر لازم ہے کہ تمام اضلاع میں گوردوارہ کمیٹیوں کے انتخابات بیک وقت منعقد کرائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی عمل سے قبل متعدد قانونی اور انتظامی تقاضے پورے کرنا ضروری ہیں، لہٰذا حکومت کو بروقت کارروائی شروع کرنی چاہیے۔ رینہ نے خدشہ ظاہر کیا کہ بعض مفاد پرست عناصر اپنے ذاتی مفادات کی خاطر انتخابات میں تاخیر پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وادی میں گوردواروں کی بڑی تعداد موجود ہے اور ان کے ساتھ وسیع املاک بھی وابستہ ہیں، جن کے تحفظ اور شفاف انتظام کے لیے منتخب کمیٹیوں کا قیام ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوردواروں کی املاک میں کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ یا غیر قانونی مداخلت کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ گوردواروں کا انتظام متعلقہ ضلعی گوردوارہ کمیٹیاں چلاتی ہیں، جن کا انتخاب سکھ برادری گوردوارہ اینڈ ومنٹ ایکٹ کے تحت کرتی ہے۔ اے پی ایس سی سی چیئرمین نے مزید کہا کہ قانون کے مطابق ہر ضلع کے (باقی ۴ پر)



بھارت کے 57ویں بین الاقوامی فلم فیسٹیول، گوا، 2026 کی تیاریوں کی جھلکیں۔ PSI

باقیات

دہشت گردی امن

مُبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ ان نوجوان افسران نے قومی خدمت کا راستہ چنا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ان کی یہ کامیابی نہ صرف ان کے کنبوں کے لئے بلکہ یونین ٹیریٹری کے لئے بھی ایک قابلِ فخر لمحہ ہے جس سے عوامی خدمت اور جرأت کی اس کی شاندار تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نو تعینات افسران سے خطاب کرتے ہوئے اِس بات پر زور دیا کہ پولیسنگ اور ماحولیاتی تحفظ ایسی عظیم ذمہ داریاں ہیں جو قربانی، لگن اور فرض کے گہرے احساس کا تقاضا کرتی ہیں۔ اُنہوں نے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے، مشکل حالات میں امن و امان برقرار رکھنے اور کئی دہائیوں کی وقف خدمات اور قربانیوں کے ذریعے شہریوں کی حفاظت کرنے میں جموں کشمیر پولیس کے مثالی ریکارڈ کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ وردی کو فخر اور ذمہ داری کے ساتھ پہنیں اور اپنے پیش روؤں کی قربانیوں کو یاد رکھیں۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی امن و ترقی کے لئے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ اُنہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ مسلسل کوششیں جموں کشمیر میں سلامتی اور استحکام کو مزید مضبوط بنائیں گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، 'صرف مٹھی بھر غیر ملکی دہشت گرد باقی رہ گئے ہیں؛ جموں و کشمیر جلد ہی دہشت گردی سے پاک ہو جائے گا۔ دہائیوں سے ایسا ماحول بنایا گیا جس میں دکانیں، سکول اور کاروبار آدھے سال تک بند رہے، جموں و کشمیر میں موجود 'تصادم کے سوداگر' دہشت گردی اور علیحدگی پسندی کا کاروبار کر رہے تھے لیکن وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں قوم نے ایک زوردار ضرب لگائی اور تصادم کے سوداگروں کی دکانیں بند ہو گئیں۔'' اُنہوں نے اُبھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں کو اُجاگر کرتے ہوئے ایک جدید پولیسنگ طریقۂ کار کی ضرورت پر زور دیا جو سائبر خطرات، ڈیجیٹل بنیاد پرستی، ڈرون پر مبنی خطرات، منشیات سے جڑی دہشت گردی اور غیر روایتی جنگ کی دیگر شکلوں سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ افسران پر زور دیا گیا کہ وہ حساسیت، پیشہ ورانہ مہارت اور دیانتداری کے ساتھ خدمت کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ عوامی اعتماد کو برقرار رکھنا ایک اہم ترجیح رہنی چاہیے اور بہتر امن و امان نے جموں و کشمیر میں سرمایہ کاری، سیاحت، کاروباری سرگرمیوں اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ منوج سنہا نے کہا، ''گزشتہ 6 برسوں میں جموں و کشمیر میں امن کے شراکت داروں میں اضافہ ہوا ہے۔ جموں و کشمیر کا ہر شہری ایک محفوظ گھر، اچھی تعلیم، روزگار، کاروباری مواقع اور اپنے بچوں کے روشن مستقبل کے لئے پُر عزم ہے۔ اب آپ کو نہ صرف ان کی سلامتی کا محافظ بننا ہے بلکہ ان کے اعتماد کا بھی محافظ بننا ہے۔'' اس سے قبل لیفٹیننٹ گورنر نے رسمی سلامی لی اور پریڈ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے تربیت کے دوران شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران کو اعزازات سے بھی نوازا۔ اِس موقعہ پر قانون ساز اسمبلی کے اراکین یون کمار گپتا، بلونت سنگھ منکوٹیہ اور آر ایس پٹھانیہ، چیف سکریٹری ڈاکٹر سجن سنگھ یادو، ڈی جی پی نلین پربھات، ایڈیشنل چیف سکریٹری داخلہ محکمہ چندر کر بھارتی، ڈائریکٹر جے اینڈ کے فارسٹ پروٹیکشن فورس سرویش رائے، ڈائریکٹر ایس کے پی اے ادھم پور ڈاکٹر محمد حسیب مغل، پولیس، سیکورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے سینئر اُفسران اور فارغ التحصیل ہونے والے افسران کے اہل خانہ موجود تھے۔

کشمیر میں لشکر

میں سی آر پی ایف کی ایک چوکی پر ہوئے حملے کے سلسلے میں مطلوب تھا، جس میں تین اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ حکام کے مطابق لطیف بٹ اور اس کا ساتھی عمر نثار ڈار اس حملے میں ملوث تھے۔ عمر نثار ڈار پیر کے روز کولگام کے لاروبائی پاس علاقے میں ایک جھڑپ کے دوران ہلاک ہوا تھا، جبکہ لطیف بٹ اس وقت سیکورٹی فورسز کے محاصرے سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا تھا۔ بدھ کی صبح سیکورٹی فورسز نے کولگام کے علاقے دیوسر کے جنگل پورہ گاؤں میں ایک مسجد کے اندر موجود لطیف بٹ کو خود سپردگی کی متعدد اپیلیں کیں، تاہم اس کے انکار کے بعد تصادم ہوا جس میں وہ مارا گیا۔ این این بی کے مطابق شاہ نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ جموں کشمیر پولیس، فوج، سی آر پی ایف اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کی مربوط کوششوں کے نتیجے میں کولگام میں کارروائی کامیابی سے مکمل کی گئی۔ انہوں نے اس پورے آپریشن کے دوران مختلف سیکورٹی اور انٹیلی جنس اداروں کے درمیان موجود اعلیٰ سطحی تال میل کو نمایاں قرار دیا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کارروائی میں حصہ لینے والے جموں و کشمیر پولیس، فوج، سی آر پی ایف اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے اہلکاروں کی بہادری کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم ان بہادر جوانوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

کولگام جھڑپ میں

چہ پولیس اور فوج نے انہیں کئی بار سرنڈر کرنے کے پیش کش کی تھی تاہم انہوں نے انہوں نے اس پیش کش کو ٹھکرایا ہے۔ اس دوران بعد میں بعد میں طورفین کے درمیان گولیوں کا باضابط طور تبادلہ ہوا ہے جس میں لطیف بٹ مارا گیا ہے۔ پولیس اور سیکورٹی حکام کے مطابق لطیف بٹ کو ایک مسجد میں گھیرے میں لیا گیا تھا، جہاں سے اس نے ہتھیار ڈالنے کی متعدد اپیلوں کو مسترد کردیا اور بعد ازاں سیکورٹی فورسز پر فائرنگ شروع کردی۔ ایس ایس پی کولگام عنایت علی چودھری نے میڈیا کو بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے اسے ہتھیار ڈالنے کا پورا موقع فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے خود ویڈیو کال کے ذریعے لطیف بٹ سے کافی دیر تک بات کی اور اسے سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ ابھی نوجوان ہے اور اس کی پوری زندگی سامنے ہے، لہٰذا ہتھیار ڈال کر اپنی جان بچائے۔ ایس ایس پی کے مطابق فوج کے 9 راشٹریہ رائفلز کے کمانڈنگ آفیسر نے بھی اس سے رابطہ کرکے ہتھیار ڈالنے کی اپیل کی، تاہم اس نے انکار کردیا۔ مسجد کے اندر موجودگی کے باعث سیکورٹی فورسز نے انتہائی تحمل کا مظاہرہ کیا اور مذہبی مقام کو نقصان سے بچانے کے لیے معیاری طریقہ کار (SOPs) پر عمل کیا۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ بدھ کی صبح تقریباً 2 بج کر 45 منٹ پر لطیف بٹ نے سیکورٹی فورسز پر فائرنگ شروع کردی، جس کے بعد جوابی کارروائی میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والی کارروائی کے دوران وہ مارا گیا۔ حکام کے مطابق لطیف بٹ 11 نومبر کو کولگام کے اکھرن علاقے میں سی آر پی ایف کے ایک ناکے پر ہوئے حملے میں مبینہ طور پر ملوث تھا۔ پولیس کے مطابق لطیف بٹ اور اس کا ساتھی عمر نثار ڈار حملے سے قبل مختلف مقامات کی ریکی کرنے میں بھی ملوث تھے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں مبینہ طور پر دونوں کو مختلف مقامات کا جائزہ لیتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ لطیف بٹ کی ہلاکت سے قبل ۱۷ نومبر کو کولگام کے لاڑ علاقے میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے درمیان ایک اور جھڑپ ہوئی تھی، جس میں اس کا ساتھی عمر نثار ڈار ہلاک ہوگیا تھا، جبکہ لطیف بٹ موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوا تھا۔ اس واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز نے کولگام کے مختلف علاقوں میں تلاشی کارروائیوں کا دائرہ وسیع کردیا اور مسلسل اس کی تلاش جاری رکھی۔ بالآخر بدھ کی صبح زنگل پورہ میں اسے گھیرے میں لے کر ہلاک کردیا گیا۔ لطیف بٹ کون تھا؟ سرکاری ذرائع کے مطابق محمد لطیف بٹ عرف لطیف بٹ ضلع کولگام کے علاقے خریوان، چڈر، اشموجی کا رہنے والا تھا اور اس کی عمر تقریباً 22 سال بتائی گئی ہے۔ وہ سال 2025 کے دوران لاپتہ ہوگیا تھا اور بعد میں لشکر طیبہ/ ٹی آر ایف نیٹ ورک میں شامل ہوا تھا۔ حکام کے مطابق وہ جولائی 2026 میں جنوبی کشمیر کے اننت ناگ اور کولگام اضلاع میں پیش آئے متعدد حملوں میں بھی مبینہ طور پر ملوث تھا۔ ان واقعات میں ایک پولیس ہیڈ کانسٹیبل اور چھتیس گڑھ سے تعلق رکھنے والے دو غیر مقامی مزدور ہلاک ہوئے تھے۔ پولیس ذرائع کے مطابق لطیف بٹ پر 15 لاکھ روپے کا انعام بھی مقرر تھا۔

وزیر اعظم نے منیلا

گیا۔ یہ قالین اپنی خوبصورت نقش و نگاری، نفیس ریشمی ساخت اور روایتی ہاتھ سے گرہیں باندھنے کے ہنر کے لیے مشہور ہے۔ یہ ان کئی علاقائی دستکاریوں میں شامل تھا جو وزیر اعظم مودی نے 23ویں آسیان-انڈیا سربراہی اجلاس اور 21ویں مشرقی ایشیا سربراہی اجلاس میں شرکت کرنے والے عالمی رہنماؤں کو پیش کیے۔ مودی کے 16 اور 17 نومبر کے فلپائن دورے کے دوران پیش کیے گئے یہ تحائف ہندوستان کی مختلف ریاستوں کی متنوع فنکارانہ روایات اور ثقافتی ورثے کی عکاسی کرتے ہیں۔ ان میں راجستھان، کشمیر، تمل ناڈو، کرناٹک، اتر پردیش سمیت دیگر علاقوں کی روایتی دستکاریاں شامل تھیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو راجستھان کے ناتھ دوارہ کی مشہور گولڈن پچھوائی پینٹنگ پیش کی گئی، جبکہ انڈونیشیا کے صدر پرابووو سوبیانتو کو روایتی چولا دور کا کانسی کا مجسمہ بطور تحفہ دیا گیا۔ اسی طرح ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم کو چاندی کے کام سے مزین روایتی اُرلی پیش کی گئی، جبکہ کمبوڈیا کے وزیر اعظم ہن مانیٹ کو کشتی کی عکاسی پر مشتمل ڈوکرا آرٹ ورک دیا گیا۔ میانمار اور برونائی کو کرناٹک کے علاقے بیدر سے تعلق رکھنے والے چاندی کی جڑائی کے کام سے مزین بیدری آرٹ کے گلدان پیش کیے گئے۔ جاپان کی وزیر اعظم سانائے تاکائچی کو شاہی نیلے رنگ کا بنارسی کتان ریشمی اسٹول، جبکہ آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز کو جے پور کی مشہور نیلی مٹی کے برتنوں سے تیار کردہ فن پارہ پیش کیا گیا

ڈاکٹر سجن سنگھ

ہوئے تھے۔ ان کی آمد تک سینئر آئی اے ایس افسر شیلندر کمار چیف سیکریٹری کا اضافی چارج سنبھال رہے تھے۔ محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ کے مطابق عہدہ سنبھالنے کے موقع پر سینئر انتظامی سیکریٹریوں اور دیگر اعلیٰ افسران نے ان کا استقبال کیا۔ ڈاکٹر یادو کو عوامی انتظامیہ، مالیاتی نظم و نسق، صحت، غذائیت اور ترقیاتی پالیسیوں کے شعبوں میں تین دہائیوں سے زائد کا انتظامی تجربہ حاصل ہے۔ مرکزی حکومت میں انہوں نے وزارتِ خزانہ میں اسپیشل سیکریٹری اور محکمہ اخراجات میں جوائنٹ سیکریٹری سمیت اہم عہدوں پر خدمات انجام دی ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے مینڈھر

50 ایم وی اے، 132/33 کے وی گرڈ سب اسٹیشن کا سنگِ بنیاد رکھا، جس کے ذریعہ 49.40 کروڑ روپے کی لاگت کا تخمینہ لگایا۔ اس منصوبے سے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو نمایاں طور پر مضبوط کرنے اور علاقے میں بجلی کی تقسیم کی صلاحیت کو بہتر بنانے کی امید ہے۔ انہوں نے تحصیل مینڈھر میں مینڈھری نالہ کے دونوں کناروں پر گرسائی اور منکوٹ کے درمیان خطرناک مقامات پر سیلاب سے بچاؤ کے کاموں کا سنگِ بنیاد بھی رکھا جس کی تخمینہ لاگت 12.13 کروڑ روپے ہے جس کا مقصد سیلاب سے محفوظ رہنے والی آبادیوں اور ملحقہ زمینوں کی حفاظت کرنا ہے۔ سڑک کے رابطے کے شعبے میں وزیر اعلیٰ نے 16.30 کلومیٹر کی مشترکہ لمبائی پر محیط 6 سڑک کے پروجیکٹوں کا افتتاح کیا جنہیں 20.19 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل کیا گیا ہے ان میں پہلے مرحلے کے تحت جڑانوالی گلی سے دھڑاوالی گلی براستہ سی ایف سی رحمت پور، مین بابو موڑ تا بنگیہ براستہ محلّہ کھٹانہ گھائی کلر، ایس کے مین روڈ سے تھلاں کالابن، مین روڈ ایس کے تا دھرن فیض آباد، ادر سے چاروں گلی براستہ ہائی سکول گورسیاں اور گرہانیمہ چوگان سے حدین گلی شامل ہیں۔ انہوں نے گورنمنٹ ماڈل گرلز ہائیر سیکنڈری سکول مینڈھر میں 1.59 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے ٹوائلٹ کمپلیکس سمیت ایک ڈبل منزلہ (5+5) عمارت کا بھی افتتاح کیا اس کے علاوہ جل جیون مشن کے تحت بہرہ کے ڈھیری، بنڈی، ڈھلی اور زمن دیہاتوں کیلئے پانی کی فراہمی کی اسکیم کا بھی افتتاح کیا۔ وزیر اعلیٰ نے مزید 1 کروڑ روپے کی لاگت سے دھرانہ محلّہ ناکہ سے محلّہ مقدم ہائی سکول، اپر دھرانہ سے جوڑنے والی 1.50 کلومیٹر سڑک کا سنگ بنیاد رکھا۔ تعلیم کے شعبے میں انہوں نے پٹھانیٹر میں تعلیمی طور پر پسماندہ بلاک کیلئے 3.72 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک ماڈل اسکول اور ڈی اے جے جی یو اے اسکیم کے تحت 1.13 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے اسکول کیلئے ایک ٹیچر اور اسٹاف ہوسٹل کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے مینڈھر میں پینے کے پانی دو واٹر ٹینکرز خدمات کو بھی جھنڈی دکھائی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تاریخی مغل روڈ کے ذریعے پیر پنچال خطہ اور کشمیر کے درمیان ہمہ موسمی رابطہ فراہم کرنا سابق وزیر اعلیٰ شیخ محمد عبداللہ کا خواب تھا۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ ٹنل پر کام جلد شروع دیا جائے گا اور آنے والے برسوں میں یہ سڑک سال بھر کھلی رہے گی جس سے دونوں خطوں کے درمیان ہر موسم کے رابطے کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ وزیر اعلیٰ نے فلاحی وعدوں کے نفاذ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حکومت نے 12 سلنڈروں کے وعدے کے تحت غریب ترین گھرانوں کو سالانہ چھ مفت ایل پی جی سلنڈر فراہم کرنے کا آغاز کیا ہے۔ انہوں نے شمسی توانائی کے ذریعے 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کی جانب پیش رفت کا بھی حوالہ دیا۔ خواتین پر مالی بوجھ کو کم کرنے کے اقدامات پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین کیلئے سرکاری بسوں میں مفت سفر متعارف کرایا گیا ہے جس سے خاص طور پر اسکولوں اور کالجوں میں جانے والی طالبات کو فائدہ ہوگا۔ حکومت نے معاشی طور پر کمزور خاندانوں کیلئے شادی کی امداد میں اضافے کے علاوہ بڑھاپے اور بیوہ پنشن سمیت سماجی تحفظ کے فوائد میں بھی اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے تعلیمی کیلنڈر میں حکومت کی مداخلت پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ حکومت کے قیام کے فوراً بعد اسکول کے امتحانات کا شیڈول تبدیل کر دیا گیا تا کہ طلباء اور والدین کے خدشات کو دور کیا جا سکے جنہوں نے مارچ کے امتحانات کے شیڈول سے نومبر۔ دسمبر کے سیشن میں تبدیلی کی درخواست کی تھی۔ دربار موو کی بحالی کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے تاریخی عمل کو بحال کرنے کے اپنے عہد کو پورا کیا ہے۔

اسکولوں میں سرمائی

دوران طلبہ کو کسی بھی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تعلیمی اداروں میں دستیاب بنیادی سہولیات، خصوصاً طلبہ کے لیے حرارت کے انتظامات، پر بھی نظر رکھے ہوئے ہے۔ متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اسکولوں میں طلبہ کے لیے مناسب اور محفوظ ماحول کو یقینی بنائیں۔ وزیر تعلیم کے مطابق سرمائی تعطیلات کے بارے میں حتمی فیصلہ موسمی حالات، درجہ حرارت میں ہونے والی تبدیلی اور مختلف اسکولوں میں دستیاب سہولیات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس معاملے میں زمینی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد ہی مناسب فیصلہ کرے گی۔ حکومت کی جانب سے موسمی صورتحال کے مطابق سرمائی تعطیلات کے اعلان کا فیصلہ کیا جائے گا۔

پہلگام منفی 2.8

ہے۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق رواں ماہ کے ابتدائی دنوں سے وادی میں شدت کی سردی جاری ہے۔ اسی دوران محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں سردی کی لہر جاری ہے جس کے چلتے شبانہ درجہ حرارت منفی میں ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں رات کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پہلگام وادی کشمیر کا سرد ترین مقام رہا، جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ سرینگر میں رات کا درجہ حرارت صفر ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ محکمہ موسمیات کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے 0.7 ڈگری سینٹی گریڈ کم ہے جبکہ دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 13.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا۔ سیاحتی مقام گلمرگ میں بھی سردی کی شدت برقرار رہی، جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 8.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ سرینگر شہر میں گزشتہ شب کم سے کم درجہ حرارت 0.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا، جو معمول سے 0.7 ڈگری کم ہے۔ تاہم دن کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 16.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح سے قاضی گنڈ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 16.4 ڈگری اور کم سے کم منفی 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا، جبکہ شمالی کشمیر کے کپواڑہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 17.5 ڈگری اور کم سے کم منفی 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ دوسری جانب جموں خطے میں موسم وادی کشمیر کے مقابلے میں نسبتاً خوشگوار رہا۔ جموں شہر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 11.1 ڈگری سینٹی گریڈ رہا، جو معمول سے 0.9 ڈگری کم ہے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بتایا کہ 20 اور 21 نومبر کے آس پاس موسم میں بادل چھانے کا امکان ہے، جس کے باعث 19 نومبر کے بعد رات کی سردی میں معمولی کمی واقع ہو سکتی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

کے قیام سے طلبہ کو امتحانات کی تیاری کیلئے منظم تعلیمی رہنمائی، ماہرانہ رہنمائی، جامع مطالعاتی مواد، باقاعدہ تشخیص اور مسابقتی تعلیمی ماحول فراہم کرنے کی امید ہے۔ باہو سے قانون ساز اسمبلی کے رکن وکرم رندھاوا، ڈویژنل کمشنر جموں، آئی جی پی جموں، ڈی آئی جی جے ایس کے رینج، ڈپٹی کمشنر جموں، ماہرین تعلیم اور سینئر افسران نے افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

شمالی کمان فوجی

کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ دورے کے دوران آرمی کمانڈر نے علاقے میں انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں اور سیکیورٹی انتظامات سے متعلق زمینی سطح پر تعینات اہلکاروں سے تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے فورسز کے درمیان قریبی رابطے، بہتر تال میل اور مسلسل چوکسی برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ واضح رہے کہ کولگام میں حالیہ جھڑپ کے دوران لشکر طیبہ سے وابستہ جنگجو لطیف بٹ ہلاک ہوا تھا۔ اس کارروائی کے بعد شمالی کمان کے اعلیٰ فوجی افسر کا جنوبی کشمیر کا دورہ علاقے میں سیکیورٹی صورتحال اور انسدادِ دہشت گردی کی سرگرمیوں کے تناظر میں اہمیت کا حامل ہے۔

ہم نے شروعات

شہر خاص کے ڈاؤن ٹاؤن علاقے میں ڈپٹی کمشنر سرینگر کے ہمراہ منعقدہ مشترکہ عوامی دربار کے موقع پر ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے ایس ایس پی نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد لوگوں کی شکایات اور مسائل براہِ راست سننا اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے خلاف کارروائیوں، عام جرائم کی روک تھام اور بنیادی سطح پر پولیسنگ کے حوالے سے عوام پولیس کے کام کو سراہ رہے ہیں، تاہم کچھ مسائل اب بھی باقی ہیں جن کی نشاندہی عوامی دربار کے دوران کی گئی ہے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ پولیس اور سول انتظامیہ نے لوگوں کی شکایات نوٹ کی ہیں اور یقین دہانی کرائی ہے کہ انہیں جلد از جلد حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ ایس ایس پی سرینگر نے کہا کہ گزشتہ سال سرینگر پولیس نے خود اس نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا تھا اور اس معاملے میں اب تک سات سے آٹھ مقدمات درج کیے جا چکے ہیں۔ ان کے مطابق متعدد ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے اور ان کے خلاف عدالتی کارروائی آگے بڑھائی جائے گی تا کہ مقدمات کو منطقی انجام تک پہنچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس مرتبہ بھی بعض جرائم پیشہ عناصر نے دوبارہ ایسی سرگرمیاں شروع کرنے کی کوشش کی ہے، جن کے بارے میں پولیس کو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ پولیس ان معلومات کی بنیاد پر کارروائی کر رہی ہے اور ایسے عناصر کا سراغ لگانے کی کوشش جاری ہے۔ ایس ایس پی نے واضح کیا کہ خراب گوشت کے غیر قانونی کاروبار میں جو بھی ملوث پایا گیا، اس کے خلاف قانون کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی اور کسی کو بھی قانون کی گرفت سے بچنے نہیں دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اس جرم کی روک تھام اور ملوث افراد کو سزا دلانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی۔

جموں و کشمیر میں مقامی

دیگر شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے حال ہی میں کشتواڑ میں ملک کے لیے جان قربان کرنے والے دو بہادر اہلکاروں، بابو چند اور راشپال کمار کی قربانیوں کو بھی یاد کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور بالخصوص لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی رہنمائی اور قیادت میں جموں و کشمیر پولیس مسلسل کامیابیاں حاصل کر رہی ہے۔ دہشت گردی سے متعلق نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیوں کی تفصیلات دیتے ہوئے ڈی جی پی نے بتایا کہ سال 2025 کے دوران غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون (یو اے پی اے) کے تحت 240 ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جبکہ رواں سال اب تک اس قانون کے تحت 210 گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ دہشت گردی سے منسلک افراد اور سرگرمیوں کے خلاف قانونی کارروائی کے تحت 2025 میں 155 جائیدادیں ضبط کی گئیں، جبکہ رواں سال اب تک 122 جائیدادیں منسلک کی جا چکی ہیں۔ ان کے مطابق اس کارروائی میں پاکستان میں سرگرم عسکریت پسندوں اور دہشت گردی سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث دیگر افراد کی جائیدادیں بھی شامل ہیں۔ واضح رہے کہ لشکر طیبہ کا اعلیٰ کمانڈر لطیف بٹ بدھ کے روز کولگام میں حفاظتی فورسز کے ساتھ جھڑپ میں مارا گیا۔ حکام کے مطابق وہ عمر نثار کے ہمراہ 11 نومبر کو کولگام میں مرکزی ریزرو پولیس فورس کے اہلکاروں پر ہونے والے حملے میں ملوث تھا، جس میں تین اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ عمر نثار پیر کے روز کولگام میں ایک الگ جھڑپ کے دوران مارا گیا تھا۔ بانیاں ہمیں ہر روز حوصلہ اور تحریک فراہم کرتی ہیں۔''

پولیس اور فوج

سرنڈر کرنے کے لیے راضی کرنے کی بہت کوشش کی، لیکن اس نے انکار کر دیا۔'' ایس ایس پی نے مزید کہا: ''ہم نے مسجد کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لیے غیر معمولی تحمل اور احتیاط کا مظاہرہ کیا۔ تمام ایس او پیز پر عمل درآمد یقینی بنایا گیا اور تمام احتیاطی طریقہ ہائے کار بروئے کار لائے گئے۔ ہماری کوشش تھی کہ یہ کمانڈر مسجد سے باہر آ جائے۔'' ایس ایس پی چودھری نے لطیف بٹ کی ہلاکت کو رواں سال کی سب سے بڑی کامیابی قرار دیا اور کہا کہ مذکورہ کمانڈر گزشتہ سال اسی روز متحرک ہوا تھا۔

ساگر نے بجلی ڈھانچہ

لیں جہاں کھمبوں کو تبدیل کرنے یا منتقل کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ درختوں اور رہائشی عمارتوں سے گزرنے والی بجلی کی تاریں نہ صرف بجلی سپلائی کے تسلسل کو متاثر کرتی ہیں بلکہ سنگین حفاظتی خدشات کا باعث بھی بنتی ہیں۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ دھان کے کھیتوں میں موجود کھمبے، یا وہ کھمبے جو رہائشی اور زرعی سرگرمیوں میں رُکاوٹ بن رہے ہیں، انہیں تکنیکی طور پر ممکنہ مقامات پر منتقل کیا جانا چاہیے دورے کا ایک اہم پہلو ایم ایل ایز کی جانب سے یہ یقین دہانی تھی کہ جہاں بھی محکمہ کو بالخصوص نئے بجلی کے کھمبوں اور دیگر ضروری بجلی بنیادی ڈھانچے کی تنصیب کے لئے مالی مشکلات کا سامنا ہوگا، وہ اپنے حلقہ ترقیاتی فنڈز سے تعاون کریں گے۔ وزیر علی محمد ساگر نے اس تعمیری اقدام کو سراہا اور کہا کہ منتخب نمائندوں اور متعلقہ محکموں کے درمیان مربوط کوششیں عوامی شکایات کے ازالے اور بجلی کی خدمات کو بہتر بنانے میں انتہائی معاون ثابت ہوں گی۔

فوجی کمانڈر کا دورہ

نے تمام فوجی اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ کارروائیوں کی رفتار برقرار رکھنے کے ساتھ دیگر سیکیورٹی اور خفیہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ اور بہتر تال میل یقینی بنائیں، تا کہ خطے میں پائیدار امن اور استحکام قائم رکھا جا سکے۔ دورے کا مقصد کشتواڑ سیکٹر میں زمینی صورتحال کا جائزہ لینے کے علاوہ حساس علاقے میں انسدادِ دہشت گردی کے سیکیورٹی نظام کو مزید مضبوط بنانا تھا۔

طالبات اور اساتذہ

نے اس مرتبہ لطیف بٹ کو محاصرے سے فرار ہونے کا موقع نہ دینے کا عزم کر رکھا تھا، کیونکہ وہ اس سے قبل بھی ایک کارروائی کے دوران بچ نکلنے میں کامیاب ہوا تھا۔ رواں سال 8 جولائی کو شوپیاں میں ہونے والی ایک جھڑپ کے دوران لطیف بٹ فرار ہو گیا تھا، جبکہ اس کارروائی میں ایک اور دہشت گرد ڈاکر مارا گیا تھا۔ 11 نومبر کو کولگام میں مرکزی ریزرو پولیس فورس کی ایک چوکی پر لطیف بٹ اور اس کے ساتھی عمر نثار ڈار کے مبینہ حملے کے بعد حفاظتی فورسز نے کولگام کے علاوہ شوپیاں اور اننت ناگ کے ملحقہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر محاصرے اور تلاشی کی کارروائیاں شروع کی تھیں۔ اس حملے میں تین اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ ایک سینئر افسر کے مطابق ان کارروائیوں میں فوج، ایس او جی اور مرکزی ریزرو پولیس فورس کے تقریباً دو ہزار اہلکار تعینات کیے گئے تھے، جبکہ موبائل بنکر کمانڈ پوسٹ کی مدد بھی حاصل تھی۔ 11 نومبر سے جاری تلاشی مہم کے دوران بعض گنجان آبادی والے علاقوں میں کارروائی مکمل کرنے میں تقریباً تین دن لگے۔ افسر نے کہا کہ ان کارروائیوں سے عام لوگوں کو کچھ پریشانی ضرور ہوئی، تاہم کسی زیادتی کی شکایت سامنے نہیں آئی۔ حکام کے مطابق بیس سال کے اوائل میں موجود لطیف بٹ نے اسکول کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد بڑھئی کا کام کیا تھا۔ وہ نومبر 2025 میں لاپتہ ہونے کے بعد لشکر طیبہ اور اس کی ذیلی تنظیم دی ریزسٹنس فرنٹ میں شامل ہو گیا تھا۔ حفاظتی ایجنسیوں کے مطابق لطیف بٹ جنوبی کشمیر میں متعدد دہشت گردانہ واقعات کا اہم ملزم تھا۔ ان میں 22 جولائی کو اننت ناگ میں انڈین ریزرو پولیس کے ہیڈ کانسٹیبل عاشق حسین قریشی کا قتل اور 31 جولائی کو کولگام میں چھتیس گڑھ سے تعلق رکھنے والے دو غیر مقامی مزدوروں کی ٹارگٹ کلنگ بھی شامل ہے۔

گلمرگ ہوٹل اشوک

چالیس برس کیلئے نجی شعبہ کے حوالے کرنے کی منظوری دی گئی تھی اس مدت میں تعمیراتی کام کے لئے پانچ سال بھی شامل ہونگے ۔کابینہ کی منظوری کے بعد JKTDC نے پانچ نومبر کو درخواست برائے تجاویز آر ایف پی جاری کرتے ہوئے نجی سرمایہ کاروں کو منصوبے کی تعمیر مالی معاونت انتظام اور دیکھ بھال کے لئے بولیاں جمع کرنے کی دعوت دی ہے۔ منصوبے کے تحت گلمرگ کے اہم اہم سیاحتی مقام پر واقع 64 کنال یعنی ایک ایک ڈاراضی پر لگزری لسارٹ تیار کیا جائیگا۔ ٹور ازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ایک سینئر افسر کے مطابق یہ جدید اہم اہم سیاحتی مقام پر واقع ہونے کے باوجود کئی برسوں سے غیر فعال پڑی ہوئی تھی اب اسمیں بحالی سے گلمرگ کے سیاحتی بنیادی ڈھانچے کو فروغ ملنے کے امکانات روشن ہوگئے ہے۔

یکساں قیمت

، دستاویزی ثبوت اور حساب کتاب کیوں فراہم نہیں کیا جاتا، جبکہ جائیداد کی قیمت کا براہ راست اثر قرض کے تصفیے کی رقم پر پڑتا ہے۔ فیڈریشن کا کہنا ہے کہ ایسے معاملات میں قیمت بندی مکمل طور پر قابل تصدیق شواہد پر مبنی ہونی چاہیے۔ کے ٹی ایم ایف نے جائیدادوں کی قیمت میں غیر معمولی اضافہ کرنے کے مبینہ طریقہ کار پر بھی تنقید کی اور کہا کہ کسی ویلیوئر کا بینک کے پینل میں شامل ہونا اسے من مانی قیمت مقرر کرنے کا اختیار نہیں دیتا۔ فیڈریشن نے اس سلسلے میں پیشہ ورانہ جواب دہی اور شفافیت یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ فیڈریشن کے مطابق، آزادانہ طور پر مقرر کردہ ویلیوئرز کو سرکاری نرخوں سے نمایاں انحراف کی صورت میں اس کی وجوہات اور ثبوت فراہم کرنے چاہئیں۔ انہیں مارکیٹ میں ظاہر کی جانے والی ممکنہ قیمتوں اور حقیقتاً فروخت سے حاصل ہونے والی قابل حصول رقم کے درمیان فرق بھی واضح کرنا چاہیے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے ضوابط کا حوالہ دیتے ہوئے کے ٹی ایم ایف نے کہا کہ بینکوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ رہن رکھی گئی جائیدادوں کی قیمت بندی کے حوالے سے بورڈ سے منظور شدہ محتاط پالیسیاں مرتب کریں اور پیشہ ورانہ طور پر اہل آزاد ویلیوئرز کی خدمات حاصل کریں۔

سکینہ یتو نے

ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آمدنی اور ذات سے متعلق اسناد کے اجراء میں تاخیر اکثر سکالرشپ درخواستوں کو بروقت جمع کرنے اور ان کی تصدیق کے عمل کو متاثر کرتی ہے جس کے نتیجے میں مستحق طلباءٔ مقررہ مدت کے اندر ان فوائد سے محروم رہ جاتے ہیں۔ وزیر موصوفہ نے متعلقہ محکموں اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان بہتر تال میل کی ضرورت پر زور دیا تا کہ مطلوبہ دستاویزات بروقت جاری ہوں اور سکالرشپ درخواستوں کی کارروائی بغیر کسی رُکاوٹ کے مکمل کی جا سکے۔ اُنہوں نے مزید کہا، ''تعلیم اور مالی امداد تک رسائی کا انحصار کسی طالب علم کے جغرافیائی محلِ وقوع یا انتظامی رکاوٹوں پر نہیں ہونا چاہیے۔ ہمیں ایک ایسا مؤثر اور مقررہ وقت کے اندر کام کرنے والا نظام قائم کرنا ہوگا۔''

سائبر آگاہی

ہی، انہیں سماجی چیلنجوں سے نمٹنے اور ایک صحت مند اور ترقی پسند معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کے حوالے سے بھی آگاہ کیا گیا۔ طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ چوکس رہیں، آن لائن اور آف لائن دونوں جگہوں پر ذمہ دارانہ رویہ اپنائیں، اور اپنے خاندان، دوستوں اور اپنے متعلقہ معاشروں میں معلومات پھیلا کر 'آگاہی کے سفیر' کے طور پر کام کریں۔ جموں و کشمیر پولیس نے تعلیمی اداروں میں اس طرح کے آگاہی اقدامات جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا، تا کہ نوجوان ذہنوں کو بااختیار بنایا جا سکے، سائبر تحفظ کو مضبوط کیا جا سکے، سماجی ذمہ داری کو فروغ دیا جا سکے اور ایک زیادہ محفوظ اور باخبر معاشرے کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالا جا سکے۔

کھل کر بات کی

کو ذمہ دار کیسے قرار دیا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت نے اپنے سپرد کیے گئے شعبوں میں اپنی ذمہ داریاں پوری کی ہیں، اس لیے جموں و کشمیر کے عوام کو دوسروں کی ناکامیوں کی سزا نہیں ملنی چاہیے۔ نیشنل کانفرنس کے رہنما نے مرکز کو چیلنج کیا کہ ان کی حکومت کی کارکردگی کا جائزہ بنیادی ڈھانچے، صحت، تعلیم اور انتظامی امور کی بنیاد پر لیا جائے، نہ کہ امن و قانون کے معاملے پر، جو اس کے اختیار میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یا تو مرکز کی نیت دُرست نہیں یا وہ ریاستی حیثیت بحال کرنے کے معاملے میں سنجیدہ نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے الزام عائد کیا کہ مرکز یونین ٹیریٹری کا موجودہ نظام برقرار رکھ کر عوام کے منتخب نمائندوں کی حیثیت کمزور کر رہا ہے۔ پروٹوکول میں فرق کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاستوں میں چیف سیکریٹریوں اور چیف جسٹس صاحبان کو جو مقام حاصل ہے، اس کے مقابلے میں مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزرائے اعلیٰ، وزراء اور ارکان اسمبلی کو کم تر حیثیت دی جاتی ہے۔ ان کے مطابق مرکز نہ چیف سیکریٹری کے عہدے کو کمزور کرنا چاہتا ہے اور نہ چیف جسٹس کے مقام کو متاثر کرنا چاہتا ہے، بلکہ اس کا نشانہ عوام کی منتخب حکومت اور ان کے نمائندے ہیں، جنہیں اس نظام کے ذریعے تذلیل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عمر عبداللہ نے دفعہ 370 سے متعلق سپریم کورٹ میں سماعت کے دوران مرکز کی جانب سے دی گئی یقین دہانیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت حد بندی، انتخابات اور منتخب حکومت کے قیام کے بعد ریاستی حیثیت بحال کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے پہلی ہی کابینہ میٹنگ میں ریاستی حیثیت کی بحالی کے حق میں قرارداد منظور کی تھی، جسے انہوں نے خود وزیر اعظم نریندر مودی کے حوالے کیا۔ ان کے مطابق انہوں نے جموں و کشمیر کے دوروں کے دوران وزیر اعظم کو متعدد مرتبہ یہ وعدہ یاد دلایا، جن میں سونہ مرگ سرنگ اور کٹرا ریلوے منصوبے کے افتتاح کے مواقع بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ساتھ دہلی میں بھی یہ معاملہ اٹھایا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محدود اختیارات کے باوجود ان کی حکومت نے نہ اپنی ذمہ داریوں سے پیچھے ہٹنے کی کوشش کی اور نہ ہی اختیارات کی کمی کو کام نہ کرنے کا بہانہ بنایا۔ ان کا کہنا تھا کہ مشکل حالات سے گھبرا کر ذمہ داریوں سے فرار اختیار کرنا ان کی حکومت کا طریقہ نہیں ہے۔

میاں الطاف کا

جموں و کشمیر انتظامیہ، فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ مجرموں کے خلاف سخت فوجداری مقدمات درج کریں، ان کے لائسنس مستقل طور پر منسوخ کریں، اور قانون کے تحت مثالی سزا کو یقینی بنائیں تا کہ یہ مستقبل میں ایک مضبوط رکاوٹ کا کام کرے۔ میاں الطاف احمد نے تیز تر سرپرائز انسپکشنز، انٹری پوائنٹس اور ریلوے سٹیشنوں پر نفاذ کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے اور کشمیر اور جموں دونوں ڈویژنوں کے بازاروں میں معیاری کوالٹی چیک کرنے پر بھی زور دیا تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ صرف محفوظ، حفظان صحت اور مصدقہ خوراک کی مصنوعات صارفین تک پہنچیں۔

جہلم میں پانی میں کمی

ضرورت نہیں، البتہ طویل خشک موسم کے پیش نظر پیشگی تیاری اور احتیاطی اقدامات انتہائی اہم ہیں۔ رپورٹ کے مطابق آئندہ 10 سے 15 روز تک موسم زیادہ تر خشک رہنے کا امکان ہے، جبکہ اگر بارش اور برف باری کا فقدان دسمبر تک جاری رہا تو دریاؤں اور ندی نالوں میں پانی کی سطح میں کمی ایک سنگین مسئلہ بن سکتی ہے۔

گاندربل میں تربیتی

اپنے روزمرہ کے سرکاری کاموں میں ان پورٹلز کا مناسب اور مستقل استعمال یقینی بنائیں۔ اس اقدام کا مقصد ضلع کے تمام پولیس دفاتر میں آئی ٹی (IT) پر مبنی پورٹلز کا موثر، یکساں اور منظم استعمال یقینی بنانا ہے، تا کہ ڈیجیٹل ریکارڈ مینجمنٹ کو مضبوط کیا جا سکے، باہمی رابطہ کاری کو بہتر بنایا جا سکے، اور پولیس کے میں مزید کارکردگی اور شفافیت کو فروغ دیا جا سکے۔

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name in adhar card under No: **656272127049** from Saleen Imran to Sayleen Imran. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at General Manager Rambir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Imran Khan F/o Sayleen Imran R/o Ramgai Uri

PUBLIC NOTICE

I Want to Correct My Son's Mother's Name in School Record In Class 5th From Masarat Begum To Syed Masrat. Now I Am Appling For Its Correction, If Any Body Have Any Objection May Contact the Same At Govt Middle School Naik Mohalla Salamabad Dachna Z.E.O Office Chandanwari within 07 Days from the Publication Of This Notice. After That No Objection Shall Be Entertained.

Ashiq Ahmad Shah F/O Syed Aajmal Shah
M/N Syed Masrat R/O Salamabad Dachna

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name and parentage in adhaar card under No: **546604432968** from Syed Fiza Fatima D/o Ashrafa Fatima to Fiza Kazmi D/o Syed Iqbal Hussain R/o Dhanisydian Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

The applicant namely Hilal Nazir Mir has applied for the correction of parentage on his Adhaar card from Hilal Ahmad Mir to Hilal Nazir Mir, S/o Nazir Ahmad Mir, R/o Parnewa Budgam .In this regard if anyone has any objection he/she may approach concerned authorities within seven days after publication of this notice.No objection will be entertained after expiry of time given in this notice

Regards:Hilal Nazir Mir

REGISTRATION OF NON-INSTITUTIONAL BIRTH EVENT

This is for information to the general public that I want to register the Birth Event of my Son namely Musaib Yasir Wani with DOB 13-03-2017 at Block Development Office Verinag(Registrar Birth & Death) The said Birth event has occurred at home & not in hospital. Anybody having any objection in this regard can file his /her objection in the office of Block Development Officer Verinag within 07 days from the publication of this notice.

Yasir Bashir Wani F/o Musaib Yasir Wani
R/o Panzoo Verinag

PUBLIC NOTICE

I want to transfer the Electricity Connection bearing Consumer ID No **0204020015732** from Tehseen Qazi W/O Qazi Nazir Ahmad into Tahseen Fatima Qazi R/O Mirzabagh Hazratbal Srinagar. If anybody have any objection he may contact the same at PDD sub Div. Rainawari within 07 days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی ڈی نمبر 0203010000269 جو کہ عبدل سلطان لون ولد عبدل رحمان لون کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو محمد یوسف چستی ولد اعجاز احمد چستی کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ بجلی کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر سب ڈویژن واتل کدل کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

اتر ریلوے
(ای نیلامی نوٹس)

سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، ناردرن ریلوے، فیروز پور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل کام کے لیے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان کو فیروز پور ڈویژن میں ای نیلامی کے لیے مدعو کرتا ہے۔

Name of contract	Catalogue No.	SN
ای نیلامی کی تاریخ: 30.11.2026		
ٹرین نمبر 23/ 20424 & 25/ 21/26/25 /14622, 14680 /79/82/81 کے ڈبوں کے باہر ونائل ریپنگ کے ذریعے اشتہاری حقوق کے لیے معاہدہ کا ایوارڈ۔	EAFZR-ADVT26-28	1
جالندھر شہر ریلوے اسٹیشن پر کمپر ہنسیو پارکنگ جگہ کا ٹھیکے پر الاٹمنٹ	EAFZR-PRKG26-16	2
ای نیلامی کی تاریخ: 01.12.2026		
بٹالہ، کوٹکپورہ اور مکتسر ریلوے اسٹیشنوں پر تنخواہ اور استعمال کے بیت الخلاء کے آپریشن اور دیکھ بھال کے لیے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔	EAFZR-PnU26-13	3
ای نیلامی کی تاریخ: 02.12.2026		
کھیمکرن، فاضلکا، سلطان پور لودھی، کوٹکپورہ، کھو، خراد پور، کنکسر جیتو، آر سی ایف کپورتھلا ہالٹ، ڈی اے وی کالج جالندھر ہالٹ، گونیانہ بھائی جگتا، پھگواڑہ ریلوے اسٹیشنوں پر کیٹرنگ اسٹالوں کا ٹھیکہ پر الاٹمنٹ۔	EAFZR-CTG26-16	
فیروز پور ڈویژن کی بنیادی دیکھ بھال کے تحت میل/ ایکسپریس ٹرینوں کے اے سی کوچوں میں اشتہاری حقوق کے ساتھ لیننن کور کی فراہمی کے معاہدے کی الاٹمنٹ۔	FZR-Linen-26-8	
امرتسر اور ڈھنڈاری کلاں ریلوے اسٹیشنوں پر تنخواہ اور استعمال کے بیت الخلاء کے آپریشن اور دیکھ بھال کے لیے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔	EAFZR-PnU26-14	
اے) لدھیانہ ریلوے اسٹیشن پر اپ پرمنی لیبس/ ریڈیو ٹیکسیوں کے لیے پارکنگ کی جگہ کی معاہدہ پر الاٹمنٹ ب) بٹالہ، بھگتاوالا اور کپورتھلا ریلوے اسٹیشنوں پر پارکنگ کی جگہ کی معاہدہ پر الاٹمنٹ۔	EAFZR-PRKG-26-17	
ای نیلامی کی تاریخ: 03.12.2026		
ترن تارن، ساہنیوال، فیروز پور سٹی، جگراون، موگا، ہوشیار پور، چھیہاڑہ، کپورتھلہ اور روڑکا ریلوے اسٹیشنوں پر کیٹرنگ اسٹالوں کی الاٹمنٹ۔	EAFZR-CTG26-17	
اے) امرتسر ریلوے اسٹیشن پر پوجا ساگری کیوسک کا قیام اور آپریشن۔ بی) بیاس، پھگواڑہ اور فیروز پور کینٹ ریلوے اسٹیشنوں پر واٹر وینڈنگ مشینوں کی تنصیب اور آپریشن۔ سی) مکتسر ریلوے اسٹیشن، کالونی نمبر 10، لدھیانہ ریلوے کے احاطے میں جگراون پل کی دیوار کے ساتھ فوڈ ویز کا قیام اور آپریشن اور لدھیانہ ریلوے اسٹیشن پر ٹی ای ریسٹ ہاؤس کے قریب چھوٹی فوڈ ویز۔	EAFZR-MIS26-22	
امرتسر اور فیروز پور کنٹونمنٹ ریلوے اسٹیشن پر کنٹریکٹ پر ملٹی پرپز اسٹالز (ایم پی ایس) کی الاٹمنٹ۔	EAFZR-MPS 26-10	
ٹرین نمبر 53/ 14654 (امرتسر-ہسار-امرتسر) میں مختلف کیٹرنگ آئٹمز کی ٹرین سائیڈ وینڈنگ (ٹی ایس وی) کے لیے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔	EAFZR-TSV26-3	

تفصیلی جانکاری اور رجسٹریشن کیلئے برائے مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

4021/2026
No. NR-FZR0COML(NFR)/18/2024 Date: 18/11/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے
ای۔ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل میکینکل انجینئر/ جموں و کشمیر نیچے اینلسٹڈ کاموں/ خدمات کیلئے ای۔ ٹینڈر طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندگان اپنی اصل/ ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی پیش کرسکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کردیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو ان ٹینڈروں کے خلاف آن لائن بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی جمع کی جاسکتی ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	بولی سسٹم	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی اختتام تاریخ/ وقت	ای۔ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت
کھلا	سنگل پیکٹ سسٹم	18-11-2026	09-12-2026 15.00 Hrs.	09-12-2026 at 15.15 hrs.

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر شمار	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	03-2026-27 VB-CW-JAT-A	SVDK اور BDGM ڈپو میں وندے بھارت ٹرینوں کیلئے مختلف ٹائپ کے ونڈو گلاس کی سپلائی اور فٹمنٹ، 3 سال کی مدت کیلئے

مشتہر قیمت	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈی	مدت تکمیل کام
1,55,69,494.02/-	3,11,400/-	60 دن	36 مہینے

ندھی الاٹمنٹ نمبر 20247505 پر دستیاب ہے
مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

4020/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

روزنامہ
روشنی
سرینگر کشمیر

☆ ۱۹ نومبر ۲۰۲۶ء ☆ جمعرات ☆ صفحہ ۵ ☆

سڑاہوا گوشت اور صحت عامہ

بڈگام ریلوے اسٹیشن پر1,600 کلوگرام منجمد بھینس کے گوشت کو ضبط کرنے اورتلف کرنے سے پورے جموں وکشمیر میں خطرے کی گھنٹی بجنی چاہیے تھی۔فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن کی بعدازاں معائنہ مہم خوش آئند ہے،لیکن یہ ایک غیر آرام دہ سوال کو بھی بے نقاب کرتا ہے۔گوشت کی ذخیرہ اندوزی اور پروسیسنگ یونٹس کو مرتکز جانچ کے تحت لانے کیلئے اسے ایک بڑا ضبط کیوں کرنا چاہیے؟ایف ڈی اے کا کہنا ہے کہ اس نے یونین ٹیریٹری میں 85 بار معائنہ کیا۔حفظان صحت اور صفائی کی کمیوں کیلئے سولہ بہتری کے نوٹسز جاری کئے گئے،11 کیسز فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کے سیکشن56 کے تحت کارروائی کیلئے تجویز کئے گئے،اور چار کو مجموعی طور پر4,000 روپے جرمانے کے ساتھ ملایا گیا۔یہ اعدادوشمار بتاتے ہیں کہ خلاف ورزیاں پائی گئیں۔وہ خود سے یہ ظاہر نہیں کرتے کہ آیا غیر محفوظ طریقوں کو دُرست کر دیا گیا ہے،آیا دوبارہ مجرموں کو بامعنی نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے،یا سپلائی چین اب زیادہ محفوظ ہے۔جب تک تعمیل کی تصدیق نہ ہو جائے بہتری کا نوٹس کوئی علاج نہیں ہے۔کارروائی کیلئے تجویز کردہ کیس اس وقت تک احتساب نہیں ہوتا جب تک کہ کارروائی مکمل نہ ہو جائے۔اور چار معاملات میں4,000 کا کل جرمانہ اس بارے میں ایک جائز تشویش پیدا کرتا ہے کہ آیا جرمانے خلاف ورزیوں کو روک سکتے ہیں—خاص طور پر جب خطرات میں عوامی استعمال کیلئے کھانا شامل ہو۔نفاذ کی پیمائش کئے گئے معائنہ یا جاری کردہ نوٹسز سے نہیں بلکہ حالات اور طرزِعمل میں پائیدار تبدیلیوں سے کی جانی چاہئے۔محکمہ نے منجمد گوشت اور گوشت کی مصنوعات کا کاروبار کرنے والے کاروباروں کو صفائی ستھرائی، درجہ حرارت پر قابو پانے والے اسٹوریج اور ٹرانسپورٹ کو برقرار رکھنے،کولڈ چین کو محفوظ رکھنے اور لیبلنگ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بجا طور پر یاد دلایا ہے۔یہ تکنیکی خوبیاں نہیں ہیں۔منجمد گوشت غیر محفوظ ہوسکتا ہے جب سٹوریج کے درجہ حرارت کو غلط طریقے سے سنبھالا جائے،نقل وحمل کے حالات ناکام ہو جائیں یا مصنوعات کو ناکافی طور پر لیبل کیا جائے۔صارفین خریدنے سے پہلے کولڈ چین کا معائنہ یا پروسیسنگ یونٹ کی حفظان صحت کی تصدیق نہیں کر سکتے۔یہ ذمہ داری سب سے پہلے کاروبار پر منحصر ہوتی ہے—اور ان ریگولیٹرز کے ساتھ جو قوانین کو حقیقی بنانے کا الزام عائد کرتے ہیں۔اس لئے ایف ڈی اے کو واضح فالو اپ شائع کرنا چاہیے:کون سی خامیاں دُور کی گئیں،کون سے آپریٹرز تعمیل کرنے میں ناکام رہے،اور کون سی کارروائی عمل میں آئی۔معائنہ باقاعدگی سے،خطرے پر مبنی اور غیر اعلانیہ ہونا چاہیے،دورے کے فوراً بعد پر توجہ مرکوز نہیں کرنا چاہیے۔سزائیں خلاف ورزیوں کے متناسب ہونی چاہئیں اور مستقل طور پر نافذ کی جائیں۔جہاں قانون سخت کارروائی کی اجازت دیتا ہے،اسے کاغذی کارروائی تک کم نہیں کیا جانا چاہیے۔صارفین سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ مشتبہ غیر محفوظ یا ملاوٹ شدہ کھانے کی اطلاع دیں۔اس اپیل کا وزن صرف اس صورت میں ہوگا جب شکایات قابل رسائی اور فوری ہوں،اور اگر عوام دیکھ سکیں کہ رپورٹس کارروائی کا باعث بنتی ہیں۔نگرانی کو خریداروں کو آؤٹ سورس نہیں کیا جاسکتا جبکہ نگرانی اپنی سوڈک رہتی ہے۔بڈگام پر قبضہ ایک انتباہ تھا۔ایف ڈی اے کی مہم ایک آغاز ہے،اس بات کا ثبوت نہیں کہ خطرہ ٹل گیا ہے۔فوڈ سیفٹی ایک مسلسل عوامی فرض ہے،اور جانچ یہ ہے کہ کیا اگلی بار معائنہ صاف ستھری جگہ،محفوظ ہینڈلنگ اور ایک ریگولیٹر کو تلاش کرتا ہے جو کسی اور بڑی کھیپ کو تباہ کرنے سے پہلے کام کرنے کیلئے تیار ہے۔جو چیز صورتحال کو مزید پریشان کن بناتی ہے وہ یہ ہے کہ صارفین کے پاس اکثر یہ جاننے کا کوئی قابل اعتماد طریقہ نہیں ہوتا ہے کہ آیا ان کے سامنے رکھا ہوا گوشت تازہ ہے،محفوظ طریقے سے سنبھالا ہوا ہے یا پہلے ہی استعمال کیلئے نامناسب ہے۔وہ بازاروں کا معائنہ کرنے،مذبح خانوں کی تصدیق اور سپلائی چین میں غیر محفوظ خوراک کے داخلے کو روکنے کیلئے حکومتی اداروں پر انحصار کرتے ہیں۔جب اس ذمہ داری کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے،تو عوام کو ان تاجروں کے لیے خطرہ لاحق ہوجاتا ہے جو منافع کو انسانی جان پر ترجیح دیتے ہیں۔حکام کو علامتی چھاپوں اور چھٹپٹ دوروں سے آگے بڑھنا چاہیے۔فوڈ سیفٹی کے معائنے معمول کے مطابق،حیرت پر مبنی اور مناسب طریقے سے دستاویزی ہونے چاہئیں۔ہر گوشت کی دکان،ذبح کرنے کی جگہ،کولڈ سٹوریج کی سہولت اور ٹرانسپورٹ گاڑی کو صاف حفظان صحت کے معیارات کے تابع ہونا چاہیے۔لائسنسوں کو تعمیل سے منسلک کیا جانا چاہئے،اور بار بار خلاف ورزیوں کو عارضی تکلیف کے بجائے منسوخی کو مدعو کرنا چاہئے۔اکیلے جرمانے ان تاجروں کو نہیں روک سکتے جو انہیں کاروبار کرنے کی لاگت سمجھتے ہیں۔ضبط شدہ گوشت کو ٹھکانے لگانے میں بھی شفافیت کی ضرورت ہے۔حکام کو بتانا چاہیے کہ پروڈکٹ کہاں سے برآمد ہوئی،کتنی تباہ ہوئی اور کیا قانونی کارروائی شروع کی گئی۔اس طرح کی معلومات عوام کے اعتماد کیلئے ضروری ہیں صرف اس خیال کو تقویت دیتا ہے کہ فوڈ سیفٹی قوانین کمزور ہیں یا منتخب طور پر لاگو ہوتے ہیں۔میونسپل باڈیز اور فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹس کو بھی اپنی اپنی ذمہ داریوں کو واضح کرنا چاہیے۔اوورلیپنگ دائرہ اختیار غیر فعالیت کا بہانہ نہیں بن سکتے۔اگر قانون کو بامعنی طور پر نافذ کرنا ہے تو باقاعدہ جانچ،تربیت یافتہ انسپکٹرز،کام کرنے والی لیبارٹریز اور مناسب کولڈ چین انفراسٹرکچر ضروری ہے۔صحت عامہ کے بارے میں سنجیدہ حکومت کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ محفوظ خوراک ایک استحقاق نہیں،بلکہ ایک ضامن حق ہے۔چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کشمیر نے جموں وکشمیر حکومت کو سات دن کا اُلٹی میٹم دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر خراب اور سڑا ہوا گوشت سپلائی کرنے والے افراد کو بے نقاب کرکے ان کے خلاف سخت کارروائی نہیں کی گئی تو وادی کشمیر کے تمام ریستوران، ہوٹلوں کے کھانے پینے کے مراکز اور کیفے بند کر دئے جائیں گے۔یہ الٹی میٹم چند روز قبل اس وقت سامنے آیا جب ریلوے پولیس نے وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام میں ریلوے کارگو سے بھاری مقدار میں سڑا ہوا گوشت برآمد کیا تھا۔یہ گوشت عام پیکٹوں میں منتقل کیا جارہا تھا اور اس کیلئے درکار کولڈ چین یا ریفریجریشن کا کوئی مناسب انتظام موجود نہیں تھا۔سرینگر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیمبر کے صدر نے اس واقعے پر شدید برہمی کا اظہار کیا اور فوڈ سیفٹی ومیونسپل حکام کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ متعلقہ ادارے اس مبینہ مافیا کا خاتمہ کرنے میں ناکام رہے ہیں۔انہوں نے جموں وکشمیر پولیس اور متعلقہ حکام کی جانب سے بروقت کارروائی کی تعریف بھی کی اس واقعے کو چار دن گزر چکے ہیں،لیکن اب تک کوئی ٹھوس پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ان کا کہنا تھا کہ اس سے قبل بھی بڑی مقدار میں خراب چکن اور مٹن ضبط کیا گیا تھا،تاہم اس کاروبار میں ملوث افراد کو بے نقاب نہیں کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ کارروائی میں ذمہ داروں کے خلاف سخت اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے ایسے عناصر کی حوصلہ افزائی ہوئی اور انہوں نے دوبارہ یہ غیر قانونی کام شروع کر دیا۔چیمبر صدر نے اس معاملے کو عوامی صحت کیلئے سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ خراب اور ملاوٹ شدہ غذائی اشیاء کی سپلائی ایک انتہائی تشویشناک مسئلہ بن چکی ہے۔انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ سے اپیل کی کہ خراب گوشت کے اصل سپلائرز اور ڈیلروں کی شناخت کر کے انہیں عوام کے سامنے بے نقاب کیا جائے۔ان کے مطابق ذمہ دار افراد کے نام ٹیلی ویژن،اخبارات اور سوشل میڈیا کے ذریعے سامنے لائے جانے چاہئیں اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جانی چاہیے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ ملوث افراد کے خلاف جموں وکشمیر پبلک سیفٹی ایکٹ (PSA) سمیت سخت ترین قانونی دفعات کے تحت کارروائی کی جائے۔طارق غنی نے مزید بتایا کہ CCIK کی جانب سے حکومت ہند اور وزارت داخلہ کو ایک باضابطہ تحریری رپورٹ بھی ارسال کی گئی ہے،جس میں اس معاملے کی تحقیقات اور ممکنہ غفلت،رشوت ستانی یا عوامی زندگیوں کو جان بوجھ کر خطرے میں ڈالنے کے پہلوؤں کی جانچ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس واقعے کے باعث کشمیر کی ہوٹل انڈسٹری،فوڈ اسٹارٹ اپس سے وابستہ نوجوان کاروباری افراد اور مقامی قصابوں کو شدید معاشی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ان کا کہنا تھا کہ نوجوان کاروباری افراد مسلسل ان سے رابطہ کر کے پوچھ رہے ہیں کہ آیا انہیں اپنے کیفے عارضی طور پر بند کر دینے چاہئیں یا نہیں۔طارق غنی نے واضح الفاظ میں کہا کہ حکومت کو سات دن کی مہلت دی گئی ہے۔اگر اس دوران خراب گوشت کی سپلائی میں ملوث اصل عناصر کو بے نقاب کر کے ان کے خلاف کارروائی نہیں کی گئی تو سات دن بعد وادی کشمیر میں کوئی بھی ہوٹل یا ریستوران نہیں کھولا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ CCIK اس معاملے پر وادی کے گوشت فروشوں سے بھی مشاورت کرے گی اور انہیں اعتماد میں لے کر آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔غیر مشکوک صارفین کو سڑے ہوئے گوشت کی فروخت کا نظارہ محض بغاوت ہی نہیں ہے۔یہ صحت عامہ کے لیے ایک سنگین انتباہ ہے۔اس طرح کی ہر دریافت کے پیچھے ناکامیوں کی ایک زنجیر پوشیدہ ہوتی ہے— کمزور معائنہ،لاپرواہی سے نمٹنے،ناقص ذخیرہ اندوزی،تجارتی لالچ اور نفاذ کا نظام جو اکثر شکایات یا میڈیا کے سامنے آنے کے بعد ہی بیدار ہوتا ہے۔اس لیے خراب گوشت کی فروخت بے ایمانی کا الگ تھلگ عمل نہیں ہے۔یہ صحت عامہ کے لیے براہ راست خطرہ ہے اور خوراک کی حفاظت کے لیے انتظامیہ کے عزم کا امتحان ہے۔گوشت انتہائی خراب ہونے والا ہے اور مذبح خانے سے لے کر کچن تک سخت کنٹرول کا مطالبہ کرتا ہے۔جب اسے ریفریجریشن کے بغیر منتقل کیا جاتا ہے،غیر صحت بخش حالات میں ظاہر کیا جاتا ہے یا محفوظ حدود سے باہر ذخیرہ کیا جاتا ہے،تو یہ خطرناک انفیکشن کا ذریعہ بن سکتا ہے۔صارفین کو فوڈ پوائزننگ،معدے کی بیماری اور دیگر صحت کی پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے،جبکہ بچوں،بوڑھوں اور کمزور قوت مدافعت کے حامل افراد کو اس سے بھی زیادہ خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

شکر گزاری کی برکت

آیتِ قرآنی

اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب بھی سخت ہے (سورۃ ابراہیم:۷)

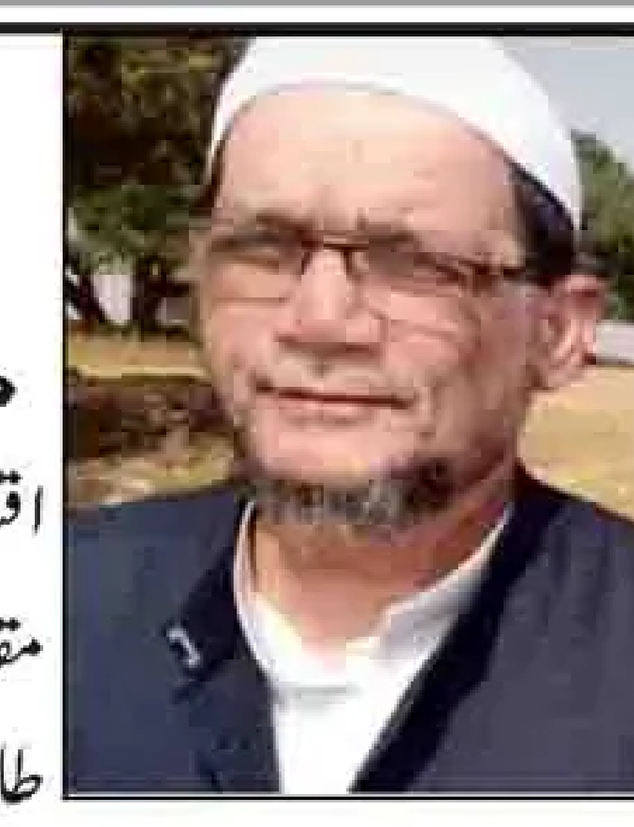
حدیثِ نبوی ﷺ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔'' (سنن ابوداؤد:۴۸۱۱)

اخلاق کی بات

اللہ کا وعدہ ہے کہ شکر کرنے والوں کو وہ اور زیادہ دیتا ہے۔ حدیث ہمیں یاد دلاتی ہے کہ شکر صرف زبان سے اللہ کا نام لینے کا نام نہیں بلکہ ان لوگوں کی قدر کرنا بھی ہے جن کے ذریعے ہمیں بھلائی ملتی ہے۔ ماں باپ، استاد، پڑوسی، دکاندار اور گھر کا کام کرنے والے سب ہمارے شکریے کے حقدار ہیں۔ایک مسکراہٹ اور دو میٹھے بول دلوں کو جوڑ دیتے ہیں۔آج کسی ایسے شخص کا شکریہ ضرور ادا کریں جسے آپ اکثر بھول جاتے ہیں۔(پی ایس آئی)

طاقت



تحریر: مولانا میرزا ذاکر علی محمدی پربھنی
9881836729

طاقت کیا ہے؟ طاقت کے مختلف اقسام ہیں، طاقت صرف یہ نہیں کہ کسی کو مقابلہ میں شکست دے دیں یا کسی پر طاقت کے بلبوتے ظلم وستم کریں۔

طاقت مختلف قسم کی ہوتی ہیں۔سیاسی طاقت، اقتدار کی طاقت، مال و دولت کی طاقت، جسم اور جوانی کی طاقت، اور بھی بہت سی طاقت کی اقسام ہیں۔ پہلے ہم اس حدیث سے آغاز کرتے ہیں جو مذہب اسلام اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری تعلیمات اس بات ہر ہماری توجہ مرکوز کراتی ہے۔فرمایا کہ طاقت ور وہ نہیں جو غصہ میں کسی اور کو پچھاڑ دے یا اسے شکست دے، بلکہ طاقت ور وہ ہے جو اپنے غصہ کو قابو میں رکھے، اور کسی کو معاف کر دے۔حدیث میں ہے۔خیر المال العفو، یعنی کسی سے عفو وصلح سے کام لینا بہترین دولت کے مترادف ہے۔ جو انسان کو طاقت اور قوت عطا ہوتی ہے، چاہے وہ سیاسی اقتدار کی ہو، یا مال وزر کی ہو چاہے جسمانی طاقت وقوت کی ہو، اللہ رب العزت کی طرف سے ہوتی ہے۔ ان خیر من استاجرت القوی الامین۔ بیشک بہترین مزدور وہی ہے جو طاقت اور اسکے ساتھ امانت دار بھی ہو۔ اور اللہ کی طرف سے یہ خاص امتحان ہوتا ہے کہ اللہ کا عطا کردہ مال، اللہ کی عطا کردہ طاقت اور اللہ کا عطا کردہ علم، طاقت کہاں صرف ہوئی؟ مال کس جگہ صرف ہوا؟ اور علم پر عمل اور لوگوں علم کی ضیاء پاشی کیسے کی؟ اللہ نے آپ کو اقتدار سے نوازا ہے، تو طاقت اور مظاہرہ اس طرح ہونا چاہیے کہ لوگوں میں عدل وانصاف، اخلاقی اقدار کو پروان چڑھانے کی کاوشیں، اور قوم وملت کے مفاد میں جستجو، اور تعلیمی استحکام کے لیے سعی اور جستجو ہی کسی امین، صادق، رہنما یا اہل اقتدار کی طاقت کا اصل مظہر ہے، جو قوم وملت کی ترقی اور کامیابی کا سبب۔ طاقت کا استعمال اور غیر استعمال اس بات سے بھی یہ سمجھ میں آتا ہے کہ کبھی سکوت اور جواب نہ دینے بھی کامیابی اور بھلائی ہے۔ چناں چہ اس سے متعلق حدیث میں ہے۔من صمت نجا۔ جس نے خاموشی اختیار کی وہ کامیاب انسان ہے، گر چہ کہ اس میں جواب دینے کی طاقت ہو۔ جاپان دنیا کا ترقی یافتہ ملک ہے، جو سائنس اور ایڈوانس ٹیکنالوجی میں کسی سے کم نہیں۔امریکہ نے دوسری جنگ عظیم کے دوران 6/اگست 1945ء کو جاپان کے دو اہم شہروں ہیروشیما، اور ناگاساکی پر بم گرائے تھے۔ جس سے جاپان کی بھاری معیشت اور جانی نقصان ہوا تھا۔جاپان چاہتا تو اس کا ردعمل کرتا۔ جاپان نے بدلہ کے بجائے ترقی کو چنا، جاپان نے سوچا کہ بدلہ سے ملک اور تباہ ہوگا، اس لیے اس نے اور وہاں کے اہل اقتدار نے پورے انہماک سے تعلیم، ٹیکنالوجی، اور بہتر معیشت پر توجہ مرکوز کی، یہی وجہ ہے کہ جاپان معیشت، تعلیم، ٹیکنالوجی میں دنیا کا دوسرا ترقی یافتہ ملک بن گیا۔ایک عربی کی کہاوت ہے، اذا تعارضا تساقطا، یعنی جب آپس میں دو چیزیں متصادم یا ٹکراتی ہیں، تو یقینی طور پر دونوں ختم ہوجاتی ہیں یا پھر دونوں کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ لوگ پیسوں کو بڑی طاقت سمجھتے ہیں، اگر پیسہ بڑی طاقت ہوتا تو دنیا میں انگنت لوگ اربوں، اور کھربوں پتی ہیں۔ جو پیسوں سے اپنے کڈنی، اور کینسر جیسے مہلک امراض پر قابو پا نہیں سکتے۔ اور نہ ہی وہ رات میں میٹھی نیند خرید سکتے ہیں، نہ سو سکتے ہیں۔ اور نہ ہی پیسوں کی طاقت سے اپنی اضطرابی کیفیت کو ختم کر سکتے ہیں، اور نہ ہی وہ خوشیوں کو خرید سکتے ہیں۔ ارسطو اوناسس (Onassis Aristotle) مال و دولت کے اعتبار سے یونان کا سب سے بڑا جہاز ران تھا۔1906 میں ترکی میں پیدا ہوا۔وہ اپنی دولت سے لاکھوں لوگوں کو امیر ترین بنا سکتا تھا۔ایک بڑی معیشت کا مالک تھا۔جب اس کو ایک مہلک بیماری (GravisMyasthenia) لاحق ہوئی۔تو اس نے اپنی دولت کا ایک بڑا حصہ علاج ومعالجہ میں خرچ کیا۔ یہاں تک ڈاکٹرس اس کے آنکھوں کے پلکوں کو سولچپن لگا کر اوپر کرتے اور رات کو سولچپن ہٹا کر پلکیں نیچے کی طرف یعنی بند کرتے۔ ارسطو اوناسس کہتا تھا کہ میری ساری دولت میری پلکوں کو درست کرنے لگ جائے تو کوئی حرج نہیں، لیکن وہ اتنی ساری دولت کا مالک ہونے کے باوجود اپنی زندگی کی بازی ہار گیا۔اور 15 مارچ 1975 کو سانس رکنے سے 68 سال کی عمر میں اس دنیا سے رخصت ہوا۔ ہم ساری زندگی کمانے میں لگے رہتے ہیں۔لیکن وہ دولت سے ہم زندگی کی ایک سانس بھی نہیں خرید سکتے۔چنانچہ خدا کا ارشاد ہے، تم ہرگز نیکی کو نہیں پہونچ سکتے، جب تک کہ تم اپنے پسندیدہ مال کو ضرورت مندوں پر خرچ نہ کرو۔آپ کو نیکی اور رضاء الٰہی کو پانے کے لیے لوگوں کی نصرت اور مدد لازمی ہے۔ اللہ نے انسان کو عقل سلیم عطا کی، قوت بصارت اور قوت سماعت عطا کی، اللہ نے انسان کو قوت گویائی دی جو صحیح معنوں میں انسان کے لیے ایک بڑی طاقت ہے، جو ہمیں اللہ کے شکر طرف دعوت سخن دیتی ہے۔ قرآن کریم نے اُن لوگوں کا حال بیان کیا ہے، فرعون اقتدار اور بادشاہت پا کر اس قدر مغرور ہو گیا تھا کہ اس نے خدائی کا دعویٰ ہی کرلیا، جس کو اللہ نے ساری دنیا کے لیے نمونہ عبرت بنایا۔ انسان جھوٹی شہرت، جھوٹی عزت، اور مال بٹورنے کو کامیابی سمجھتا ہے۔ جو وہ شیطان کی روش پر چلتا ہے۔ آج ہم اگر مشاہدہ کریں تو ہمیں یہ دید کو ملتا ہے کہ ہم دنیا کمانے کے لیے کتنے سطحیت سے گر رہے ہیں۔ تھوڑا سا اقتدار پانے کے لیے غیروں کو خوش اور اللہ کو اور اس کے رسول کو ناراض کر رہے ہیں، اور یہ سمجھ رہے ہیں کہ ہم طاقت ور ہیں۔ خدا کی قسم یہ کوئی طاقت نہیں ہے۔ طاقت وہ ہے جب آپ معاشرہ میں برائی ہوتے ہوئے دیکھیں تو آپ کو چاہیے کہ اس کو طاقت سے روکیں، اگر یہ استطاعت نہیں تو اس کو پند ونصائح سے روکیں، اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں برا سمجھیں۔ یہ آخری درجہ کا ایمان ہے۔لیکن آج لوگ برائی کو برائی نہیں سمجھ رہے ہیں۔ جس برائی کو ہمیں روکنا ہے، اسی میں ہم ملوث ہیں۔ بلکہ اس کو فروغ دینے میں پتہ نہیں کس طرح کی شان وشوکت محسوس کر رہے ہیں۔ ذرا سے مفاد کے لیے ہم اپنی اسلامی تہذیب کو مجروح کر رہے ہیں۔ جبکہ پیغمبر اسلام نے ہمیں غیروں کی مشابہت اختیار کرنے سے منع فرمایا۔ جو غیروں کی مشابہت اختیار کریگا وہ بروز قیامت اسی میں سے اٹھایا جائیگا۔ اگر ہمیں غیروں سے ہمدردی کرنا ہو تو دواخانے اور ہاسپٹل کا دورہ کریں۔ مریضوں کی عیادت اور مدد کریں۔ ہاسپٹل کے ذمہ داروں سے اجازت لیکر انسانی ہمدردی اور خدمت کی اہمیت اور افادیت کے بارے میں انہیں سمجھائیں۔ اور مریضوں اور ضرورت مندوں کی اس طرح مدد کریں۔ کیونکہ خدمت خلق سے ہی خدا کی دریافت ہوتی ہے۔ اور یہی سچی اور حقیقی طاقت ہے، جو انسانیت نوازی کو فروغ دینے میں معاون ہو۔ کیونکہ ایک انسان کی عزت نفس اور احترام کرنا، سب انسانوں کے احترام اور اس کے عزت نفس کو ملحوظ رکھنے کے مترادف ہے۔ کیونکہ ایسا انسان سارے انسانوں کے بھلائی اور مفاد میں کام کرتا ہے۔ اور کسی انسان کا قتل یا اس کے عزت نفس کو مجروح کرنا سارے انسانوں کے قتل اور اسکی عزت نفس کو پامال کرنے کے مترادف ہے۔

نذیر کاشمیری

جہاں بنی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

پھر ہڑتال کی دھمکی !

جموں وکشمیر کے میڈیکل کالجوں اور ہسپتالوں میں کام کرنے والے ریزیڈنٹ ڈاکٹروں نے وظیفہ بڑھانے اور دیگر اداروں میں ڈاکٹروں کے ساتھ تفاوت کی ادائیگی میں تاخیر پر حکومت کو پیشگی اطلاع دیتے ہوئے19 نومبر سے خدمات معطل کرنے کی دھمکی دی ہے۔ریزیڈنٹ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن جموں نے پرنسپل کو72 گھنٹے کی ہڑتال کا نوٹس دیتے ہوئے اعلان کیا کہ ان کے مطالبات کے حل میں طویل تاخیر پر ہڑتال19 نومبر بروز جمعرات صبح9 بجے شروع ہوگی۔بار بار کی نمائندگیوں اور میٹنگوں کے باوجود، سکمز سری نگر اور ایمز جموں جیسے اداروں کے ساتھ پوسٹ گریجویٹ اور سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کے لئے وظیفہ میں اضافہ اور برابری کا مطالبہ حل نہیں ہوا ہے۔معاوضے اور زیر التوا مالی واجبات میں موجودہ تفاوت مداخلت اور کلیئرنس کی ضرورت ہے،" ڈاکٹر ترون شرما، صدر جی ڈی اے جموں نے کہا۔ڈاکٹروں نے یہ بھی کہا کہ جموں و کشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ کی ہدایات کے باوجود، زچگی کی چھٹی کے دوران مکمل تنخواہ اور الاؤنس کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ریزیڈنسی کی اسی توسیع پر بھی عمل درآمد نہیں کیا گیا، جس سے رہائشی ڈاکٹروں میں تشویش پائی جاتی ہے۔آر ڈی اے نے کہا کہ استحقاق کو محکمہ خزانہ کے نوٹیفکیشن ایس آر او353 مورخہ 6 اکتوبر 2015 سے بھی تعاون حاصل تھا، جس نے جے اینڈ کے سول سروسز (لیو) رولز، 1979 کے قاعدہ41 میں ترمیم کی، زچگی کی چھٹی پر آگے بڑھنے سے فوراً پہلے لی گئی تنخواہ کے برابر چھٹی کی تنخواہ فراہم کی۔ڈاکٹر ترون نے کہا کہ اس فراہمی کے مسلسل عدم نفاذ نے اہل رہائشی ڈاکٹروں کو ان کے جائز مالی اور خدماتی فوائد سے محروم کر دیا، مزید کہا کہ مسلسل کوششوں کے باوجود دونوں مسائل حل نہیں ہو سکے۔آر ڈی اے جی ایم سی جموں نے انتظامیہ اور متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ نوٹس کی مدت کے اندر مداخلت کریں اور ان دیرینہ مسائل کو مزید بڑھنے سے روکنے کے لئے حل کریں۔کہا، "ہڑتال کے دوران، او پی ڈی خدمات اور انتخابی آپریشن تھیٹرز معطل رہیں گے، جب کہ مریضوں کی ضروری دیکھ بھال کے تسلسل کو یقینی بنانے اور مریضوں کی تکلیف کو کم کرنے کے لیے ہنگامی خدمات بلاتعطل جاری رہیں گی۔" جموں وکشمیر میڈیکل اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے آر ڈی اے جموں اور جموں وکشمیر کے تمام آر ڈی اے کو یہ کہتے ہوئے اپنی حمایت کی ہے کہ وہ صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔دریں اثنا، آل انڈیا میڈیکل اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے بھی جموں وکشمیر حکومت کو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پوسٹ گریجویٹ رہائشیوں کے دیرینہ مطالبات کو حل کرنے کے لیے18 نومبر کی آخری تاریخ دی ایک بیان میں، اے آئی ایم ایس اے نے وظیفہ کی برابری اور دیگر مطالبات کی لڑائی میں جموں وکشمیر کے تمام ریزیڈنٹ ڈاکٹرز ایسوسی ایشنز کو اپنی مکمل حمایت اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ایم ایس اے کے صدر ڈاکٹر محمد مومن خان نے اعلان کیا کہ اگر مطالبات پورے نہ ہوئے تو19 نومبر سے پرامن اور جمہوری احتجاج شروع کیا جائے گا۔انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا پر زور دیا کہ وہ ذاتی طور پر مداخلت کریں اور معاملے کے جلد حل کو یقینی بنائیں۔ جموں وکشمیر کے محکمہ خزانہ نے واضح کیا ہے کہ گورنمنٹ میڈیکل کالجوں اور دیگر سرکاری طبی اداروں میں پوسٹ گریجویٹ ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کے وظیفے میں اضافہ یا نظر ثانی کی کوئی تجویز فی الحال اس کے سامنے زیر التوا نہیں ہے۔یہ وضاحت عاقب علی خان، کنوینر، MSN-IMA، GMC سری نگر کی طرف سے دائر کی گئی ایک آر ٹی آئی درخواست کے جواب میں سامنے آئی ہے۔16 نومبر2026 کو اپنے جواب میں، محکمہ نے واضح طور پر کہا کہ ایسی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔رٹی آئی کے جواب پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ریزیڈنٹ ڈاکٹروں نے وظیفہ پر نظر ثانی کے معاملے کی جانچ کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل کا مطالبہ کیا ہے۔حال ہی میں حکومت نے انٹرنس کے ماہانہ وظیفہ معاملہ حل کر کے اسے 25 ہزار روپے کر دیا مگر ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کی مانگ پوری نہ کی گئی صحت کا معاملہ ہے ڈاکٹروں کو بار بار کی ہڑتالی عمل سے دور رکھا جانا چاہیے۔

سرینگر اسمارٹ سٹی: دعوے اور زمینی حقیقت



میرا کالم:

از: بن یامین شوریٰ

سرینگر کو اسمارٹ سٹی بنانے کے نام پر گزشتہ چند برسوں کے دوران کروڑوں روپے خرچ کیے گئے۔ شہر کی خوبصورتی، سڑکوں کی تزئین و آرائش، فٹ پاتھوں کی تعمیر، جدید لائٹنگ اور دیگر بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے کئی منصوبے شروع کیے گئے۔ بلاشبہ ان اقدامات کا مقصد سرینگر کو ایک جدید اور خوبصورت شہر بنانا تھا، لیکن آج جب شہر کی زمینی صورتحال کا جائزہ لیا جاتا ہے تو کئی ایسے سوالات سامنے آتے ہیں جن پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا واقعی سرینگر ایک اسمارٹ سٹی بن چکا ہے یا اس منصوبے کی کامیابی ابھی بھی تعمیراتی کاموں اور خوبصورتی تک محدود ہے۔

شہر میں ہونے والے ترقیاتی کاموں کی ایک دلچسپ مثال سڑکوں اور فٹ پاتھوں کی تعمیر ہے۔ پہلے کئی مقامات پر سڑکوں کو نسبتاً تنگ کرکے فٹ پاتھوں کو کشادہ بنایا گیا اور ان پر خوبصورت ٹائلیں نصب کی گئیں، لیکن



اب ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ اور سڑکوں کی توسیع کی ضرورت کے پیش نظر انہی فٹ پاتھوں کو توڑ کر سڑکوں کو دوبارہ کشادہ کیا جا رہا ہے۔ ایم اے روڈ اِس کی ایک نمایاں مثال ہے۔ ایسے میں یہ سوال پیدا ہونا فطری ہے کہ کیا پہلے کیے گئے تعمیراتی کاموں کی منصوبہ بندی مستقبل کی ضروریات اور ٹریفک کے دباؤ کو مدنظر رکھ کر کی گئی تھی؟ اگر ایسا ہوتا تو شاید عوامی وسائل سے تعمیر کیے گئے ڈھانچے کو چند ہی عرصے بعد دوبارہ تبدیل کرنے کی ضرورت پیش نہ آتی۔

اسی طرح سرینگر کے مرکزی تجارتی علاقے لال چوک، جسے شہر کا اہم مرکز اور اسمارٹ سٹی منصوبے کی نمایاں شناخت سمجھا جاتا ہے، کی صورتحال بھی توجہ طلب ہے۔ شہر کے اس اہم علاقے کی بعض سڑکوں پر گڑھے موجود ہیں، جبکہ فٹ پاتھوں پر نصب ٹائلیں بھی کئی مقامات پر اُکھڑنے لگی ہیں۔ یہ صورتحال نہ صرف شہر کی خوبصورتی کو متاثر کرتی ہے بلکہ پیدل چلنے والوں اور روزانہ یہاں آنے والے شہریوں کے لیے بھی مشکلات پیدا کرتی ہے۔ جب کسی منصوبے پر بھاری رقم خرچ کی جاتی ہے تو اس کی پائیداری اور مسلسل دیکھ بھال بھی اتنی ہی اہم ہوتی ہے جتنا اس کا ابتدائی تعمیراتی کام۔

اسمارٹ سٹی کا تصور صرف خوبصورت گھڑی گھر، سیلفی پوائنٹس، سڑکوں کے کناروں پر ایل ای ڈی لائٹس یا جدید طرز کے فٹ پاتھوں کی تعمیر تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ ایک حقیقی اسمارٹ سٹی وہ ہوتی ہے جہاں ٹریفک کا نظام بہتر ہو، سڑکیں کشادہ اور محفوظ ہوں، پیدل چلنے والوں کے لیے مناسب راستے موجود ہوں، نکاسیٔ آب کا مؤثر انتظام ہو اور شہریوں کو صاف ستھرا اور آرام دہ ماحول میسر ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ تعمیر کیے گئے بنیادی ڈھانچے کی باقاعدہ دیکھ بھال بھی ضروری ہے۔

سرینگر ایک تاریخی اور سیاحتی اہمیت کا حامل شہر ہے جہاں روزانہ ہزاروں مقامی شہریوں کے علاوہ سیاح بھی آتے ہیں۔ ایسے میں اس شہر کی ترقی کے لیے طویل مدتی منصوبہ بندی ناگزیر ہے۔ ترقیاتی منصوبوں میں مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل، ٹریفک کی ضروریات کا پیشگی جائزہ اور عوامی سہولیات کو اولین ترجیح دی جانی چاہیے تاکہ ایک ہی جگہ پر بار بار تعمیر اور انہدام کی نوبت نہ آئے۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ سرینگر اسمارٹ سٹی منصوبے کے تحت کئی مثبت اقدامات کیے گئے ہیں اور ان کے اثرات بھی شہر کے مختلف حصوں میں دیکھنے کو ملتے ہیں، تاہم ان منصوبوں کی کامیابی کا اصل معیار ان کی خوبصورتی نہیں بلکہ ان کی افادیت، پائیداری اور عوام کو پہنچنے والا فائدہ ہونا چاہیے۔

اب وقت آ گیا ہے کہ متعلقہ حکام صرف نئے منصوبوں کے اِفتتاح اور تعمیراتی کاموں تک محدود نہ رہیں بلکہ پہلے سے مکمل کیے گئے منصوبوں کی حالت، معیار اور دیکھ بھال پر بھی خصوصی توجہ دیں۔ عوامی پیسے کا بہترین استعمال اُسی وقت ممکن ہے جب منصوبہ بندی دُور اندیشی کے ساتھ کی جائے اور تعمیر شدہ ڈھانچے طویل عرصے تک شہریوں کے لیے مفید ثابت ہوں۔ سرینگر کو واقعی اسمارٹ سٹی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ اسمارٹ سٹی کا تصور صرف دیواروں، ٹائلوں اور روشنیوں میں نہیں بلکہ شہریوں کی روزمرہ زندگی میں بھی نظر آنا چاہیے۔

امریکہ میں پے در پے تکنیکی خرابیاں،
روبیو نے کسی سازش یا سائبر حملے کا امکان رد کر دیا



واشنگٹن/18/نومبر/(پی ایس آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ملک میں گزشتہ دنوں یکے بعد دیگرے ہونے والی تکنیکی خرابیوں کے آپس میں جڑے ہونے یا ان کے پیچھے ہیکروں، مجرموں یا کسی دوسرے ملک کا ہاتھ ہونے کا ''کوئی ثبوت نہیں'' ہے۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ منیلا کے دورے پر موجود روبیو نے منگل کو کہا ''ہم کسی منظم حملے کی زد میں نہیں ہیں''۔ گزشتہ ایک ہفتے میں امریکہ میں کئی بڑی سروسیں متاثر ہوئیں۔ جمعرات ۱۲ نومبر سے مائیکرو سافٹ کی سروسوں میں خلل آیا۔ جمعہ کو وفاقی ہوابازی انتظامیہ نے ملک بھر میں تمام پروازیں چار گھنٹے سے زیادہ روک دیں جو ۱۱ ستمبر کے حملوں کے بعد سب سے طویل پابندی تھی۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے اس کی وجہ تانبے کے تاروں کی تبدیلی اور پرانے آلات کو قرار دیا۔ پیر کو یونائیٹڈ ایئر لائنز کے کمپیوٹر نظام کی خرابی سے تقریباً ۱۵۰ پروازیں تاخیر کا شکار ہوئیں اور جے پی مورگن چیس کے سافٹ ویئر میں بھی گڑبڑ ہوئی۔ منگل کو ایپل کی آئی کلاؤڈ اور ایپل پے سروسوں میں مسائل پیش آئے، جبکہ قومی سلامتی ایجنسی کا خفیہ اندرونی رابطہ نیٹ ورک بھی بند ہو گیا۔ بی بی سی کے مطابق تمام متاثرہ کمپنیوں اور سرکاری اداروں نے کہا ہے کہ خرابی کی وجہ اندرونی تھی، یعنی سافٹ ویئر یا اپ ڈیٹ، نہ کہ کوئی سائبر حملہ۔ قومی انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر جے کلیٹن نے بھی کہا کہ یہ سائبر حملہ نہیں، بلکہ بہت سے ادارے اپنے نظام کی مرمت اور اپ گریڈ کر رہے ہیں جس سے رکاوٹیں آ رہی ہیں۔ سائبر سلامتی کے ماہرین بھی متفق ہیں کہ ان واقعات کے آپس میں تعلق کا کوئی ثبوت نہیں اور زیادہ تر مسائل پرانے ڈھانچے کی اپ ڈیٹ سے جڑے دکھائی دیتے ہیں۔ ایشیا پہنچنے پر صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ''ایسی چیزیں ہوتی رہتی ہیں''۔ تاہم ان کے حامیوں، جن میں سابق پریس سیکرٹری کیرولین لیویٹ شامل ہیں، نے بھی وائٹ ہاؤس سے شفافیت کی اپیل کی ہے، جبکہ ناقدین نے انتظامیہ پر اصل وجہ چھپانے کا الزام لگایا ہے۔ روبیو کا کہنا تھا کہ عوام میں بینکوں سے رقم نکالنے یا ذخیرہ اندوزی جیسے خدشات کا بہترین جواب یہی ہے کہ حکومت اپنی تمام معلومات سامنے رکھے۔ لیویٹ اور دیگر چاہتے ہیں کہ صدر کی ایشیا سے واپسی کے بعد وائٹ ہاؤس پوری وضاحت پیش کرے۔ ادھر دنیا کی معروف چپ ساز کمپنی این ویڈیا کے چیئرمین ہاروی جونز نے کہا ہے کہ بورڈ برطرف کیے گئے شریک بانی اور سربراہ جینسن ہوانگ کو دوبارہ ان کے عہدے پر بحال کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ یہ بیان منگل ۱۷ نومبر کو امریکی وقت کے مطابق اس وقت سامنے آیا جب چند گھنٹے پہلے ہوانگ نے کہا تھا کہ اگر بورڈ کہے تو وہ واپسی کو اپنے لیے اعزاز سمجھیں گے۔ ہوانگ گزشتہ ہفتے اس وقت عہدے سے الگ ہوئے جب ان کے دو غیر ازدواجی تعلقات کا انکشاف ہوا۔ رپورٹوں کے مطابق ان میں سے ایک چینی کاروباری خاتون سے تھا جن پر خفیہ ایجنسی کے لیے کام کرنے کا شبہ ظاہر کیا گیا ہے، اور دوسرا کمپنی کی ایک سینئر عہدیدار سے جو انہی کو جواب دہ تھیں۔ اپنے پہلے عوامی بیان میں ہوانگ نے سنگین غلطیوں کا اعتراف کیا۔

بحیرہ اسود میں ڈوبنے والے گیس ٹینکر کو
چار بار نشانہ بنایا گیا، بلغاریہ کے حکام کا بیان

صوفیہ/18/نومبر/(پی ایس آئی) بلغاریہ کے ساحلی علاقے وارنا کے گورنر ماریو سمار کوف نے بدھ کو بتایا کہ بحیرہ اسود میں ڈوبنے والے مائع پٹرولیم گیس کے ٹینکر ''گیس ہسکی'' کو چار بار نشانہ بنایا گیا تھا۔ ان کے مطابق جہاز سے ٹکرانے والے ڈرون کی قسم ابھی واضح نہیں ہو سکی۔ بحری سلامتی سے وابستہ دو ذرائع نے کہا کہ جہاز کو بغیر عملے والے نظام نے نشانہ بنایا، جبکہ جہاز کے کپتان کے حوالے سے بتایا گیا کہ چار ڈرون جہاز کے کنٹرول روم اور انجن روم والے حصے سے ٹکرائے۔ لائبیریا کے پرچم والا یہ جہاز مصر کے شہر اسکندریہ سے ۳ ہزار ۴۰۰ ٹن گیس لے کر رومانیہ کی میدیا بندرگاہ جا رہا تھا۔ منگل کو مدد کا سگنل بھیجنے کے بعد یہ بلغاریہ کے ساحلی قصبے بیالا کے مشرق میں تقریباً ۵۰ میل دور سمندر میں ڈوب گیا۔ جہاز پر سوار تمام ۱۹ افراد کو بچا لیا گیا۔ بلغاریہ کی وزارت دفاع کے مطابق عملے کے تمام ارکان فلپائن کے شہری تھے۔ فضائیہ کے ایک لڑاکا طیارے نے ان کی لائف رافٹ کو دیکھا جس کے بعد ایک ہیلی کاپٹر نے انہیں نکالا۔ اطلاعات کے مطابق دو افراد کو معمولی چوٹوں کے باعث اسپتال لے جایا گیا۔ دو دن میں بلغاریہ کے ساحل کے قریب ڈوبنے والا یہ دوسرا جہاز ہے۔ پیر کو گندم لے جانے والا صومالیہ کے پرچم والا مال بردار جہاز ''ہیتل ۸'' الٹ گیا تھا اور اس کے تمام ۱۲ ملاح بچا لیے گئے تھے۔ بحری سلامتی کی ایک کمپنی کے مطابق جولائی کے وسط سے اب تک بلغاریہ اور رومانیہ کے قریب کم از کم ۱۷ جہازوں پر حملے ہو چکے ہیں جن میں ۲۰ سے زیادہ ملاح لاپتہ ہیں اور ان کے ہلاک ہونے کا خدشہ ہے۔ بلغاریہ اور رومانیہ دونوں ناٹو کے رکن ہیں اور یہ سمندری راستہ یوکرین کے اناج کی برآمد کا اہم ذریعہ ہے۔ حکام نے ابھی کسی پر ذمہ داری ڈالنے سے گریز کیا ہے۔ تجزیہ کار روس کے ملوث ہونے کی بات کرتے ہیں مگر ماسکو اس کی تردید کرتا ہے، جبکہ روس یوکرین پر بحیرہ اسود کے دوسرے حصوں میں روسی جہازوں پر حملے کا الزام لگاتا ہے۔ بلغاریہ نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

اطلاع عام

بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر: 0213030006015 جو اس وقت غلام محی الدین ڈار کے نام درج ہے کو تبدیل کر کے محمد اکبر ڈار ولد غلام محی الدین ڈار ساکنہ Muqam کے نام درج کرانا مطلوب ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر PDD/KPDCL کے متعلقہ دفتر میں میں پیش کریں کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد اکبر ڈار ولد غلام محی الدین ڈار ساکنہ Muqam

اطلاع عام

بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر: 0213030007639 جو اس وقت غلام محی الدین وار کے نام درج ہے کو تبدیل کر کے یاسمینہ بیگم زوجہ طارق احمد وار ساکنہ وارپورہ سوپور کے نام درج کرانا مطلوب ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر PDD/KPDCL کے متعلقہ دفتر میں میں پیش کریں کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

یاسمینہ بیگم زوجہ طارق احمد وار ساکنہ وارپورہ سوپور

اطلاع عام

اسکول ریکارڈ میں میرے بیٹے کی تاریخ پیدائش 14-05-2014 اندراج ہوئی ہے۔ جبکہ اس کی اصلی تاریخ پیدائش 15-04-2014 ہے۔ اب اس کی درستی کرانا مطلوب ہے۔ اس بارے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دنوں کے اندر اندر حنیفہ ماڈل سکول کنیل کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد از معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عبدل رشید لون والد برہان رشید لون ساکنہ کنیل

اطلاع عام

بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر: 0214010012337 جو اس وقت غلام محمد نجار ولد عبدل رحمان نجار کے نام درج ہے کو تبدیل کر کے شاہ بیگم زوجہ غلام محمد نجار ساکنہ Chanjimulla کے نام درج کرانا مطلوب ہے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر PDD سب ڈویژن ہندوارہ کے دفتر میں میں پیش کریں کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

شاہ بیگم زوجہ غلام محمد نجار ساکنہ Chanjimulla

از نیابت پرنپلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: شارف خان ولد غلام خان ساکنہ موضع پرنپلان

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع پرنپلان میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	شارف خان ولد غلام خان	28 سال	مزدوری	
۲	راجہ بیگم بیوہ علی خان	64 سال	گھریلو کام	
۳	سائمہ پروین زوجہ شارف خان	24 سال	گھریلو کام	
۴	کلثومہ بانو دختر علی خان	23 سال		

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنپلان)

از نیابت نورخواہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: طاہر احمد خان ولد محمد یعقوب خان ساکنہ موضع بگنہ نورخواہ

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع بگنہ نورخواہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ
۱	طاہر احمد خان	30 سال	مزدوری
۲	جبینہ بیگم زوجہ	26 سال	گھریلو کام
۳	فرحان پسر	09 سال	زیر تعلیم
۴	عروج بانو دختر	07 سال	زیر تعلیم

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار/سالانہ آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ------ ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نورخواہ)

از نیابت نورخواہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: الفت بانو دختر محمد حنیف خان ساکنہ موضع ساکنہ موضع احتشام پورہ

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع احتشام پورہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ
۱	محمد حنیف خان	60 سال	مزدوری
۲	سکینہ بیگم زوجہ	55 سال	گھریلو کام
۳	محمد اعظم پسر	26 سال	فوجی
۴	الفت بانو دختر	23 سال	زیر تعلیم
۵	رفاقت احمد پسر	20 سال	زیر تعلیم

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار/سالانہ آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ------ ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نورخواہ)

از نیابت بارہمولہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بارہمولہ

درخواست از جانب: مندر پال سنگھ ولد تیج پال سنگھ ساکنہ موضع کانلی باغ بارہمولہ

نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بابت خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری وسند وفات سائل کے والد مسمی تیج پال سنگھ ولد روشن سنگھ مورخہ: 12-01-2016 کو فوت ہو چکا ہے۔ متوفی مذکور پیشہ سے ریٹائر ملازم تھا۔ متوفی مذکور کے وارثان جائز بذیل پائے گئے۔

نمبر شمار	نام وارثان جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ	کیفیت
۱	اجیت پال سنگھ	43 سال	پسر	پرائیویٹ ملازم	شادی شدہ
۲	مندر پال سنگھ	42 سال	پسر	پرائیویٹ ملازم	شادی شدہ

اس کے علاوہ متوفی کے والدین قبل ازیں ہی فوت ہو چکے ہیں۔ متوفی کی زوجہ متوفی سے پہلے ہی فوت ہو چکی ہے۔ سند زیر بحث کی اجرائی پر اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم تک اپنے عذرات دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد معیاد گذرنے کوئی بھی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بارہمولہ)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: عاقب حمید ولد عبدل حمید بٹ ساکنہ موضع اوڑی

بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع اوڑی میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	عاقب حمید	32 سال	زیر تعلیم	
۲	الفت بٹ	29 سال	گھریلو کام	
۳	محمد دنیال	2.5 سال	نابالغ	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

اطلاع عام

میں ساحل فیاض احمد شیخ ولد بشیر احمد شیخ ساکنہ آسنور ڈی ایچ پورہ کلگام نے ای ڈبلیو ایس (EWS) سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لئے متعلقہ تحصیل میں درخواست دی ہے۔
اگر کسی شخص کو میری اس درخواست پر کوئی اعتراض ہو تو وہ ساتھ (7) دن کے اندر اندر متعلقہ تحصیلدار صاحب ڈی ایچ پورہ کلگام کے دفتر میں اپنا اعتراض درج کرائے۔ مقررہ مدت گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

فیاض احمد شیخ، ولدیت: بشیر احمد شیخ،
سکونت: آسنور، ڈی ایچ پورہ، کلگام

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر

مضمون: درخواست از جانب: ارواجان دختر جاوید احمد دھوبی ساکنہ بوٹہ کدل لال بازار

نسبت اجرائی O.B.C سرٹیفکیٹ بذمرہ دھوبی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ وہ طبقہ دھوبی سے تعلق رکھتی ہے اور اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اس کے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ دھوبی اجراء فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائلہ کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نمبر شمار	نام افراد	عمر	رشتہ ہمراہ سائلہ	پیشہ	آمدنی
۱	جاوید احمد دھوبی	42 سال	والد	سرکاری ملازم	LPC
۲	شہانہ	40 سال	والدہ	گھریلو کام	
۳	ارواجان	08 سال	سائلہ	زیر تعلیم	
۴	ابوبکر	06 سال	برادر	زیر تعلیم	
۵	زونہ	70 سال	دادی	گھریلو کام	

قبل اس کے کہ درخواست سائلہ پر مزید کاروائی عمل میں لائی جائے۔ ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر دفتر ہذا میں اصالتاً یا وکالتاً پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار زونی مر)

از نیابت نورخواہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: منظور احمد ولد رمضان میر ساکنہ موضع احتشام پورہ

بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع احتشام پورہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	رشتہ
۱	منظور احمد میر	59 سال	مزدوری	صاحب کنبہ
۲	ظریفہ بیگم	55 سال	گھریلو کام	زوجہ
۳	مدثر احمد	30 سال		پسر
۴	ارتضی بیگم	26 سال		بہو
۵	راشید منظور	26 سال		پسر
۶	ثاقب منظور	25 سال		پسر
۷	ناصر منظور	20 سال		پسر
۸	عاقب منظور	28 سال		پسر
۹	زینت بیگم	26 سال		بہو
۱۰	حانیہ عاقب	03 سال		پوتی

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار/سالانہ آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ Rs.96000/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نورخواہ)

از نیابت پرنپلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: نذیر احمد ولد محمد زمان ساکنہ موضع کنڈی برجالہ

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع کنڈی برجالہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	نذیر احمد ولد محمد زمان	70 سال	ریٹائر ملازم	
۲	زبیدہ بیگم زوجہ	68 سال	گھریلو کام	
۳	نصیر احمد خان پسر	31 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنپلان)

از نیابت پرنپلان باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: شوکت علی ولد غلام رسول ساکنہ موضع پرنپلان

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع پرنپلان میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	شوکت علی ولد غلام رسول	70 سال	ریٹائر ملازم	
۲	پروین بیگم زوجہ شوکت علی	60 سال	گھریلو کام	
۳	عظمت علی ولد شوکت علی	28 سال	مزدوری	
۴	سائمہ بیگم دختر شوکت علی	22 سال	گھریلو کام	
۵	رابیہ پروین دختر شوکت علی	19 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار پرنپلان)

اطلاع عام

یہ اطلاع بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کی جاتی ہے کہ ہماری والدہ شریفہ بیگم زوجہ محمد مظفر انم ساکنہ نیو کالونی سوپور تحصیل سوپور مورخہ: 14-09-2017 کو فوت ہو چکی ہے۔ جس کی فوت شدہ سند زیر نمبری: 8879 مورخہ: 20-11-2017 میونسپل کارپوریشن سرینگر سے حاصل کی گئی ہیں۔ ہماری والدہ کے نام پر ایک عدد دوکان میونسپل کونسل سوپور سے قانونی طور پر کرایہ پر حاصل کی گئی تھی۔ جو کہ آج بھی ہمارے قبضے میں موجود ہیں اور دوکان ہذا کی کرایہ وقتاً فوقتاً رسید کے عوض ادا کرتے ہیں۔ اب اس دوکان کرایہ داری کو وارثین اپنے نام پر منتقل کرنے کے خواہاں ہیں۔ اس ضمن میں ہم نے دفتر ہذا میں تمام اسناد معہ دست برداری پیش کی ہیں۔ اگر کسی شخص یا اشخاص معہ رشتہ دار کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اپنے اعتراضات دس دن کے اندر اندر دفتر چیف ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کونسل سوپور کو پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

المشتہر: وارثین

اقبال مظفر انم، زوجہ محمد مظفر انم ساکنہ نیو کالونی سوپور

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائسنس زیر نمبر: JK0920110068409 میں میرا نام اور ولدیت غلطی سے Mohammad Mustafa Dar S/o Mohammad Ayub Dar درج ہوا ہے۔ جبکہ میرا اصلی نام اور ولدیت M.Mustafa Dar S/o M.Ayub Dar R/o Pohrupeth ہے۔ اب اس کی درستی کرانی مطلوب ہے۔ اس بارے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دنوں کے اندر اندر ARTO کپواڑہ کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد از معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

M.Mustafa Dar S/o M.Ayub Dar R/o Pohrupeth

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA

Present:- Ms Rabyia Snober Gulzar

In the case of: Shah Begum W/o Lateef Ahmad Chohan
R/o Aharbal Tangmarg Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO-MANZGAM)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's daughter/son are as under:
Name of Applicant's daughter/son :- SHAHZAD AHMAD CHOHAN
Date of birth: 20-02-2016
Place of Birth:- AHARBAL TANGMARG
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 16-11-2026.

Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA

Present:- Ms Rabyia Snober Gulzar

In the case of: Subia Chauhan S/o Ghulam Chauhan
R/o Aharbal Tangmarg Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO-MANZGAM)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's daughter/son are as under:
Name of Applicant's daughter/son :- RAFAKAT AHMAD CHOWHAN
Date of birth: 05-03-2016
Place of Birth:- AHARBAL TANGMARG
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 11-11-2026.

Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA

Present:- Ms Rabyia Snober Gulzar

In the case of: Subia Chauhan S/o Ghulam Chauhan
R/o Aharbal Tangmarg Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO-MANZGAM)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's daughter/son are as under:
Name of Applicant's daughter/son:-WAHID AHMAD CHOWHAN
Date of birth: 25-02-2017
Place of Birth:- AHARBAL TANGMARG
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 11-11-2026.

Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA

Present:- Ms. Rabiya Snober Gulzar

In the case of: Anies Manzoor Check S/o Manzoor Ahmad Check
R/o Manzgam Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -Manzgam)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.
Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.
The particulars of the applicant's son/daughter are as under:
Name of Applicant's son/daughter :- Aarifeen Anies
Date of birth: 10-02-2018
Place of Birth:- Manzgam
This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter.Issued under my hand and seal of the court today on 10-11- 2026.

Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

از نیابت ہندوارہ (بی)

درخواست از جانب: نصیر احمد ڈار ولد عبدالجبار ساکنہ جگر پورہ

بغرض حصول ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کے نسبت رپورٹ پٹواری حلقہ طلب کیا گیا۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل نصیر احمد ڈار ولد عبدالجبار ڈار ساکنہ جگر پورہ بقید حیات ہے اور سائل کا پسر عامر نصیر ولد نصیر احمد بھی بقید حیات ہے۔ سائل کو ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ درکار ہے۔ تفصیل ڈیپنڈنٹ سائل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ سائل
۱	عامر نصیر ولد نصیر احمد ڈار	28 سال	گھریلو کام	پسر
۲	ہلال نصیر ولد نصیر احمد ڈار	25 سال	گھریلو کام	پسر
۳	سعیدہ بیگم زوجہ نصیر احمد ڈار	50 سال	گھریلو کام	زوجہ

اس کے علاوہ سائل کی دو بیٹیاں شازیہ نصیر، بسمہ نصیر جن کی شادی قبل ازیں از خانہ بیرون ہو چکی ہے۔ علاوہ ازیں اور کوئی ڈیپنڈنٹ موجود نہیں ہے۔ اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر سات یوم دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار ہندوارہ۔ بی)

اطلاع عام

میری بجلی جو ابھی تک میرے مرحوم والد محمد یوسف خان ولد حسن خان کے نام پر ہے۔ اب یہ بجلی کنکشن میں اپنے نام یعنی حمید اللہ خان ولد محمد یوسف خان کے نام پر کرانا چاہتا ہوں۔ اس بارے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دنوں کے اندر اندر AEE آفس محکمہ بجلی ہندوارہ کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد از معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

حمید اللہ خان ولد محمد یوسف خان ساکنہ ملکپورہ

I.D. No:0214010018052

PUBLIC NOTICE

I want to transfer the Electricity Connection bearing Consumer ID No **0202040005819** and Installation no.4930-R1/L-0.75SM from Ab. Khaliq Kuloo into Mohammad Ayoub Kalwhtoo S/O Abdul Khaliq Kalwhtoo R/O Kantbagh Kralpora Sgr .If anybody have any objection he may contact the same at PDD sub Div. Chanapora within 07 days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name in school records of Class UKG from Laeeqa Sajad to hafsa Sajad. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection he may contact the same at Principal London Kid's Ushkara Baramulla within 07 days from the publication of this notice.

Sajad Ahmad Lone F/o Hafsa Sajad
R/o Ushkara Baramulla

PUBLIC NOTICE

I have lost my 12th Class Character Certificate/ Provisional Certificate under R. No: 301277 Reg. No: **9441550036** Year Annual 2012. Now I am applying for its duplicate, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Principal Govt. Boys Her. Sec. School Baramulla within 07 days from the publication of this notice.

Mudasir Bashir Dar S/o Bashir Ahmad Dar
R/o Ladoora Rafiabad

PUBLIC NOTICE

I want to correct the mother's name of my ward in DoB Certificate from Arif Ahmad Sheikh M/N Shagufta to Arif Ahmad Sheikh M/N Shagufta Arif. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at SMC Srinagar within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Sheikh Usman Arif F/o Arif Ahmad Sheikh
R/o Hamzah Colony Soura Awanta Bhawan Sgr.

PUBLIC NOTICE

I want to change the name in electricity connection bearing Consumer ID No: **0205010002280** from Gh. Ahmad Wani S/o Gh. Mohd. Wani to Nazir Ahmad Wani S/o Ghulam Ahmad Wani R/o Duderhama Ganderbal. If anybody have any objection in this regard, he may contact the same at PDD Sub Division Ganderbal within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to correct the name in adhaar card bearing No: **551588127524** from Kowsir Jan D/o Shameem Ahmad Naik to Kowser Jan D/o Shamim Ahmad Naikoo. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may cotnact the same at concerned authority within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Kowser Jan D/o Shamim Ahmad Naikoo
R/o Boh Teh DH Pora Distt. Kulgam

PUBLIC NOTICE

It is information for general public that I have lost RC of my Load Carrier Auto Bajaj bearing No: **JK05R-2898** somewhere. Now I am applying for its duplicate, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at ARTO Office Sopore/Baramulla within 07 days from the publication of this notice.

Nusrat Jan W/o Adil Ahmad Khan
R/o Takiya Gonipora Kunzar

REGISTRATION OF NON-INSTITUTIONAL BIRTH EVENT

This is for information to the general public that I want to register the Birth Event of my Son namely Mohammad Umair Wani with DOB 12-03-2017 at Block Development Office Verinag(Registrar Birth & Death) The said Birth event has occurred at home & not in hospital. Anybody having any objection in this regard can file his /her objection in the office of Block Development Officer Verinag within 07 days from the publication of this notice.

Ishfaq Bashir Wani F/o Mohammad Umair Wani
R/o Panzoo Verinag

GOVT OF UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR
DEPARTMENT OF REVENUE
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ASHPORA

PUBLIC NOTICE

This is to inform the General public that Bilal Ahmad Khan / Altaf Hussain Khan S/O. Ambir U Din Khan . R/O. Hajin Tehsil Qaziabad has applied for the issuance of RBA Resident of Backward Area Certificate . All concerned individuals having any objection or claim regarding the issuance of the said Certificate are hereby requested to submit the same writing and supported valid documentary evidence ' to the office of the Naib Tehsildar Ashpora within (07) seven days form the date of issuance of this notice. Objection or claim received after the prescribed period shall not be entertained under any circumstance.

Naib Tehsildar Ashpora

PUBLIC NOTICE

I want to shift my shop name M/s Khan Pesticides & Fertilizers situated at Khawaja Bagh Baramulla shift to Frasthar Baramulla. If anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Plant Protection Officer Lal Mandi Srinagar within 07 days from the publication of this notice.

Mohammad Asim Khan S/o Mushtaq Ahmad
Khan R/o Frasthar Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct the mother's name of my ward in school records from Muhammad Muqadas Malik M/N Rahila to Muhammad Muqadas Malik M/N Dilshada Akhter. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Ingenious School of Education Malla Bagh within 07 days from the publication of this notice.

Bilal Ahmad Malik F/o Muhammad Muqadas Malik
R/o Tawheed Abad Malla Bagh Lane A H. No: 32
Cell: 7051429920

PUBLIC NOTICE

I am applying for Pesticides Licence under the name and style M.K Agro Solution. if anybody have any objection may contact at Agriculture Officer concerned, Lal Mandi, Srinagar C within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mateen Mushtaq S/o Mushtaq Ahmad Kanjwal
R/o Tarzoo Sopore

PUBLIC NOTICE

The Electricity Connection bearing Consumer ID No: **0213030006805** is in the name of Gh. Hassan Lone S/o Ab. Gani Lone R/o Lathishat Sopore to be tranferred in favour of Bashir Ahmad Lone S/o Gh. Hassan Lone R/o Lathishat Sopore. If anybody have any objection in this regard, he may contact the same at AEE PDD Sub Division 3rd Sopore within 07 days from the publication of this notice. **Contact No: 9596197093**

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that I want to correct my name in my saving bank account bearing No. **0005040100040010** maintained at J&K Bank Residency Road, Srinagar from showkat Ahmad Wani S/O Ghulam Mohammad wani to Showkat Ahmad S/O GH Mohmad Wani. In this regard anyone having any objection may file the same in the concerned branch of J&K Bank within a period of seven days from the date of publication of this notice. After that, no objection shall be entertained.

Showkat Ahmad S/O GH Mohmad Wani
R/O Bilal Colony Soura Srinagar

PUBLIC NOTICE

I am applying for the issuance of Pesticides Licence, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Agriculture Department Lal Mandi Srinagar within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Sameer Ahmad Dar S/o abdul ahad Dar
R/o Qusbayar Pulwama

PUBLIC NOTICE

I have lost my purse contained with adhaar card election card and some important bills with Rs. 1400/- cash during travelling SRTC Baramulla to baghi Islam Baramulla. Now I am applying for its duplicate card and FIR in Police station Baghi Islam Bla, if anybody have any objection he may contact the sam at Nearest Police Station within 07 days from the publication of this notice.

Note: If anybody have found, this may please contact this no: 6005386601

Irfan Ahmad War S/o Ghulam Qadir War
R/o Fakir Wani Baramulla

IN THE COURT OF THE SUB-JUDGE, URI

Present: Mr. Imran Haneef Khan
U.I.D No. JK00234

In the matter of:
Alyas Ahmad Paray Son of Abdul Karim Paray
R/O, Balkote Tehsil Uri, Baramulla **...Applicant**

Versus

1. Union Territory of Jammu & Kashmir through Registrar, Births and Deaths,
   Executive Officer Municipal Committee Uri
2. General Public. **Non-Applicants**

NOTICE TO THE GENERAL PUBLIC

Whereas, an application has been filed by Aliyas Ahmad Paray son of Abdul Karim Paray R/O, Balkote Uri, seeking issuance of a birth certificate in favour of his minor children, namely Ananya Aliyas, Uzair Aliyas, Inoor Aliyas stated to have been born on 16-02-2018, 27-10-2016 and 06-10-2023 at SDH Uri.

Now, through the medium of this notice, the general public is hereby informed that if any person has any objection whatsoever to the grant of the aforesaid application or to the issuance of the birth certificate in favour of the said minor children, he/she may file objections before this Court, supported by relevant documents, within 10 days from the date of publication of this notice, failing which the matter shall be considered and decided in accordance with law, and no further notice in this regard shall be necessary.

Given under my hand and the seal of this Court.

Sub Judge Uri

PUBLIC NOTICE

It is informed to the General public that my daughter's Redience has been wrongly recorded in her school record as Yahama instead of Wihama .I would like to correct her Redience in her school record . if anybody having any objection in this regard may file the same in the office of the Headmaster Govt Girls Middle School (UPS) Pandithpora Or Zonel Education Officer (ZEO) Langate District Kupwara within a period of seven (7) days from the publication of this notice. No objection will be entertained after expiry of stipulated period.

Nazir Ahmad Ganaie F/O :- Fozia Jan R/O:- Wihama Mawer.Tehisl :- Qalamabad. Distt: Kupwara

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name, parentage and address in my bank account no. 0812 0401 5000 0490 from Mehreen Habib D/O Habibullah Ganaie R/O Ladoora Rafiabad Baramulla To Mehreena Habeeb W/O Abdul Riyaz Ahmad Thoker R/O Khai Tangan Baramulla. Now I am applying for its correction if anybody has any objection in this regard may file to the same Manager J&K Bank, Ladoora Rafiabad.

PUBLIC NOTICE

I want to correct name & parentage in service Record under Belt No. NR2050/B. Now 358/ CID EXK 987571 Head Constable from Ab Bari Beigh S/O HabibUllah to Abdul Bari S/o HabibUllah Beg. Now I am applying for its correction, if any body have objection in this regard, he may contact the same at CID CIK Office Srinagar within 07 days from the publication of this notice..

Abdul Bari S/O HabibUllah Beg
R/o Balkote Teh. Uri

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR (UT)
OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS
RAMHALL TARATHPORA

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that applicant namely Mr. **Danisha Bashir And Mehak Bashir** D/o **Bashir Ahmad Khan** R/o **KENYAL** Tehsil: Ramhall Tarathpora, Distt: Kupwara, State: J&K (U.T) has applied for issuance of **RBA** certificate for :- himself/herself, his/her (son/ daughter-wife) namely Mr/Miss/Mrs……. The monthly income of the said family is Rs. **5,00,000/-** The details of the said family are as:-

S. No	Name	Parentage	Age	Occupation
01	Bashir Ah. Khan	Gh Hassan Khan	54	Labourer
02	Zakir Ah. Khan	Bashir Ah Khan	24	Employee
03	Insha Bashir	Bashir Ahmed Khan	21	Student
04	Mehak Bashir	Bashir Ahmad Khan	21	Student
05	Danisha Bashir	Bashir Ahmad Khan	20	Student
06	Kamran Bashir	Bashir Ahmad Khan	15	Student

If anybody is having any objection /claim in this regard he/she may submit his/her claim/objection in writing to the office of the undersigned office within 07 days from the date of publication of this notice; after the expiry of the stipulated period no objection shall be entertained & the necessary process for issuance of the said certificate will be completed accordingly.

Executive Magistrate
1st Class Ramhall Tarathpora

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER JAL SHAKTI (PHE) DEPTT.
GROUND WATER DIVISION SRINAGAR

BAGHI-ALI-MARDAN,NOWSHARASRINAGAR.
E-mail:- hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in Tel./FaxNo:-0194-2411285

Extension Notice 7th

Subject: 1. Construction of 125 mm dia Machine Drilled hand Pump well near house of Nazir Ahmad Sheikh and others at Sheikhpora Tulail in district Bandipora.

Reference: This office e-NIT No. 53/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/6911-22, dated: 12-08-2026. Bearing Tender ID No. 2026_PHE_321465_1.

Due to "NO Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. The bid documents was scheduled to be submitted till 16-11-2026 Up-to 02:00 PM are extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Last date & Time of submission of bids	26-11-2026 Up-to 02:00 PM
2.	Date & Time of opening of tenders	27-11-2026 02:00 PM

NOTE:

All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

No: -JS-PHE/GWDS/26-27/Camp./18245-60

Sd/- Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar

DIPK-7806-26 Dtd 18-11-26

KASHMIR POWER DISTRIBUTION CORPORATION LTD.
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, ED-2ND, RAJBAGH, SRINAGAR

NEAR SILK FACTORY RAJBAGH SRINAGAR
email: xened-2@jk.gov.in

e-NIT No: ED-II/24 of 2026-27 Dated : 17-11-2026

NOTICE INVITING E-TENDER

For and on behalf of the Managing Director, Kashmir Power Distribution Corporation Limited (KPDCL), e-bids are invited from reputed Contractors having Valid A-Class Electrical Contractor License or equivalent license issued by Chief Electrical Inspector of J&KPDD/Relevant issuing authority/ registered Firms/Bidders enlisted with CPWD/MES/Railways for the following work

1	Name of the Work	Shifting of 02 pole11 Kv double Circuit Structure near Cancer Society Bypass Bridge Chanapora (Under CDF Chanapora Constituency)
3.	Estimated Cost	Rs 1.68 Lacs

The tender document is available on website http://jktenders.gov.in. Interested bidders may view or download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to date as per the details mentioned in the table below :

A	Date & Time of Downloading of Standard Bidding Document	The Standard Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in from 19-11-2026; 10:00 AM
B	Clarifications Start Date	19/11/26, 11:00 AM
C	Clarifications End Date	19/11/26, 04:30 PM
D	e-Bid Submission (Start) Date & Time (Submission of e- tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	19/11/26, 05:30 PM
E	e-Bid Submission (End) Date & Time (Submission of e- tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	03/12/26, 02:30 PM
F	Online e-Bid Opening Date & Time	05/12/26, 03:30 PM
G	Venue of Opening of Technical & Financial e-Bids	Office of the Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar
H	Cost of e-Bid Document (e-challan/TR)	Rs.200/- (Rupees Two Hundred Only) (Non-Refundable)
I	Amount of EMD/Performance Security Deposit	EMD for Rs 3360/- (Rupees Three Thousand Three Hundred Sixty Only) to be furnished and uploaded by all bidders for tender participation and Performance Security Deposit for an amount equal to 5% of the value of contract (to be furnished by L1 only)

1. The bidders need to submit the proof/Cost of e-Bid document as stated in the above table through e-Challan/Treasury Receipt pledged to Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar to be Credited to M.H-0801-Power payable at Srinagar. The scanned copy of the e-Challan/Treasury Receipt must be enclosed along with the e-Bids. No Demand Draft shall be accepted. Further, No Bidder shall be exempted from depositing Cost of e-Bid document even if agency/bidder is MSME.
2. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR/FDR/Bank Guarantee for tender participation by all bidders, pledged to the Executive Engineer, KPDCL,ED-2nd, Rajbagh, Srinagar. No Interest would be payable on EMD/Performance Security deposited with the Department. No Bidder shall be exempted from depositing of Earnest Money even if agency/bidder is MSME. The e-Bids of the bidders not submitting the certified copies of above mentioned documents at S.No. (1) and (2) in scanned form shall liable to be rejected.
3. Hard Copy of original instrument of EMD needs to be submitted only by the lowest tenderer instantly after opening of e-NIT and must be pledged to the Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar. The same must be submitted to this office within 03 days positively for award of contract.
4. The e-Bids will be electronically opened in the presence of bidder's representatives, who choose to attend at the identified venue on indicated date and time mentioned in the above table or any subsequent day to the convenience of the Tender Opening Committee. An authority letter of bidder's representative will be required to be produced.
5. The Department reserves the right to cancel any or all the e-Bids/ the e-Bid process without assigning any reason thereof. The decision of department will be final and binding.
6. In the event of date specified for e-Bids opening being declared a holiday/closed day for department's office then the due date for opening of e-Bids shall be the following working day at the appointed time and place.
7. All the required documents excluding Price Schedule/BOQ should be uploaded by the e-Bidder electronically in the PDF format, whereas Price Schedule/BOQ should be uploaded electronically in the same BOQ sheet provided with the SBD. Also, Signed and Stamped Copy of SBD is required to be uploaded.
8. To participate in e-bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate' - (DSC) Class-III (b) as per Information Technology Act-2000, to participate in online bidding.
9. Hard Copy of requisite documents shall be required to be submitted only by the Lowest Tenderer with original Performance Security and e-Challan/Treasury Receipt instantly after opening of e-NIT pledged to Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar.
10. The Name of the Work/Job along with e-NIT reference should be superscripted in Bold letters on the envelope and the Name/Firm of the Lowest Bidder should be clearly written on the cover.
    It may be noted that the hard copy should be an exact replica of the uploaded offer documents by the Lowest Tenderer.
    Documents uploaded on the website shall be treated as final.
11. Other details can be seen in the bidding documents.

No : ED-II/TS/ 14064-68

Sd/- Executive Engineer
KPDCL, ED-2nd, Rajbagh

DIPK-NB-2161-26 Dtd 18-11-26

GOVERNMENT OF JAMMU &KASHMIR
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN BEERWAH

PUBLIC NOTICE

Subject : List of ward wise Candidates who have been tentatively selected/ approved by the BLC for engagement as Sakhayas (Aanganwadi Helpers) under poshan project Beerwah in response to advertisement no o1 of 2026 Dated 24-06-2026 & 02 of 2026 Dated 11-07-2026 and objections thereof.

1. Whereas, 02 vacancies of Sakhayas were identified in ICDS Project Beerwah in light of HR - Policy issued by the Govt. vide No. 222-JK SWD of 2022 Dated: 31-11-2022.
2. Whereas, the vacancies were advertised in prominent local dallies including Fish Eye ,Aasian Mail vide above mentioned advertisement notice numbers.
3. Whereas, 02 applications forms have been received by this office till lock date from different electoral wards as per the advertised notice referred above.
4. Whereas, the applications forms were scrutinized in light of HR-Policy and after scrutinizing of application forms were found complete in all respects.
5. Whereas, the merit panel cum selection list was placed before the Block Level selection committee for sought of approval.
6. Whereas, Block Level Selection Committee has approved the tentative merit cum selection list of the meritorious candidate/s from AWC Attina -A Ward No.o1 and Pethkoot-B Ward No.05 for publication in prominent local dallies for inviting of objections from all concerned.
7. Whereas,due to some technical issue as reported by Joint Director information Kashmir the same could't be published earlier.

Now, in view of the above, the ward wise tentative merit cum selection list of candidate/s from AWC Attina -A Ward No.o1 and Pethkoot-B Ward No.05 forming Annexure-A to this letter is published in prominent local dallies to invite objections ,if any regarding the merit of candidate and being resident of ward from all concerned within a period of 10 Days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained after expiry of stipulated time period and the merit shall be considered final for selection of the candidate/s.

Annexure -A

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN BEERWAH

Subject:- Tentative Merit cum selection list of candidates for the post of Sakhayas (Anganwadi Helpers) for AWC Attina -A Advertised vide No.01 of 2026 Dated 24.06.2026 Ward No. 01 and AWC Pethkoot -B ward No. 05 advertised vide No.02 of 2026 Dated 11.07.2026

Name of AWC:- Attina -A								Ward No/Name:- 01/Attina							
								10th Merit							
S. No	Index no	Name of the Candidate with parentage and address	Ward No/ Name	DOB	Qualification	Age as on 01.01.2026	Marital Staus	Max. Marks (10th)	Marks obtained (10th)	% age	Weightage	Whether Any relation with retired AWW	Additional 2 points as per HR Policy	Total Percentage	Remarks
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
1		Masrat Akhtar W/O Jehangir Ali Bhat	Panch Ward No (01)	01.08.1996	10th	29 yr,5 M	Married	500	257	51.4 %	51.4	No	0	51.4	
Name of AWC:- PETHKOOT -B								Ward No/Name:- 05 / PETHKOOT							
1	004/P-4	Shabnum Akhter W/O Sajad Ahmad Wani	Panch Ward No (05)	02.02.1989	10th	36 yr,10 M	Married	500	213	42.6 %	42.6	No	0	42.6	

No.CDPO/Poshan/Brw/2026/1484-93

Child Dev. Project Officer
Poshan Beerwah
(Member Secretary BLSC)

DIPK-7784-26 Dtd 18-11-26

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

19th November, 2026
Thursday
Volume: 84
Issue No.: 276
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily
84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

چار برس بعد سندھو کی عالمی ٹاپ فائیو میں واپسی، لکشیہ سین گیارہویں نمبر پر



نئی دہلی، ۱۸ نومبر// (پی ایس آئی)// اولمپک کھیلوں میں دو تمغے جیتنے والی ہندوستان کی اسٹار شٹلر پی وی سندھو چار برس کے وقفے کے بعد ایک بار پھر دنیا کی پانچ سرفہرست کھلاڑیوں میں شامل ہوگئی ہیں۔ بیڈمنٹن کی عالمی فیڈریشن کی جانب سے منگل کو جاری کی گئی تازہ عالمی رینکنگ میں سندھو خواتین سنگلز میں پانچویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ اس سے پہلے وہ نومبر ۲۰۲۲ میں آخری بار ٹاپ فائیو میں تھیں۔ ۳۱ سالہ سندھو نے پچھلی فہرست کے مقابلے ایک درجہ ترقی کی ہے، جبکہ صرف ۴۵ دن پہلے وہ گیارہویں مقام پر تھیں۔ یعنی ڈیڑھ ماہ سے بھی کم عرصے میں انہوں نے چھ درجے کی چھلانگ لگائی ہے۔ اس دوران انہوں نے ہائیلو اوپن کا خطاب جیتا اور فرنچ اوپن کے فائنل تک پہنچ کر رنراپ رہیں۔ اس سال کے شروع میں وہ جاپان اوپن سپر ۷۵۰ کی چیمپئن بنی تھیں، عالمی چیمپئن شپ میں آخری سولہ تک پہنچیں اور ایشیائی کھیلوں میں کوارٹر فائنل کھیلا۔ اسی کارکردگی کی بدولت وہ سیزن کے اختتامی ورلڈ ٹور فائنلز کے لیے بھی کوالیفائی کر چکی ہیں۔ خواتین سنگلز میں تنوی شرما ۲۱ویں مقام کے ساتھ ہندوستان کی دوسری بہترین کھلاڑی ہیں۔ مردوں کے سنگلز میں لکشیہ سین گیارہویں نمبر پر ہیں، جنہوں نے پچھلے ہفتے جاپان ماسٹرز سپر ۵۰۰ ٹورنامنٹ جیتا تھا۔ تجربہ کار کھلاڑی کدامبی سری کانت بھی دوبارہ ٹاپ ۳۰ میں جگہ بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ ڈبلز مقابلوں میں ستوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی جوڑی مردوں کے ڈبلز میں چھٹے مقام پر برقرار ہے، جبکہ خواتین کے ڈبلز میں تریسا جولی اور گایتری گوپی چند کی جوڑی ۱۹ویں نمبر پر ہے۔ اب سب کی نظریں لکشیہ سین پر ہیں جو اس وقت ہانگ کانگ اوپن سپر ۵۰۰ میں کھیل رہے ہیں۔ ورلڈ ٹور فائنلز میں اپنی جگہ پکی کرنے کے لیے انہیں اس ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل تک پہنچنا ہوگا۔ ورلڈ ٹور فائنلز اسی سیزن کے آخر میں کھیلے جائیں گے جہاں سندھو بھی خطاب کے لیے میدان میں اتریں گی۔

ایم ایس دھونی نے آئی پی ایل سے لیا ریٹائرمنٹ، چنئی سپر کنگز نے بنایا مینٹور



چنئی سپر کنگز کی پیلی جرسی میں اب مداح ایم ایس دھونی کو چھکے لگاتے اور میچ ختم کرتے نہیں دیکھ سکیں گے۔ آئی پی ایل میں تقریباً دو دہائیوں تک راج کرنے والے دھونی نے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ اب وہ میدان میں نہ تو بلاّ تھامے نظر آئیں گے اور نہ ہی وکٹ کیپنگ کرتے دکھائی دیں گے۔ تاہم، چنئی سپر کنگز کے ساتھ ان کا رشتہ ختم نہیں ہوا ہے۔ فرنچائز نے انہیں آئی پی ایل **2027** سے ٹیم کا مینٹور بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یعنی دھونی اب ڈریسنگ روم میں رہ کر کھلاڑیوں کی رہنمائی کریں گے۔ چنئی سپر کنگز نے ریٹینشن کی آخری تاریخ (**17** نومبر **2026**) کو اس کا اعلان کیا۔ اس کے ساتھ ہی آئی پی ایل کے سب سے کامیاب کپتانوں میں سے ایک کے کیریئر کا ایک نیا باب شروع ہوگیا ہے۔ ایم ایس دھونی اور چنئی سپر کنگز کا رشتہ سال **2008** میں ٹورنامنٹ کے پہلے سیزن کے ساتھ شروع ہوا تھا۔ پہلے ہی سیزن میں وہ ٹیم کے کپتان بن گئے۔ اس کے بعد انہوں نے سی ایس کے کو سب سے کامیاب فرنچائز بنا دیا۔ دھونی کی کپتانی میں چنئی نے **2010**، **2011**، **2018**، **2021** اور **2023** میں آئی پی ایل کا خطاب جیتا۔ اس کے علاوہ ٹیم نے دو مرتبہ چیمپئنز لیگ ٹی **20** ٹرافی بھی اپنے نام کی۔ فرنچائز نے سوشل میڈیا پر پوسٹ شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ ’دھونی جیسا کھلاڑی زندگی میں صرف ایک بار آتا ہے۔ اب ان کی نئی ذمہ داری ہے، لیکن چنئی سپر کنگز کے ساتھ ان کا رشتہ ہمیشہ قائم رہے گا۔ کئی فتوحات، مشکل دور اور یادگار لمحات میں ایم ایس دھونی شروع سے ہی ہماری ٹیم کا اہم حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے ٹیم کو چیمپئن بنانے سے لے کر اب نوجوان کھلاڑیوں کو آگے بڑھانے تک ہر ذمہ داری نبھائی ہے۔ تھالا ہمیشہ چنئی سپر کنگز کی پہچان بنے رہیں گے اور چنئی ہمیشہ ان کا گھر رہے گا‘

لٹن داس نے ایک اننگز میں آٹھ شکار کر کے عالمی ریکارڈ بنایا، جنوبی افریقہ کو ۱۵۷ رنز کی برتری

جوہانسبرگ، ۱۸ نومبر// (پی ایس آئی)// بنگلہ دیش کے وکٹ کیپر لٹن داس نے جنوبی افریقہ کے خلاف وانڈررز میں جاری پہلے ٹیسٹ میں ایک اننگز میں آٹھ کھلاڑیوں کو آؤٹ کر کے وکٹ کیپنگ کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ میچ کے چوتھے دن جنوبی افریقہ کی پہلی اننگز ۵۵۷ رنز پر ختم ہوئی اور اسے بنگلہ دیش کے ۴۰۰ رنز کے مقابلے ۱۵۷ رنز کی برتری حاصل ہوگئی۔ لٹن داس نے تیسرے دن چھ کیچ لیے تھے اور بدھ کو رائن ریکلٹن اور کاگیسو ربادا کو اسٹمپ کر کے اپنے شکار کی تعداد آٹھ کر دی۔ اس سے پہلے یہ ریکارڈ وسیم باری، باب ٹیلر، آئن اسمتھ، رڈلے جیکبز اور جوشواڈا سلوا کے پاس مشترکہ طور پر تھا۔ لٹن نے بیٹنگ میں بھی ۷۹ گیندوں پر ۱۲۰ رنز بنائے تھے اور وہ ایک ہی ٹیسٹ اننگز میں سنچری کے ساتھ آٹھ شکار کرنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ان کے ٹیسٹ شکار کی تعداد اب ۱۵۴ ہوگئی ہے جو بنگلہ دیش کا ریکارڈ ہے۔ چوتھے دن کی صبح بنگلہ دیشی گیند بازوں کو پہلی وکٹ کے لیے ۲۳ اوور سے زیادہ انتظار کرنا پڑا۔ ریکلٹن نے ۱۶۵ گیندوں پر ۱۰۲ رنز بنائے، جوان کی لگاتار دوسرے ٹیسٹ میں سنچری ہے، اور مہدی حسن معراج کی گیند پر اسٹمپ ہوئے۔ ربادا نے کیریئر کے بہترین ۷۲ رنز بنائے اور ریکلٹن کے ساتھ آٹھویں وکٹ کے لیے ۱۱۷ رنز جوڑے۔ کپتان ٹیمبا باووما ۶۸ رنز پر ناٹ آؤٹ رہے اور انہوں نے ڈین پیٹرسن کے ساتھ آخری وکٹ کے لیے ۴۵ رنز جوڑے۔ حسن محمود نے ۱۱۸ رنز دے کر ۴ وکٹیں لیں اور عبادت حسین نے اننگز کا خاتمہ کیا۔ جنوبی افریقہ کے لیے پریشانی کی خبر یہ ہے کہ باووما کی دائیں پنڈلی میں کھنچاؤ آ گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق وہ بنگلہ دیش کی دوسری اننگز میں فیلڈنگ نہیں کریں گے اور ان کی جگہ ایڈن مارکرم کپتانی کریں گے۔۔



ایکلسٹون بگ بیش لیگ سے باہر



ایڈیلیڈ، **17** نومبر (آئی اے این ایس) انگلینڈ کی اسٹار اسپنر سوفی ایکلسٹون کمر کی چوٹ کے باعث ویمنز بگ بیش لیگ کے **12**ویں سیزن کے بقیہ مقابلوں سے باہر ہوگئی ہیں۔ ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز نے بتایا کہ پرتھ اسکارچرز کے خلاف میچ سے قبل انہیں چوٹ لگی، جس کے بعد مزید طبی معائنے کے لیے انہیں مغربی آسٹریلیا سے واپس بھیج دیا گیا۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ سے مشاورت اور اسکین کے بعد ڈاکٹروں نے انہیں بحالی کے لیے کچھ وقت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایکلسٹون نے ایڈیلیڈ کے ابتدائی چار میچوں میں **7.62** کے اکانومی ریٹ سے **4** وکٹیں حاصل کی تھیں۔ ہوبارٹ ہریکینز کے خلاف آخری گیند پر سنسنی خیز کامیابی میں بھی انہوں نے اہم کردار ادا کیا تھا اور صرف **3** گیندوں پر ناٹ آؤٹ **9** رنز بنائے تھے۔ انہوں نے سیزن کے درمیان زخمی ہونے کے باعث باہر ہونے پر مایوسی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ایڈیلیڈ اور اسٹرائیکرز کے ساتھ کھیلنے کا تجربہ اچھا لگا۔

بھوپال میں خواتین کی ایشین چیمپئنز ٹرافی کل سے، ہندوستان کی نظر ریکارڈ چوتھے خطاب پر

بھوپال، ۱۸ نومبر// (پی ایس آئی)/خواتین کی ایشین چیمپئنز ٹرافی ہاکی ۲۰۲۶ کا آغاز جمعرات ۱۹ نومبر سے یہاں ہو رہا ہے۔ دفاعی چیمپئن ہندوستان اپنی مہم کا آغاز افتتاحی تقریب کے بعد ملائیشیا کے خلاف میچ سے کرے گا۔ ٹورنامنٹ کا پہلا مقابلہ اسی دن چین اور تھائی لینڈ کے درمیان کھیلا جائے گا۔ تمام میچ ناتھو بر کھیڑا کے انٹرنیشنل اسپورٹس کمپلیکس میں ہوں گے اور ٹورنامنٹ ۲۸ نومبر تک جاری رہے گا۔ اس بار چھ ٹیمیں ہندوستان، چین، جاپان، جنوبی کوریا، ملائیشیا اور تھائی لینڈ میدان میں ہیں۔ تمام ٹیمیں راؤنڈ رابن طرز پر ایک دوسرے سے کھیلیں گی اور سرفہرست چار ٹیمیں ۲۷ نومبر کو سیمی فائنل کھیلیں گی۔ فائنل اور کانسے کے تمغے کا میچ ۲۸ نومبر کو ہوگا۔ ملائیشیا کے بعد ہندوستان ۲۱ نومبر کو جنوبی کوریا، ۲۲ نومبر کو تھائی لینڈ، ۲۴ نومبر کو چین اور ۲۵ نومبر کو جاپان سے



مقابلہ کرے گا۔ ۲۰، ۲۳ اور ۲۶ نومبر آرام کے دن رکھے گئے ہیں۔ ہندوستان نے یہ ٹرافی ۲۰۱۶، ۲۰۲۳ اور ۲۰۲۴ میں جیتی ہے جبکہ جنوبی کوریا بھی ۲۰۱۰، ۲۰۱۱ اور ۲۰۱۸ میں تین بار چیمپئن بن چکا ہے۔ اس طرح ہندوستان کے پاس ریکارڈ چوتھا خطاب جیت کر کوریا سے آگے نکلنے کا موقع ہے۔ عالمی رینکنگ میں چوتھے نمبر کی چین کی ٹیم سب سے بڑا چیلنج مانی جارہی ہے جسے ہندوستان نے پچھلے ماہ ایشیائی کھیلوں کے فائنل میں ہرا کر ۴۴ برس بعد خواتین ہاکی کا طلائی تمغہ جیتا تھا۔ ہندوستانی ٹیم اس سال شاندار فارم میں ہے۔ اس نے حیدرآباد کوالیفائر کے ذریعے عالمی کپ میں جگہ بنائی، آکلینڈ میں نیشنز کپ جیت کر پرو لیگ میں ترقی حاصل کی اور بیجنگ میں ہوئے عالمی کپ میں پانچواں مقام حاصل کیا جو ۴۲ ۱۹۷۴ کے بعد اس کی بہترین کارکردگی ہے۔ ٹیم کی کپتانی سلیمہ ٹیٹے کر رہی ہیں۔ ساوتا پونیا کو اس بار ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا جبکہ بنسری سولنکی کو جگہ دی گئی ہے۔ ہندوستان اور ملائیشیا کا مقابلہ جمعرات کو کھیلا جائے گا۔

ٹریوس ہیڈ نہیں کھیلیں گے آئی پی ایل 2027، سن رائزرس حیدرآباد کو لگا بڑا جھٹکا



اگلے سیزن میں سن رائزرز حیدرآباد کے لیے ابھیشیک شرما کسی نئے بلے باز کے ساتھ اننگز کا آغاز کرتے نظر آئیں گے، کیونکہ ٹریوس ہیڈ نے مصروف بین الاقوامی شیڈول کے پیش نظر آئی پی ایل **2027** میں نہیں کھیلنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آئی پی ایل کی تاریخ کی سب سے خطرناک اوپننگ جوڑی ٹوٹ چکی ہے۔ اگلے سیزن میں سن رائزرز حیدرآباد کے لیے ابھیشیک شرما کسی نئے بلے باز کے ساتھ اننگز کا آغاز کرتے نظر آئیں گے، کیونکہ ٹریوس ہیڈ نے مصروف بین الاقوامی شیڈول کے پیش نظر آئی پی ایل **2027** میں نہیں کھیلنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہیڈ نے آئی پی ایل کی ریٹینشن کی آخری تاریخ سے عین پہلے ورک لوڈ مینجمنٹ کا حوالہ دیتے ہوئے فرنچائز کو اس فیصلے کی اطلاع دی۔ اس کا مطلب ہے کہ سن رائزرز حیدرآباد اب **16** دسمبر کو گوا میں ہونے والی منی نیلامی میں بڑے پرس کے ساتھ اترے گی۔ ہیڈ **14** کروڑ روپے کی تنخواہ پر **SRH** کے لیے کھیل رہے تھے۔ آسٹریلیا کے بائیں ہاتھ کے بلے باز ٹریوس ہیڈ ان پانچ منتخب کیپڈ کھلاڑیوں میں سے ایک تھے، جنہیں فرنچائز نے آئی پی ایل **2025** کی میگا نیلامی سے پہلے ریٹین کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

ڈکٹ کی سنچری اور بیکر کی تباہ کن گیند بازی، انگلینڈ نے آسٹریلیا سے ون ڈے سیریز جیت لی

ہوبارٹ، ۱۸ نومبر// (پی ایس آئی)// انگلینڈ نے بدھ کو بیلر یو اوول میں کھیلے گئے تیسرے اور فیصلہ کن ایک روزہ میچ میں آسٹریلیا کو ۹۷ رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز ۲ کے مقابلے ۱ سے اپنے نام کر لی۔ انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور ان کی ٹیم ۴۹ ویں اوور میں ۳۲۸ رنز بنا کر آؤٹ ہوئی۔ جواب میں میزبان ٹیم ۴۷ ویں اوور میں ۲۳۱ رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ انگلینڈ کی اننگز کی جان اوپنر بین ڈکٹ رہے جنہوں نے ۱۱۵ گیندوں پر ۱۳۳ رنز بنائے۔ انہوں نے ۹۴ گیندوں پر سنچری مکمل کی جو اس سال ان کی چوتھی ون ڈے سنچری ہے، اور اسی اننگز میں ون ڈے کیریئر کے ۲۰۰۰ رنز بھی پورے کیے۔ ٹام بینٹن کے ساتھ انہوں نے پہلی وکٹ کے لیے ۷۴ رنز جوڑے۔ بینٹن نے ۳۵ گیندوں پر ۴۴ اور ول جیکس نے ۴۸ گیندوں پر ۵۹ رنز بنائے۔ ڈکٹ ۳۹ ویں اوور میں میٹ رینشا کی گیند پر جوش انگلس کو کیچ دے بیٹھے۔ آسٹریلیا کی جانب سے جیک ایڈورڈز نے ۳۱ رنز دے کر ۴ اور رینشا نے ۵۱ رنز دے کر ۳ وکٹیں لیں، جولسٹ اے کرکٹ میں رینشا کی بہترین کارکردگی ہے۔ ۳۲۹ رنز کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا کی شروعات خراب رہی۔ سوئی بیکر اور گس ایٹکنسن کی سوئنگ ہوتی نئی گیند کے سامنے مچل مارش ۱، ٹریوس ہیڈ ۴ اور جوش انگلس ۱۴ رنز بنا کر لوٹ گئے اور آٹھویں اوور میں اسکور ۳ وکٹ پر ۳۴ رنز تھا۔ رینشا نے ۷۰ گیندوں پر ۵۵ رنز کی سب سے بڑی اننگز کھیلی جبکہ ایلکس کیری نے ۳۷ اور ایڈورڈز نے ۳۱ رنز بنائے۔ کیمرون گرین ۳ رنز پر ایٹکنسن کا باؤنسر ہیلمٹ پر لگنے سے زخمی ہو کر میدان سے باہر گئے اور ان کی جگہ کنکشن کے ضابطے کے تحت اولی پیک کو شامل کیا گیا۔ بیکر نے ۱۰ اوور میں ۴۵ رنز دے کر ۴ اور لیام ڈاسن نے ۴۲ رنز دے کر ۳ وکٹیں حاصل کیں۔ آسٹریلیا نے پرتھ میں پہلا میچ سات وکٹوں سے جیتا تھا لیکن انگلینڈ نے اتوار کو ایڈیلیڈ میں دوسرا میچ ۱۳۵ رنز سے جیت کر سیریز برابر کر دی تھی۔ ایڈیلیڈ میں سنچری بنانے والے ٹام بینٹن کو سیریز کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ آسٹریلیا کو اس میچ میں کمر کی تکلیف کے سبب اسپنر ایڈم زمپا کی خدمات حاصل نہیں تھیں۔ اس شکست کے بعد اس سال ون ڈے میچوں میں آسٹریلیا کا ریکارڈ ۷ جیت اور ۷ ہار کا ہو گیا ہے، جبکہ اگلا ون ڈے عالمی کپ ایک سال سے بھی کم دور ہے۔

پاکستان کو ۲۲۷ رنز کی بڑی برتری، لاہیرو کمارا کی پانچ وکٹیں

راولپنڈی، ۱۸ نومبر// (پی ایس آئی) پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دوسرے کرکٹ ٹیسٹ کے دوسرے دن پاکستان کی ٹیم پہلی اننگز میں ۳۲۵ رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی اور اسے سری لنکا کے ۹۸ رنز کے مقابلے ۲۲۷ رنز کی بھاری برتری حاصل ہوگئی۔ پاکستانی اننگز دوپہر کے سیشن میں ختم ہوئی۔ چائے کے وقفے تک سری لنکا نے اپنی دوسری اننگز میں ایک وکٹ کے نقصان پر ۸ رنز بنائے تھے اور وہ اب بھی ۲۱۷ رنز پیچھے ہے۔ واحد وکٹ ثاقب خان نے ۶ رنز دے کر حاصل کی۔

وانی نیوز ایجنسی
نادی ہل بانڈی پورہ
سے
روزنامہ روشنی حاصل کریں
اور اشتہارات شائع کروانے کے لیے رابطہ کریں۔
واٹس ایپ: 9906690610 کال کریں: 7006361584

SUPPORT
OUR MISSION
WITH YOUR DONATION
Support IRRT's impactful services, bringing education, healthcare, shelter to vulnerable communities. Your help creates self-sufficiency and brighter futures.
▸ Monthly emergency relief
▸ Orphanages
▸ Medical aid for needy
▸ Sponsorship for orphans
▸ Financial assistance for students
▸ Child care protection programs
Account Number
0067040100018446
Donate Now
+91-7780900407
www.irrtkindia.org

84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI | روشنی
J&K'S OLDEST URDU DAILY NEWSPAPER
Get the latest news, updates and
the complete newspaper
anytime, anywhere.
E-PAPER
www.dailyroshni.com
www.dailyroshni.net
NEWS PORTAL
www.dailyroshni.in
Trusted Journalism
Timely Updates
Complete Coverage
DAILY ROSHNI — SINCE 1943

InkBliss
Crafted with Creativity
Our Creative Services
Wedding Tags
Welcome Boards
Gift Packing
Stickers
Bridal Trunk Decor
Wedding Cards
& More...
@ink.bliss1
Contact: 9103-055-849